مسیحی زندگی پروگرام

کلیسائیں کیا کرتی ہیں

کلیسائیں کیا ــــــ
ــــــ کرتی ہیں

مصنف : رابرٹ اور ایولن بولٹن

مترجم : پاسٹر سمسن جان

گلوبل یونیورسٹی عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

تصاویر : بل سیٹورٹ

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

باراول 2008

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

دیباچہ 5

یونٹ 1
اسباق

1 کلیسائیں خدا کی عبادت کرتی ہیں 11

2 کلیسائیں روح القدس کی تابعداری کرتی ہیں 28

3 کلیسائیں کلام خدا کی منادی کرتی ہیں 43

4 کلیسائیں سچائی کی تعلیم دیتی ہیں 55

5 کلیسائیں ایمانداروں کو بپتسمہ دیتی ہیں..................... 71

یونٹ 2
اسباق

6 کلیسائیں خداوند کی موت کو یادرکھتی ہیں 87

7 کلیسائیں رفاقت فراہم کرتی ہیں 102

8 کلیسائیں خوشی مناتی ہیں 115
9 کلیسائیں ترقی کرتی ہیں 130
10 کلیسائیں لوگوں کی خدمت کرتی ہیں 144
سٹوڈنٹ رپورٹ 159
جوابی کاپی 173

دیباچہ

کتاب ہذا کے مصنفین کی جانب سے چند تعارفی باتیں

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کلیساؤں کے وجود کا مقصد کیا ہے اور لوگ کلیساؤں میں کیوں جاتے ہیں؟ بپتسمہ پانے، عشائے ربانی میں شریک ہونے، اور بچوں کو وقف کرنے کے درحقیقت کیا معنی ہیں؟ یا شاید آپ نے کسی کو یہ پوچھتے سنا ہو" کیا مجھے کلیسیاء میں جانے کی ضرورت ہے؟ میں فطرت میں یا اپنے گھر میں خدا کی عبادت کیوں نہیں کرسکتا؟" آپ کیا جواب دیں گے؟

خواہ آپ باقاعدگی سے کلیسیاء میں جاتے ہوں، یا کبھی کبھار یا خواہ آپ ابھی کلیسیاء میں داخل بھی نہ ہوئے ہوں کتاب ہذا آپکے لئے دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی۔ ہم ایک نومرید مریم اور اسکے منگیتر تیمتھیس کے تجربات سے مستفید ہونگے۔ تیمتھیس کلیسیاء کا رکن ہے جو مریم کے سوالات کی وجہ سے اچانک روحانی باتوں میں دلچسپی لینے لگتا ہے۔

انفرادی مطالعہ کا جدید طریقہ سیکھنے کے عمل کو آسان بنائے گا۔ جوں جوں آپ

سمجھیں گے کہ کلیسیاء میں کیا ہورہا ہے آپ زیادہ پُرمعنی طور پر حصہ لے سکیں گے۔ تب نہ صرف آپ زیادہ برکت حاصل کریں گے بلکہ زیادہ برکت کا باعث بھی ہونگے۔

آپکی مطالعاتی کتاب

''کلیسیائیں کیا کرتی ہیں'' جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور پر تیار کرتے ہیں۔ اور ''عملی کام'' کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔
مطالعاتی سوالات کے جوابات ہر سبق کے آخر میں دیے گئے ہیں ہمارے دیے گئے جوابات کو دیکھنے سے پہلے سارے سوالات کے جوابات لکھ لیں۔ اگر آپ اس کورس کا مطالعہ گروپ کی صورت میں کررہے ہیں تو اپنے اُستاد کی ہدایات پر عمل کریں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوالات دیئے گئے ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جا سکتے ہیں۔

کثیرالانتخابی سوالات: ایسے سوالات میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کے انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتابیں ہیں۔

ب: ۶۶ کتابیں ہیں۔

ج: ۲۷ کتابیں ہیں۔

درست جواب ہے (ب) ۶۶ کتابیں ہیں۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرہ لگائیے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتابیں ہیں۔

(ب:) ۶۶ کتابیں ہیں۔

ج: ۲۷ کتابیں ہیں۔

(کثیر الا انتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جواب بھی دُرست ہوسکتے ہیں اس صورت میں آپ ہر دُرست جواب کے سامنے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں گے)

درست۔غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے درست وضاحت کا انتخاب کرنا ہوگا۔

صحیح۔غلط والے سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کونسی وضاحتیں دُرست ہیں۔

الف: بائبل میں کل ۱۲۰ کتابیں ہیں۔

(ب) بائبل آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔
ج: بائبل کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔
(د) روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

(ب) اور (د) بیانات درست ہیں۔اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا پچھلے صفحے پر دکھایا گیا ہے۔

ملایئے: سوال یا مشق میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہوگا مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملایئے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا نمبر ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام ظاہر ہوتا ہے۔

........1.... الف:	کوہِ سینا پر شریعت ملی۔	1) موسیٰ
........2.... ب:	اسرائیلیوں کو یردن پار کرایا۔	2) یشوع
........2.... ج:	یریحو کے گرد چکر لگائے۔	
........1.... د:	فرعون کے محل میں رہا۔	

الف اور د کے سامنے والے جُملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ب اور ج والے جُملے یشوع کو۔لہذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر **1** لکھیں اور ب اور ج کے ساتھ والی جگہ پر **2** جیسا کہ اُوپر مثال میں ہے۔

آپکی مطالعاتی رپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کے لئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپکو سٹوڈنٹ

رپورٹ اور جوابی کاپی کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں موجود ہے۔اس کورس کے دو یونٹ ہیں۔ ہر یونٹ کے لئے سوالات سٹوڈنٹ رپورٹ میں موجود ہیں۔اور ہر یونٹ کے لئے جوابی کاپی بھی موجود ہے۔آپ کی مطالعاتی کتاب آپ کو بتائے گی کہ آپ نے کب سوالات کے جوابات دینے ہیں اور کب جوابی کاپی کو پُر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کے دفتر میں سٹوڈنٹ رپورٹ بھیجنے کیلئے دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ یا سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر موجود ہوگا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا اگر آپ ان کورسز میں سے کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

کتابِ ہذا کے مصنفین کے بارے میں

رابرٹ اور ایولن بولٹن کتاب ہذا کے مصنفین ہیں اور دونوں کا پس منظر مشنری ہے۔

رابرٹ جوایڈا اور لیونارڈ بولٹن کے بیٹے ہیں چین میں پیدا ہوئے۔انکے والدین نے ۳۷ برس تک چین، برما، بنگلہ دیش اور جمیکا میں نئی کلیسیائیں شروع کرنے کا مشنری کام سرانجام دیا۔ایولن لڈیا اور فریڈرک برک کی بیٹی ہیں۔مسٹر برک" آل افریقہ سکول آف تھیالوجی" کے بانی ہیں جو ساؤتھ افریقہ میں واقع ہے اور افریقی رہنماؤں کا ممتاز کارسپانڈنس سکول ہے۔

رابرٹ اور ایولن بولٹن سنٹرل بائبل کالج سپرنگ فیلڈ میسوری کے گریجویٹ ہیں۔رابرٹ نے سکول آف ورلڈ مشن اور انسٹیٹیوٹ آف چرچ گروتھ فولر تھیالوجیکل سیمنری پسیڈنا کیلفورنیا سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ایولن نے پسیڈنا سٹی کالج سے اپنی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۵ سے رابرٹ اور ایولن انجیل کی بشارت، کلیسیاؤں کی بیج کاری، بائبل

مقدس کی تعلیم دینے میں مصروف عمل ہیں۔ یہ کام انہوں نے مینان بولنے والے چینی لوگوں میں جو تائیوان میں رہتے ہیں اور پہاڑی قبیلوں دونوں میں کیا ہے۔

رابرٹ اور ایولن بولٹن کی دو بیٹیاں ہیں؛ شیرن ڈیوڈ واٹن کی بیوی ہیں جو ایلبیون نیو جرسی میں رہتے ہیں اور مارول جوئے ولیم کیلی کی بیوی ہیں جو لاکروسے وسکونسن میں ایسوسی ایٹ پاسٹر ہیں۔

سبق 1

کلیسیائیں خدا کی عبادت کرتی ہیں

ہر کام جو کلیسیا کرتی ہے اس کا ہدف تین میں سے کسی ایک سمت میں ہوتا ہے۔ خدا کی جانب عبادت میں؛ اپنی جانب ترقی میں؛ یا دنیا کی جانب خوشخبری کی منادی میں۔

کلیسیائی عمارت کو بعض اوقات ''عبادت کا گھر'' کہا جاتا ہے۔ یہ کہنا مناسب ہے کیونکہ اسکا بنیادی مقصد ملکر خداوند کی عبادت کرنے کیلئے جگہ فراہم کرنا ہے۔

انسان کو عبادت کے لئے خلق کیا گیا۔ اگر وہ خدا کی عبادت نہیں کرتا تو وہ کسی دوسرے کی عبادت کرے گا یعنی روپے پیسے کی، شہرت کی، لذت کی، فطرت کی، بتوں کی یا اپنے آپ کی۔ لیکن وہ اس وقت تک مطمئن نہیں ہوگا جب تک وہ خدا کی عبادت کرنا نہیں سیکھتا۔

یسوع نے ہمیں تعلیم دی کہ آسمانی باپ ہماری عبادت کا خواہشمند ہے۔ اگرچہ آسمان کے تمام لشکر ہر وقت اسکی عبادت کرتے ہیں اسکے باوجود وہ ہماری عبادت کا خواہشمند ہے کیونکہ عبادت ہمیں اسکی رفاقت میں لاتی ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ملکر عبادت کرنا

موسیقی کے ساتھ عبادت

دعا کے ساتھ عبادت

دینے میں عبادت

روح القدس کے وسیلہ سے عبادت

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ سچی عبادت کی بنیاد کو بیان کر سکیں۔

☆ عبادت کے مختلف پہلوؤں کو جان سکیں اور ان میں شریک ہو سکیں۔

☆ عبادت میں روح القدس کی خدمت کو پورے طور پر سمجھ سکیں۔

ملکر عبادت کرنا

مقصد نمبرا: وجوہات کی نشاندہی کرسکیں کہ لوگوں کو عبادت کے لئے کیوں جمع ہونا چاہیے۔

یہ اتوار کی صبح ہے۔ مریم جو ایک نئی ایماندار ہے اپنے منگیتر تیمتھیس کے ساتھ پہلی مرتبہ کلیسیا میں عبادت کے لئے آئی ہے۔ تیمتھیس بھی ایک نیا ایماندار ہے لیکن اسے مسیحی پس منظر کا فائدہ حاصل ہے۔ مریم کے سوالات اسکی دلچسپی کو ابھارتے ہیں۔

''لیکن خدا کہاں ہے؟'' مریم اپنے اردگرد دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے۔ ''اگر کوئی بت نہیں ہے جسکے سامنے میں جھک سکوں تو میں عبادت کیسے کرسکتی ہوں؟''۔

''مریم تمہیں خدا کی عبادت کرنے کے لئے کسی بت کی ضرورت نہیں ہے'' اس نے جواب دیا۔ ''تم بتوں کے سامنے جھکتی تھیں لیکن اس میں کوئی حقیقی محبت موجود نہیں تھی۔ خدا روح ہے۔ ہم اسے اپنی فطری آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں اور اسکا روح ہم میں موجود ہوتا ہے تو ہم روح اور سچائی سے اسکی عبادت کرسکتے ہیں (یوحنا ۴: ۲۴)۔ یہی وہ چاہتا ہے۔ جب ہم گیت گاتے ہیں اور جو کچھ بھی عبادت میں کرتے ہیں اسکے دوران اپنے دل میں اس سے محبت کا اظہار کرو اور اسکی تعریف کرو''۔

لوگ خدا کی عظمت اور اسکی محبت کے متعلق خوشی کے گیت گا رہے ہیں۔ بعض اوقات گیت کے دوران وہ تالیاں بجاتے ہیں۔ مریم ان باتوں کی عادی نہیں ہے لیکن جلد وہ مسکرانے لگتی ہے اور لوگوں کے ساتھ تالیاں بجاتی ہے۔ تب رہنما لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کو سلام کریں۔ کئی لوگ مریم سے ہاتھ ملاتے اور اسے خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہ اب اپنے آپکو اجنبی محسوس نہیں کرتی۔ وہ خداوند اور دوسرے لوگوں سے قربت محسوس کرتی

ہے۔ ''یہ ایک بڑا خوشحال خاندان معلوم ہوتا ہے'' وہ تیمتھیس کے کان میں سرگوشی کرتی ہے۔

یہ سچ ہے کہ ایماندار کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ خدا کی عبادت کر سکتا ہے اور اسے ایسا کرنا چاہیے۔ تاہم لازم ہے کہ لوگ ملکر عبادت کریں۔

لوگوں کو تنہا رہنے کیلئے نہیں بنایا گیا۔ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ کوئلے جب تک اکھٹے رہیں وہ جلتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر کسی ایک کوئلے کو دوسروں سے علیحدہ کر دیا جائے تو وہ بجھ جائے گا۔ ایماندار جو آپس میں رفاقت رکھتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوتے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں وہ باہم مضبوط ہوتے جاتے ہیں! وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں کہ خداوند کے لئے انکے دلوں میں آگ سُلگتی رہے۔

''اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو'' (عبرانیوں ۱۰:۲۵)۔

خداوند نے حکم دیا ہے کہ باہم اکھٹے ہوں اور جو لوگ اس بات میں خداوند کی فرمانبرداری کرتے ہیں اس نے ان سے برکت کا وعدہ کیا ہے۔ ''کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکھٹے ہیں وہاں میں انکے بیچ میں ہوں'' (متی ۱۸:۲۰)۔

ایمانداروں کو ''المسیح کے بدن'' سے تشبیہ دی گئی ہے جسکا سر یسوع المسیح ہیں۔ خداوند چاہتے ہیں کہ انکا بدن متحد ہو اور اسکے تمام عضو باہم ملکر کام کریں۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ لوگ ایک خاص وقت عبادت کیلئے جمع ہوں تا کہ روح القدس انہیں باہم اکٹھا کر سکے۔

مشق

1 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ بحثیت ایماندار ہم عبادت کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں کیونکہ

الف: ہم تنہا عبادت نہیں کرسکتے۔

ب: اس طرح ہم روحانی ترقی کرتے ہیں۔

ج: ہم خدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔

د: یسوع نے ہمارے درمیان میں موجود ہونے کا وعدہ کیا ہے۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

موسیقی کے ساتھ عبادت

مقصد نمبر۲: عبادت میں موسیقی کے استعمال کے لئے انجیلی اصولات کی نشاندہی کرنا۔

جماعتی حمد و تعریف بدن کیلئے اچھی ہے کیونکہ اس سے دباؤ زائل ہوتا ہے۔ اس سے شفا بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس سے ایمان کو ترقی ملتی ہے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ حمد و تعریف اس اتحاد کو سامنے لاتی ہے جو المسیح کے بدن میں سچی عبادت کیلئے ضروری ہے۔

ایک یا دو اشخاص یا کوائر کی جانب سے خاص گیت بھی عبادت کا ایک اور طریقہ ہیں۔ سامعین کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ گانے والوں کی بجائے خدا کو جلال دیں۔ خدا نہ صرف ہمیں گانے کے لئے آوازیں دیتا ہے بلکہ وہ ہمیں گانے کیلئے مضمون بھی دیتا ہے۔

عہد عتیق کے وقتوں میں اسرائیل کے لوگ زبور گایا کرتے تھے۔ زبور کی کتاب انکے گیتوں کی کتاب تھی۔ وہ حمد و ستائش کو عبادت کا انتہائی اہم وسیلہ سمجھتے تھے۔

ابتدائی مسیحی ایماندار بھی کتاب مقدس کی آیات گایا کرتے تھے۔ پھر بتدریج گیت اور دیگر غزلوں کا اضافہ ہوا۔ پولس رسول نے کلیسیاء کونصیحت کی کہ ''اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو'' (افسیوں ۵:۱۹)۔

ہمارے گیت خدا کی شکر گذاری کا اظہار ہو سکتے ہیں یعنی ہماری گواہیاں جنہیں گیتوں کا رنگ دے دیا جائے۔ الفاظ سے خداوند کو جلال ملنا چاہیے۔ اسی طرح لوگ جو گیت گاتے ہیں انہیں بھی خداوند کو جلال دینا چاہیے۔ خدا کا کلام فرماتا ہے ''جو شکر گذاری کی قربانی گذرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے'' (زبور ۵۰:۲۳)۔

یسوع کے آنے سے قبل لوگ جانوروں کی قربانیاں دیا کرتے تھے۔ لیکن جب سے المسیح نے ہماری خاطر جان دی ہے۔ ایسی قربانیاں ضروری نہیں ہیں۔ اسکے برعکس ہم خداوند کے حضور دعا اور حمد کی قربانیاں گذرانتے ہیں۔ عبرانیوں ۱۳:۱۵ ملاحظہ کیجیے۔

کلیسیائی جماعتی حمد وستائش جس میں مریم اور تیمتھیس نے شرکت کی اس میں پیانوں اور آرگن بجایا جا رہا تھا۔ آرکسٹرا کے اراکین کئی مختلف ساز بجا رہے تھے۔ موسیقی مریم کو جوش سے بھر دیتی ہے اور وہ کہتی ہے،"مجھے معلوم نہیں تھا کہ کلیسیا میں آرکسٹرا بھی ہو سکتا ہے"۔

"وہ اپنی صلاحیتوں سے خداوند کی عبادت کر رہے ہیں" تیمتھیس نے جواب دیا۔"عہد عتیق کے لوگ طرح طرح کے سازوں سے خداوند کی حمد وستائش کرتے تھے۔ مندرجہ ذیل الفاظ بائبل مقدس کی گیتوں کی کتاب میں سے لئے گئے ہیں:

"نرسنگے کی آواز کے ساتھ اسکی حمد کرو۔

بربط اور ستار پر اسکی حمد کرو۔

دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اسکی حمد کرو۔

تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اسکی حمد کرو۔

بلند آواز جانجھ کے ساتھ اسکی حمد کرو۔

زور سے جھنجھناتی جانجھ کے ساتھ اسکی حمد کرو۔

ہر متنفس خداوند کی حمد کرے۔

خداوند کی حمد کرو"۔(زبور ۱۵۰:۳۔۶)۔

"موسیقی کو ایک عالمگیر زبان کہا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو عبادت میں اکٹھا کرنے کا ایک وسیلہ ہے"۔

مشق

ہر درست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

2 ہماری حمد و ستائش عبادت بن جاتی ہے جب ہم

الف: زبانی گیت گانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

ب: اپنے دلوں سے خدا کی حمد و تعریف کرتے ہیں۔

ج: دیگر عبادت گذاروں کے ساتھ حمد و تعریف کرتے ہیں۔

3 عبادتی گیت وہ گیت ہیں جو

الف: ان کاموں کے متعلق ہیں جو ہم خدا کے لئے کرنا چاہتے ہیں۔

ب: فطرت اور ہماری دنیا کے متعلق ہیں۔

ج: خداوند کی عظمت اور بھلائی کے متعلق ہیں۔

4 ہر درست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: کلیسیا میں موسیقی کے ساز اسلئے استعمال کئے جاتے ہیں کیونکہ وہ عبادت کے لئے ایک خوشگوار ماحول تخلیق کرتے ہیں۔

ب: خدا کی عبادت صرف دھیمی اور پُرسکون موسیقی کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔

ج: موسیقی بجانے والوں کو دھیان رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے سازوں سے اپنے آپ کو نہیں بلکہ خدا کو جلال دیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

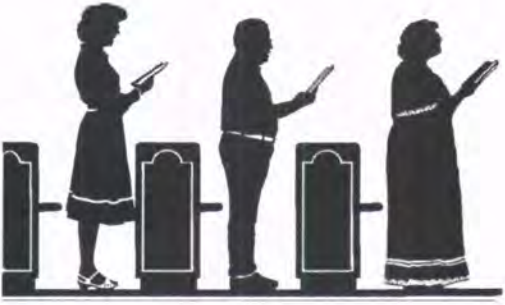

دعا کے ساتھ عبادت

مقصد نمبر۳: عبادت کے طریقے کی حیثیت سے دعا کے متعلق سچائیوں کی نشاندہی کرنا۔

جلد ہی لوگوں نے ملکر دعا کرنا شروع کر دی۔ ''یہ اپنی آنکھیں کیوں بند کرتے ہیں''، مریم نے سرگوشی میں پوچھا۔

''تاکہ جب وہ خدا سے باتیں کرتے ہیں تو وہ اپنے اردگرد کے بارے میں بھول جائیں''، تیمتھیس نے جواب دیا۔ ''وہ دعا میں عبادت کر رہے ہیں''۔

مریم لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سُنتی ہے۔ ''خداوند کی تعریف ہو!'' ''اے یسوع تیرا شکر ہو!''۔ بعض لوگوں نے عبادت میں اپنے ہاتھ بلند کر رکھے ہیں اور لوگوں کی آوازیں بلند ہوتی جاتی ہیں۔ مریم کو یہ سب کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔

''تم ان باتوں کی عادی ہو جاؤ گی''، تیمتھیس مریم کو یقین دلاتا ہے۔ ''ایسی کلیسیاء میں لوگ اکثر ملکر دعا کرتے ہیں۔ ہر شخص انفرادی طور پر خداوند سے دعا کر رہا ہے۔ دعا میں ہم شکرگذاری اور تعریف سے اسکی عبادت کرتے ہیں''۔

کچھ دیر کے بعد پاسٹر ایک شخص کو بلاتا ہے کہ وہ دعا میں رہنمائی کرے۔ مریم

حیران ہوتی ہے کہ وہ دعا کو پڑھتا نہیں ہے لیکن اسکے باوجود وہ بڑی خوبصورت دعا کرتا ہے۔ جب وہ دعا ختم کرتا ہے تو بہت سے لوگ ''آمین'' کہتے ہیں۔

''اسکے کیا معنی ہیں؟'' مریم پوچھتی ہے۔

''آمین'' عبرانی لفظ ہے جسکے معنی ہیں ''ایسا ہی ہو''۔ ''ہم اس وقت آمین کہتے ہیں جب ہم ان باتوں سے جو کہی گئی ہیں اتفاق کرتے ہیں'' تیمتھیس نے وضاحت کی۔

ابتدائی کلیسیاء میں دعا میں خدا کی عبادت کرنا بہت عام تھا۔ ہم پڑھتے ہیں کہ ''ہر روز ایک دل ہو کر...... خداوند کی حمد کرتے'' (اعمال ۲:۴۶۔۴۷)۔ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ ایمانداروں نے ''بلند آواز سے خدا سے التجا کی'' (اعمال ۴:۲۴)۔

خدا کے لئے ہماری محبت اسکی عبادت اور رفاقت میں تسکین پاتی ہے۔ دعا میں ہماری عبادت پُر معنی، زندہ اور پُر جوش ہونی چاہیے جیسی ابتدائی کلیسیا میں تھی۔ ورنہ یہ بے معنی، مردہ اور کھوکھلی بن جاتی ہے۔ لازم ہے کہ کلیسیاء ''دعا کا گھر'' ہو (مرقس ۱۱:۱۷)۔

مشق

5 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: دعا میں خدا کی رفاقت خوشی کا تجربہ ہے کیونکہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔

ب: ہم دعا کے بعد آمین کہتے ہیں کیونکہ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہماری باتیں ختم ہو چکی ہیں۔

ج: ہم دعا میں اپنی آنکھیں اسلئے بند کرتے ہیں تاکہ ہم اپنے ارد گرد پر غور نہ کریں۔

د: یسوع نے اس جگہ کو جہاں ایماندار اکھٹے ہوتے ہیں "دعا کا گھر" کہا۔

دینے میں عبادت

مقصد نمبر۴۔ وضاحت کرنا کہ کس طرح دینا عبادت کا حصہ ہوسکتا ہے۔

مریم بہت حیران ہوتی ہے جب پاسٹر اعلان کرتا ہے کہ "ہم اپنے ہدیہ جات اور دہ یکیوں سے خداوند کی عبادت کریں گے"۔

"ہم روپوں کے ساتھ کس طرح خداوند کی عبادت کر سکتے ہیں؟" مریم نے پوچھا۔

"جب ہم اسلئے دیتے ہیں کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اسکے شکرگذار ہیں تو یہ عبادت کا ایک طریقہ ہے" تیمتھیس نے جواب دیا۔ "میں بعد میں اسکی مزید وضاحت کرونگا"۔

جب لوگ ہدیے کی تھیلیاں لوگوں کے پاس لا رہے تھے اس دوران آرکسٹرا خداوند کی حمد میں ایک گیت کی دھن بجاتا ہے۔ لوگ دھیمی آواز میں خداوند کی حمد کرتے ہیں۔ مریم اس بات کا تجربہ کرتی ہے کہ دینا خوشی کا تجربہ ہوسکتا ہے اور عبادت کا ایک وسیلہ ہے جب اسے خداوند کے لئے کیا جائے۔

بعد ازاں اسے معلوم ہوا کہ بعض کلیسیاؤں میں لوگ ہدیہ دینے کے لئے سامنے جاتے ہیں۔ لیکن طریقہ خواہ کوئی بھی استعمال کیا جائے جو کچھ ہم کماتے ہیں اسکا دسواں حصہ خدا کا ہے (احبار ۲۷: ۳۰، ۳۲)۔ اسے ہماری دہ یکی کہا جاتا ہے۔ جب کبھی ہم اس سے زیادہ دیتے ہیں وہ ہمارا ہدیہ ہے۔ اسے بھی عبادت کا فعل ہونا چاہیے۔

امثال ۳: ۹۔۱۰اور ۱۔کرنتھیوں ۱۶: ۲ پڑھیں۔

مشق

6 اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ دینا کس طرح عبادت کا فعل ہو سکتا ہے۔

----

7 مذکورہ بالا پیراگراف میں ہم نے ہدیہ اٹھانے کے دو طریقوں کا ذکر کیا ہے۔ انکے نام بتائیں؟

روح القدس کے وسیلہ سے عبادت

مقصد نمبر ۵: روح القدس کے وسیلہ سے عبادت کے تین نتائج کے نام بتانا۔

کلیسیاء دھیمے اور عبادتی انداز میں حمد وستائش کر رہی ہے اور کئی لوگ ہاتھ بلند کئے ہوئے ہیں۔ مریم نے غور کیا کہ بعض لوگوں کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ تیمتھیس وضاحت کرتا ہے کہ یہ لوگ ناخوش نہیں ہیں بلکہ خداوند کی محبت ان پر اثر پذیر ہے۔ اسکے بعد مریم ایسے الفاظ میں گیت سُنتی ہے جو اسے سمجھ نہیں آتے۔ آوازیں مختلف لیکن خوبصورت طور پر ہم آہنگ ہو رہی تھیں۔

''جب پولُس نے لکھا کہ ''میں روح سے بھی دعا کرونگا'' تو اسکے معنی یہی تھے''

تیمتھیس نے سرگوشی میں کہا (۱کرنتھیوں۱۴: ۱۵)۔ اس سے مریم کے دل میں اطمینان اور سکون کا ایک عجیب احساس پیدا ہوا۔ یوں محسوس ہوا گویا خدا عین وہاں موجود تھا!

جوں جوں آوازیں مدھم ہوئیں پاسٹر نے بولنا شروع کیا۔ عبادت اور حمد و تعریف کلیسیا کو کلام خدا سننے کے لئے تیار کرتے ہیں۔

پانچویں صدی کے ایک عظیم مسیحی رہنما اگستین نے کہا، ''اے خدا تو نے ہمیں خلق کیا ہے اور ہمارے دل اس وقت تک بے چین ہیں جب تک وہ تجھ میں چین نہ پالیں،،۔ روح القدس کے وسیلہ سے عبادت کا ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا کی حضوری محسوس کرتے ہیں اور انہیں اس میں روحانی اطمینان اور چین ملتا ہے۔ جب وہ کام کرنے، کھیلنے کودنے، خوشی اور غم کی دنیا میں واپس جاتے ہیں یہی وہ سکون ہے جسے وہ اپنے ساتھ لے کر جاتے ہیں۔

روح القدس میں عبادت کا ایک اور اثر سچی آزادی ہوتا ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو روح القدس کے تابع کرتے ہیں تو وہ خوف، فکر، غصے، خودغرضی، نفرت اور تمام نقصان دہ جذبات سے آزادی بخشتا ہے۔ جب لوگ روح القدس میں یسوع المسیح کی عبادت کرتے ہیں تو وہ مزید قابل قدر اور حقیقی بن جاتے ہیں۔ اس سے انہیں اتحاد کا بھی گہرا احساس ہوتا ہے کیونکہ ''جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے''۔ (۲کرنتھیوں۳: ۱۷)

روح میں عبادت کا ایک تیسرا اثر ہمارے بدنوں کے لئے شفا ہے۔ یہ شفا بتدریج بھی ہوسکتی ہے اور فوری بھی۔ مبشر ہیٹی ہیمنڈ (Hattie Hammond) اپنی عبادت میں ایک غیر معمولی واقعہ کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک عورت جو مشکل سے سانس لے رہی تھی اسے سٹریچر پر لایا گیا۔ کیمیکل کا ایک کنٹینر اسکے چہرے کے سامنے پھٹ گیا تھا جس

سے وہ جل گئی تھی اور اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اسکے دوست اسے فوراً دعا کے لئے کلیسیاء میں لے آئے۔ مس ہیمنڈ دعا کرنے ہی والی تھی کہ اچانک وہ رک گئی۔

کلیسیاء کی جانب پھر کر اس نے کہا" خداوند مجھ سے کہہ رہا ہے کہ ہم سب اسکی پرستش کریں! آؤ سب اسکی پرستش کریں! یسوع کی پرستش کرو!"۔

وہ کیا کر رہی تھی مرتی ہوئی عورت کے لئے دعا کرنے کی بجائے وہ لوگوں کو پرستش کرنے کے لئے کہہ رہی تھی؟ لیکن جب لوگوں نے خداوند کی حمد وتعریف کی تو ان میں عبادت کی ایک لہر دوڑ گئی۔ روح القدس جنبش کر رہا تھا! پھر اچانک حمد وتعریف کی آواز کے اوپر ایک اور آواز سنائی دی جو روح میں ایک خوبصورت گیت گا رہی تھی۔ مس ہیمنڈ کو یہ دیکھ کر حیرانگی ہوئی کہ یہ آواز سٹریچر پر پڑی ہوئی عورت کی تھی۔ جب لوگ روح میں پرستش کر رہے تھے خدا نے اس عورت کو مکمل طور پر شفا دے دی تھی۔

شاید آپ نے ایسا ڈرامائی واقعہ نہ دیکھا ہو لیکن روح میں پرستش میں شفا کی خوبی موجود ہے۔ پولس رسول روح میں پرستش کا خلاصہ پیش کرتا ہے "کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے" (فلپیوں ۳:۳)۔

جوں جوں وہ اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں کلیسیائیں درحقیقت عبادت کی جگہ بن جاتی ہیں۔ کلیسیائی عمارت بذات خود اس قدر اہم نہیں ہے۔ خواہ آپکی کلیسیاء خوبصورت کیتھڈرل ہو یا کوئی عام ہال اسکے وجود کا بنیادی مقصد خدا باپ، خدا بیٹے اور خدا روح القدس کی عبادت ہونا چاہیے۔

کلیسیائیں خدا کی عبادت کرتی ہیں

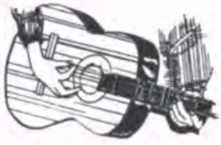

موسیقی کے ساتھ

ملکر

دعا میں

روح القدس کے وسیلہ سے

دینے میں

مشق

جملے کے ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ وہ جگہ جہاں مسیحی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اسے ہمیشہ

الف: خوبصورت ہونا چاہیے۔

ب: معمولی اور سادہ ہونا چاہیے۔

ج: شہر کے اچھے حصہ میں۔

د: ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لوگ آزادی سے عبادت کرسکیں۔

9 روح میں عبادت کے تین نتائج کی فہرست دیجیے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ب: اس طرح ہم روحانی ترقی کرتے ہیں۔
ج: ہم خدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔
د: یسوع نے ہمارے درمیان میں موجود ہونے کا وعدہ کیا ہے۔

6 آپکا جواب۔ شاید آپکا جواب کچھ یوں ہو: ہم دینے سے خدا اور دوسروں کے لئے اپنی محبت دکھا سکتے ہیں۔

2 ب: اپنے دلوں سے خدا کی حمدوتعریف کرتے ہیں۔

7 موسیقی۔ حمدوستائش اور دینا

3 ج: خداوند کی عظمت اور بھلائی کے متعلق ہیں۔

8 د: ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لوگ آزادی سے عبادت کر سکیں۔

4 الف: غلط۔ موسیقی کو محض پس منظر سے بڑھکر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے عبادت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔
ب: غلط۔ زبور ۱۵۰ میں پرجوش سازوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
ج: درست۔

9 روحانی اطمینان اور سکون۔ آزادی۔ شفا۔ اتحاد۔ خدا کی حضوری کا احساس۔

5 الف: درست۔ ب: غلط۔
ج: درست۔ د: درست۔

سبق 2

کلیسیا ئیں روح القدس کی تابعداری کرتی ہیں

ہم بہار کے موسم میں یہ کتاب تحریر کر رہے ہیں۔ درختوں کی شاخیں، روشنی اور ہریالی میں نئی زندگی سے معمور ہیں۔ کلیاں کھل رہی ہیں اور سفید، گلابی اور پیلے پھولوں میں بدل رہی ہیں۔ نیلے، سرخ، پیلے اور نارنجی رنگ کے پھول اچانک نکل کر باغ کو سجا رہے ہیں۔ بہار کے خوبصورت وقت کے بارے میں سلیمان بادشاہ لکھتا ہے:

"کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا۔
مینہ برس چکا اور نکل گیا۔
زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔
پرندوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا۔
اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سنائی دینے لگی۔
انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے۔
اور تاکیں پھولنے لگیں۔
انکی مہک پھیل رہی ہے"۔ (غزل الغزلات ۲:۱۱-۱۳)۔

کلیساؤں میں روح القدس کا کام بہار کی خوبصورتی کی مانند ہے۔ جب کلیسیاء کے لوگ روح القدس کے کام کی تابعداری کرتے ہیں وہ ان میں نئی زندگی اور روشنی پیدا کرتا ہے۔ غیر نجات یافتہ لوگ ''روح سے پیدا'' ہوتے ہیں (یوحنا ۳:۶)۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

روح القدس اور ایماندار

روح القدس کا مسح

کلیسیاء کی ترقی کے لئے روحانی نعمتیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ایمانداروں ''میں'' اور ایمانداروں کے ''اوپر'' روح القدس کے درمیان فرق کی وضاحت کر سکیں۔

☆ بیان کر سکیں کہ روح القدس کے مسح کے کیا معنی ہیں۔

☆ سمجھ سکیں کہ روح القدس کی نعمتیں کس طرح کلیسیاء کو ترقی دیتی اور اسکی تعمیر کرتی ہیں۔

روح القدس اور ایماندار

مقصد نمبر ا: روح القدس کے دل میں بسنے اور روح القدس کے بپتسمہ میں فرق کو بیان کرنا۔

جنوبی افریقہ کے ایک مشنری فریڈرک برک نے روح القدس کے بپتسمہ کے بارے میں اپنی گواہی دی ہے:

''میں بائبل سکول کا ایک نوجوان تھا۔ خدا اپنا روح القدس طلباء پر انڈیل رہا تھا۔ میں نے بھی خدا کو تلاش کرنا شروع کیا۔ میں روح القدس سے معمور ہونا چاہتا تھا۔ ایک رات جب میں خاموشی سے اسکے سامنے انتظار کر رہا تھا تو روح القدس مجھے گویا ایک باغ میں لے گیا جہاں یسوع دعا کر رہے تھے، پھر وہ مجھے عبادت کے ہال میں اور پھر کلوری پر لے گیا۔ جب میں گویا اپنے منجی کے دکھوں میں شریک تھا میں خدا کے سامنے آنسو بہا رہا تھا۔

''تب روح القدس مجھ پر نازل ہوا اور مجھ میں گہرا سانس پھونکا حتیٰ کہ میرا سارا وجود اسکی قدرت سے معمور ہو گیا۔ میں نے بولنا شروع کیا پہلے ہکلاتے ہوئے اور پھر صاف طور پر۔ میری روح خدا کے جلال سے معمور ہو گئی۔ عظیم بپتسمہ دینے والے یسوع نے میرے پاس آکر مجھے روح القدس سے بپتسمہ دیا۔ میری روح یسوع کی بھلائی سے معمور ہو گئی۔

''اس بپتسمہ نے میری زندگی میں کیسا فرق پیدا کر دیا۔ میں کمزور تھا اور جماعت میں بول نہیں سکتا تھا۔ اب اچانک مجھے دلیری حاصل ہو گئی۔ جب میں ایک بڑی

جماعت کے سامنے کھڑا ہوا الفاظ بڑی روانی سے نکلنے لگے۔ میں نے اپنے آپ کو قدرت میں خدا کے کلام کی منادی کرتے ہوئے پایا۔ لیکن یہ میں نہیں بلکہ خدا کا روح میرے وسیلہ سے کلام کر رہا تھا۔

''ابھی میں بائبل سکول ہی میں تھا کہ خدا نے مجھے افریقہ بلایا اور بعد ازاں میرے لئے جانے کی راہ تیار کی۔ ۶۰ برس میں جن میں اس نے مجھے خدمت کا موقع دیا روح القدس کا مسح میرے ساتھ رہا ہے''۔

یہ فریڈرک برک کی گواہی تھی جس نے مریم کو روح القدس کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا۔ ایک روز عبادت گاہ کی جانب جاتے ہوئے اس نے اچانک پوچھا، ''اب جبکہ میں نجات پا چکی ہوں کیا روح القدس میرے اندر موجود نہیں ہے؟''۔

''جی ہاں یہ روح القدس ہی کا کام تھا جو آپکو المسیح تک لے کر آیا اور اب وہ آپکے اندر موجود ہے''۔ تیمتھیس نے جواب دیا۔

''پھر اگر روح القدس پہلے ہی سے ہمارے اندر موجود ہے تو ہم روح القدس پانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟''۔

''کیونکہ...... دیکھو ایلن آ گیا ہے۔ میرے خیال میں وہ مجھ سے بہتر اس بات کا جواب دے سکتا ہے''۔

انکا دوست ایلن انکے سوالات کو سنتا ہے اور پھر کہتا ہے، '' جی ہاں مریم بحیثیت مسیحی روح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے۔ گلتیوں ۴: ۶ میں ہم پڑھتے ہیں، '' چونکہ تم بیٹے ہو اسلئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا''۔ ۱ کرنتھیوں ۳: ۱۶ میں وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کا روح ہمارے اندر بستا ہے۔ ''خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے''۔

ایلن نے وضاحت جاری رکھی۔ ''جب آپ سنتے ہیں کہ لوگ نجات کے بعد

روح القدس پانے کی بات کرتے ہیں تو انکے معنی روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ جب آپ نجات پاتے ہیں تو روح القدس آپکے دلوں میں رہنے کے لئے آتا ہے۔ جب ایماندار روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں تو وہ ان کے اوپر نازل ہوتا ہے اور انہیں معمور کرتا ہے۔ یہ ہم پر روح القدس کا نازل ہونا ہے۔

''آیئے چند حوالہ جات دیکھتے ہیں۔ اعمال ۲:۱۷ میں مرقوم ہے، ''میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا''۔ یہاں پطرس وضاحت کرتا ہے کہ روح القدس کا نزول یوایل ۲:۲۸ میں کی گئی پیشین گوئی کی تکمیل ہے۔ پطرس مزید لکھتا ہے:

''اسی یسوع کو خدا نے جلایا...... پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو'' (اعمال ۲:۳۲-۳۳)۔

''ابتدائی کلیسیا کی مانند ایماندار آج بھی روح القدس سے معمور ہو سکتے ہیں۔ آسمان پر صعود فرمانے سے قبل یسوع نے فرمایا، ''دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے۔ میں اسکو تم پر نازل کرونگا'' (لوقا ۲۴:۴۹)۔

''جب کوئی شخص روح القدس کی معموری حاصل کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟'' مریم نے سوال پوچھا۔

''کئی حیرت انگیز باتیں رونما ہوتی ہیں'' ایلن نے جواب دیا، ''جب آپ خداوند کی عبادت کرتے ہیں اور پورے طور پر اپنے آپ کو اسکے تابع کرتے ہیں روح القدس آپ پر نازل ہوتا ہے۔ تب وہ ان الفاظ میں جو آپ نے نہیں سیکھے ہیں آپکے وسیلہ سے بولتا ہے۔ روح القدس آپکی آواز کے وسیلہ سے خداوند کو جلال دیتا ہے''۔

''عید پنتکست کے دن ۱۲۰ ایمانداروں کی جماعت جن میں مرد اور عورتیں

دونوں شامل تھے روح القدس سے بھر گئی اور غیر زبانیں بولنے لگی جیسا روح القدس نے انہیں بولنے کی توفیق بخشی ۔ وہ کئی مختلف زبانیں یعنی وہ زبانیں جو روح القدس نے انہیں دیں بولنے لگے۔ وہ سب خدا کے عظیم کاموں کا بیان کرر ہے تھے'' (اعمال ۱:۱۵:۲:۵-۱۲)۔

یہ سُنتے ہی مریم نے کہا، ''میں کس طرح روح القدس کا بپتسمہ حاصل کر سکتی ہوں؟ میں چاہتی ہوں کہ روح القدس مجھ پر نازل ہو۔''

ایلن مسکرانے لگا، ''مریم یہ تجربہ آپکے لئے ہے ۔ اپنا دل خداوند کے لئے کھولیں اور اسکی تعریف کرنا شروع کریں ۔ جب آپ اسکی پرستش کریں گی اپنے آپ کو اسکے سپرد کریں اور اپنے لئے اسکے تحفہ کو قبول کریں ۔ خداوند یسوع المسیح آپکو روح القدس سے معمور کریں گے ۔ آج خدا ساری دنیا میں ہزاروں لوگوں پر اپنے روح القدس کو نازل فرمارہا ہے۔ اور ہر کوئی اس برکت کو حاصل کر سکتا ہے''۔

مشق

1 ہم نے دو گلاسوں کی تصویر ذیل میں پیش کی ہے جو ایمانداروں کی عکاسی کرتے ہیں ۔ پانی کا جگ روح القدس کی علامت ہے۔ گلاسوں کے اندر، باہر اور ارد گرد پانی کا خاکہ کھینچ کر ایماندار شخص اور ایسے شخص کی نمائندگی کریں جو نجات یافتہ بھی ہے اور جس نے روح القدس کا بپتسمہ بھی حاصل کیا ہے۔

نجات یافتہ

نجات یافتہ اور روح القدس
سے بپتسمہ یافتہ

2 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: عید پنتکست کے دن پطرس نے لوگوں کو بتایا کہ روح القدس صرف ۱۲۰ لوگوں کے لئے ہے۔

ب: ہم ایک دوسرے کو روح القدس سے بپتسمہ نہیں دے سکتے۔

ج: روح القدس خدا کو جلال دینے کے لئے ہماری آوازوں کو استعمال کرتا ہے۔

د: خدا اب بھی اپنا روح القدس نازل کرتا ہے لیکن صرف چند خاص لوگوں کے لئے۔

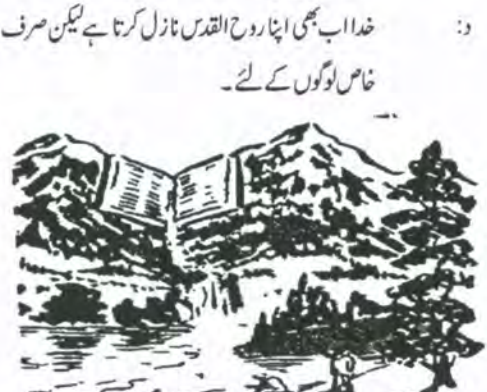

روح القدس کا مسح

مقصد نمبر۲: روح القدس کے مسح سے متعلق حقائق کی نشاندہی کرنا۔

یہ روح القدس کی خدمت کا ایک اہم پہلو ہے۔ آیئے اس اصطلاح کے معنی پر غور کرتے ہیں۔

مسح کرنے کے معنی ہیں رسمی طور پر کسی پر تیل انڈیلنا۔ عہد عتیق میں یہ اس وقت کیا جاتا تھا جب کسی شخص یا چیز کو خدا کی خدمت کے لئے علیحٰدہ کیا جاتا تھا۔

سموئیل نبی نے داؤد کے سر پر تیل انڈیلا تا کہ اسے اسرائیل کا بادشاہ مقرر کرنے کے لئے علیحٰدہ کرے۔ کلام خدا میں مرقوم ہے، ''اور خداوند کی روح اس دن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی'' (۱سموئیل ۱۶:۱۳)۔ جب موسیٰ نے بیابان میں خیمے کو مسح کیا تو اس نے خیمے کو اور مذبح کو پاک تیل سے مسح کیا (خروج ۴۰:۹۔۱۱)۔ پہلے سردار کاہن ہارون کو بھی تیل سے مسح کیا گیا (زبور ۱۳۳:۲)۔

تیل روح القدس کی علامت ہے۔ لفظ مسح کو روح القدس کی قدرت کے بیان کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو کسی شخص کو خدا کے لئے کام کرنے کے قابل بناتی ہے جو اسکی اپنی ذات میں ممکن نہ ہو۔

روح القدس کے مسح میں داؤد نے وہ سب گیت لکھے جنہیں ہم زبور کہتے ہیں (۲سموئیل ۲۳:۱)۔ وہ نبی بھی تھا اور اس نے یسوع المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی پیشین گوئی بھی کی (اعمال ۲:۳۰۔۳۱)۔ روح القدس کا یہی مسح یا قدرت اس وقت پطرس پر نازل ہوئی جب وہ پنتکست کے دن منادی کر رہا تھا (اعمال ۲:۱۴۔۳۶)۔ جب ابتدائی کلیسیا نے روپے پیسے اور کلیسیائی کام کے لئے سات مددگاروں کو چنا جنہیں ڈیکن کہا جاتا

ہے تو انہوں نے ایسے مردانِ خدا کو چنا جو ''روح اور دانائی سے بھرے'' ہوئے تھے (اعمال ۶:۳)۔ روح القدس کے کام کو انکے روزمرہ کے کام کے لئے ضروری سمجھا گیا۔ ابتدائی کلیسیا کے روحانی معیار اس قدر بلند تھے۔ پس دور حاضرہ میں ہر کلیسیائی سرگرمی اور خدمت کے لئے روح القدس کا مسح کس قدر ضروری ہے! ہماری دعا، منادی، تعلیم، بشارت، صلاح، حمد وستائش، ساز بجانا سب روح القدس سے مسح ہونا چاہیے تا کہ خدا کو جلال ملے۔ تب ہی یسوع المسیح کو جلال ملے گا اور لوگ اپنے ایمان میں مضبوط ہو سکیں گے۔

مشق

3 بائیں جانب دیئے گئے بیان کے لئے متعلقہ شخص یا خیال کا عدد لکھیں۔

------- الف: روح القدس کی علامت	1) پطرس
------- ب: معنی ہیں علیٰحدہ کیا ہوا	2) داؤد
------- ج: پہلا سردار کاہن	3) تیل
------- د: کلیسیا کے مددگار	4) ڈیکن
------- و: کئی گیت لکھے	5) مسح کیا ہوا
------- ہ: پنتکست کے دن منادی کی	6) ہارون
------- ے: خیمے اور مذبح کو مسح کیا	7) انگور کا درخت
	8) پولُس
	9) موسیٰ
	10) معمور

کلیسیاء کی ترقی کے لئے روحانی نعمتیں

مقصد نمبر ۳: کلیسیا کی ترقی میں روحانی نعمتوں کا کردار بیان کرنا۔

اتوار کی شام کلیسیا گیت گا رہی تھی، دعا کر رہی تھی اور خدا کی حمد وستائش میں مشغول تھی۔ پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ پھر کلیسیا کا ایک رکن مضبوط اور واضح آواز میں بولنا شروع کرتا ہے۔ اسکا پیغام منجی یسوع المسیح کو جلال دیتا ہے اور لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ یسوع پر ایمان لائیں اور انکی فرمانبرداری کریں۔ اسکے الفاظ میں اختیار تھا اور ان سے تسلی اور اُمید حاصل ہوئی۔ پاسٹر نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ روح القدس کی جنبش کا جواب دیں۔ ستائش کی ایک نئی لہر خداوند کے حضور بلند ہوتی ہے۔

''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' مریم کہتی ہے۔

''یہ نبوت کا پیغام ہے'' تیمتھیس سرگوشی کرتا ہے۔ ''بعد میں ہم اسکے بارے میں مزید سیکھیں گے''۔

اب لوگ خاموش ہیں اور خداوند کا کلام سننے کے لئے تیار ہیں خاص طور پر اس لئے کہ اسکا تعلق اس کلام سے ہے جو ایک رُکن نے روح القدس کے وسیلہ سے دیا تھا۔

وعظ کے بعد پاسٹر ان لوگوں کو دعوت دیتا ہے جن کی خاص ضروریات ہیں تا کہ انکے لئے دعا کی جا سکے۔ چند کلیسیائی رہنما انکے اردگرد جمع ہوتے ہیں اور ہر ضرورت مند پر اپنے ہاتھ رکھتے ہیں۔ لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ملکر دعا کریں اور یہ ایمان رکھیں کہ ان درخواستوں کا جواب ملے گا۔ دعا کی آواز تیز پانی کی مانند ہے اور ہر ایک کو برکت ملتی ہے۔

جو کچھ عبادت کے ابتدائی حصہ میں ہوا وہ روح القدس کی ایک نعمت تھی جسے

نبوت کی نعمت کہا جاتا ہے۔ تیمتھیس اور مریم نے بعد ازاں ا کرنتھیوں ۱۴ باب میں اسکا مطالعہ کیا۔ آیت ۳ میں بتایا گیا ہے کہ جو خدا کا پیغام سناتا ہے (نبوت کرنے والا) لوگوں سے کلام کرتا ہے اور انہیں مدد، حوصلہ افزائی اور تسلی دیتا ہے۔

جب روح القدس روح سے معمور ایمانداروں پر جنبش کرتا ہے تو ان میں محبت اور قدرت کی معموری ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ایک بہتے ہوئے دریا کی مانند ہے جو ضرورت مندوں کے لئے شفا اور زندگی لاتا ہے۔ قدرت کا یہ ظہور روح القدس کی نعمتوں کے وسیلہ سے ایمانداروں میں ہوتا ہے۔ معجزات وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ لوگ شفا پاتے ہیں اور گنہگار عادات سے رہائی حاصل کرتے ہیں۔ کلیسیا ترقی کرنے لگتی ہے۔

لازم ہے کہ روح القدس کی نعمتوں کا ظہور ا کرنتھیوں ۱۴ باب میں دیئے گئے رہنما اصولات کے مطابق ہو۔ المسیح کو جلال ملنا چاہیے اور ایمانداروں کی روحانی ترقی ہونی چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہمارا اکٹھا ہونا زندگی کا باعث ہو۔ ہماری عبادات میں ابتری نہیں بلکہ ترتیب اور امن ہونا چاہیے (ا۔کرنتھیوں ۱۴: ۳۳)۔

مختصر طور پر ان روحانی نعمتوں کا بیان ذیل میں کیا گیا ہے۔ حکمت کا کلام کسی خاص ضرورت کے لئے خاص حکمت ہے یعنی خدا کی حکمت جو کسی خاص موقعے پر بیان کی جائے۔ علمیت کے کلام میں روح القدس ایماندار کے وسیلہ سے ایسی باتیں کہتا ہے جو ایماندار اپنے علم میں نہیں جان سکتا تھا۔ ایمان کی نعمت ایمان اور اعتقاد رکھنے کی مافوق الفطرت صلاحیت ہے جو کسی خاص ضرورت کے لئے ہو۔

شفا کی نعمت روح القدس کے وسیلہ سے ایماندار سے ہوتی ہوئی ایسے لوگوں تک پہنچتی ہے جنہیں شفا کی ضرورت ہو۔ معجزات کی نعمت میں ایسا ایماندار جس میں روح القدس جنبش کر رہا ہے ایسے کام کرنے کی قدرت حاصل کرتا ہے جو بصورت دیگر ناممکن

ہوتے۔ نبوت اپنی زبان میں روح القدس کے وسیلہ سے بولنا ہے جو کلام خدا کی منادی بھی ہوسکتی ہے یا پیشین گوئی بھی ہوسکتی ہے۔

روحوں کے امتیاز میں روح القدس ایماندار کو یہ قوت بخشتا ہے کہ وہ ظاہری چیزوں سے آگے تک دیکھ سکے اور یہ جان سکے کہ کونسی روح (خدا کا روح، انسان کی روح یا شیطانی روح) اپنے آپ کو ظاہر کر رہی ہے۔ غیر زبان کی نعمت میں ایماندار ایسی زبان بولنے کے قابل ہوتا ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں سیکھی۔ یہ زمینی زبان بھی ہوسکتی ہے اور فرشتوں کی زبان بھی۔ زبانوں کے ترجمے سے مراد غیر زبان کے معنی بیان کرنا ہے۔ ہمیں یادرکھنا چاہیے کہ یہ صلاحیت اور رہنمائی صرف روح القدس کی قدرت سے حاصل ہوسکتی ہے۔

اگر آپ نے ابھی تک ''آپکا مددگار دوست'' کا مطالعہ نہیں کیا، جو مسیحی زندگی پروگرام کا ایک کورس ہے، تو اسکا مطالعہ ضرور کیجیے۔ یہ روح القدس کے بارے میں مزید تعلیم دے گی۔

> ''نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے''
>
> (۱ کرنتھیوں ۱۲:۴)

کلیسیاء کو چاہیے کہ ان روحانی نعمتوں کو موقع دیں جن کی تعلیم کلام خدا میں دی گئی ہے۔ یہ نعمتیں انہیں اس قابل بنائیں گی کہ وہ المسیح اور ابتدائی کلیسیا کی پر فضل خدمت کو آج کی ضرورت مند دنیا تک پہنچا سکیں۔ یسوع نے وعدہ فرمایا کہ ہم ان سے بھی بڑے بڑے کام کریں گے (یوحنا ۱۴:۱۲)۔ یہ اس وقت ممکن ہوتا ہے کہ جب ہم اپنے آپ کو روح

القدس کے سپرد کرتے ہیں جسے یسوع نے اپنی جگہ بھیجا ہے تا کہ وہ اپنی کلیسیاء کے وسیلہ سے ان میں، ان پر اور انکے وسیلہ سے زندگی بخش قدرت میں ظاہر ہو۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالات میں سے ہر درست بیان کے حروف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

4 روح القدس کی نعمتیں دی جاتی ہیں

الف: روحانی ترقی میں مدد کے لئے۔

ب: تا کہ ہم دوسرے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں۔

ج: تا کہ ہماری کلیسیائیں مختلف دکھائی دیں۔

5 جب روح القدس کی نعمتیں کارفرما ہوتی ہیں تو

الف: وہ کلام خدا کی جگہ لے لیتی ہیں۔

ب: ہم بے چینی اور ابتری محسوس کرتے ہیں۔

ج: وہ کلام خدا کے مطابق کارفرما ہوتی ہیں۔

6 اگر ہم روح القدس کی تمام نعمتوں کو نہیں سمجھتے تو ہمیں چاہیے کہ ہم

الف: کہیں کہ "یہ ہمارے لئے نہیں ہیں"۔

ب: صرف ان نعمتوں کو قبول کریں جنہیں ہم سمجھتے ہیں۔

ج: خداوند پر بھروسہ رکھیں کیونکہ ہم ہمیشہ اس پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ وہ درست کام کرے گا۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 آپکا خاکہ کچھ یوں دکھائی دینا چاہیے:

نجات یافتہ

نجات یافتہ اور روح القدس سے بپتسمہ یافتہ

4 الف: روحانی ترقی میں مدد کے لئے۔

2 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

5 ج: وہ کلامِ خدا کے مطابق کارفرما ہوتی ہیں۔

3 الف: 3) تیل۔

ب: 5) مسح کیا ہوا۔

ج: 6) ہارون۔

د: 4) ڈیکن۔

و: 2) داؤد۔

ہ: 1) پطرس۔

ی: 6) ہارون۔

6 ج: خداوند پر بھروسہ رکھیں کیونکہ ہم ہمیشہ اس پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ وہ درست کام کرے گا۔

سبق 3

کلیسیائیں کلامِ خدا کی منادی کرتی ہیں

وہ کلیسیائیں جو کلام خدا کے اختیار کو مانتی ہیں وہاں اسے ترجیحی حیثیت اور عزت کا مقام دیا جاتا ہے۔ان کلیسیاؤں کے پاسٹر وفاداری سے لوگوں تک کلام خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں۔انکے پیغام اسکی سچائیوں سے پُر ہوتے ہیں۔

پولُس جو تجربہ کار مبشر اور کلیسیائیں شروع کرنے والا تھا کلامِ خدا کی منادی پر بہت زور دیتا ہے۔ وہ اپنے نوجوان مددگار تیمتھیس کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ کلام کی منادی کرے (۲ تیمتھیس ۴:۲)۔ وہ بزرگوں کے بارے میں بھی لکھتا ہے جو کلامِ خدا کی منادی میں مشقت کرتے ہیں (۱ تیمتھیس ۵:۱۷۔۱۸)۔

کلام خدا کی منادی کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔کلام خدا کا پیغام کلیسیا کے ایمانداروں اور کلیسیا سے باہر موجود غیر ایمانداروں دونوں تک پہنچانا ضروری ہے۔ تمام لوگوں کی رائے اور اعتقادات کی درستگی کرنی چاہیے اور کلامِ خدا کی بنیاد پر انہیں پرکھنا چاہیے۔

اس سبق میں آپ اس پیغام کے بارے میں سیکھیں گے جسکی منادی کی جاتی ہے۔آپ دیکھیں گے کہ اس پیغام کی منادی کیوں کی جاتی ہے اوران لوگوں کی زندگی میں اسکے اثرات کیا ہیں جو اسے قبول کرتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کلام کی منادی لازم ہے

کلام خدا کی منادی ایمان پیدا کرتی ہے

کلام خدا کی منادی ایمانداروں کو مضبوط کرتی ہے

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وضاحت کرسکیں کہ کونسے پیغام کی منادی کرنی چاہیےاور اسکی منادی کیوں کرنی چاہیے۔

☆ بیان کرسکیں کہ کلام خدا کی منادی کس طرح ایمان پیدا کرتی ہے۔

☆ روحانی زندگی کی مضبوطی میں کلام خدا کی قدرت کے بارے میں جان سکیں۔

کلام کی منادی لازم ہے

مقصد نمبرا۔اس پیغام کی صفات کی نشاندہی کرنا جسکی منادی ہمیں کرنی ہے۔

''ایک روز میں اپنے پاسٹر کی مانند مبشر بننا چاہتا ہوں'' تیمتھیس نے اتوار کی عبادت کے بعد مریم سے کہا۔

''کیوں؟'' مریم نے پوچھا۔

''کیونکہ کتنا اچھا ہوگا اگر خدا اپنے کلام میں سے مجھے کوئی پیغام دے جسے میں لوگوں تک پہنچا سکوں'' تیمتھیس نے جواب دیا۔''اسکے علاوہ بائبل مقدس میں بھی ایک تیمتھیس تھا جو مبشر تھا''۔

''آپ ایسا کر سکتے ہیں'' مریم نے اسکی حوصلہ افزائی کی۔''میں جانتی ہوں کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ میں نے کسی کو یہ کہتے سُنا تھا کہ ہم سب کو منادی کرنی یا یسوع کے بارے میں بتانا چاہیے''۔

منادی کے معنی ہیں کوئی پیغام اس طرح پہنچانا کہ لوگ اسے سُننا چاہیں۔اسکا مقصد یہ ہے کہ لوگ یسوع پر ایمان لائیں کہ وہ منجی اور خداوند ہیں۔پولُس رسول انسان کی ضرورت اور خدا کے فضل پر جو اس ضرورت کو پورا کرسکتا ہے دونوں پر زور دیتا ہے۔اسکے معنی یہ ہیں کہ اسکے پیغام میں یسوع المسیح پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کی خوشخبری شامل تھی۔

لازم ہے کہ پیغام کا مرکز المسیح ہو۔پولس کرنتھیوں کی کلیسیاء کو لکھتا ہے:

''اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کرلیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو...... چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے

لئے مؤا'' (۱کرنتھیوں ۱۵:۱-۳)۔

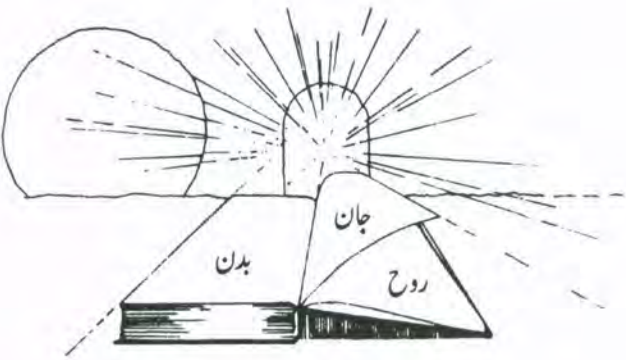

لازم ہے کہ پیغام کا مرکز بائبل مقدس ہو جس میں ساری کتابِ مقدس کی تعلیم شامل ہو اور لازم ہے کہ یہ پیغام انسان کے سارے وجود یعنی روح، جسم اور جان کی ضرورت کو پورا کرے۔ یہ انسان کی جان کے لئے نجات کی، بدن اور ذہن کے لئے شفا کی اور انسان کی روح کو گرمانے کے لئے روح کے بپتسمہ کی پیش کش کرتا ہے۔ مزید برآں انجیل المسیح کی دوسری آمد کی جلالی امید کی پیشکش بھی کرتی ہے۔ یہ کیسا عظیم الشان پیغام ہے!

ایسے پیغام میں نہ صرف المسیح کی زندگی جسکا بیان انجیل میں کیا گیا ہے بلکہ اعمال کی کتاب کا کام بھی شامل ہے۔ جب ہم المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی منادی کرتے ہیں تو ہم اس وعدہ کو یاد کرتے ہیں جو انہوں نے مددگار بھیجنے سے متعلق کیا تھا (یوحنا ۱۴:۱۶)۔ یہ وعدہ عید پنتکست کے روز روح القدس کے نزول سے پورا ہوا۔ جس پیغام کا مرکز بائبل مقدس ہو اس میں ساری بائبل کا پیغام شامل ہونا چاہیے۔

اس پیغام کی منادی کا کام صرف ہمہ وقت پاسٹروں یا مبشروں کا نہیں جو عام طور پر منادی کرتے ہیں ۔ لاکھوں ایماندار غیر رسمی طور پر بھی انجیل کا پیغام دیتے ہیں ۔ ابتدائی کلیسیاء ایسا کرتی تھی ۔ سخت ایذا رسانی پر کلیسیا کے عام رکن انطاکیہ بھاگ گئے جو شام میں ہے ۔ یہاں انہوں نے غیر یہودیوں میں انجیل کی منادی کی اور انہیں یسوع کی خوشخبری سنائی ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایمان لائی اور خداوند کی طرف رجوع ہوئی ۔ ان نئے لوگوں سے ایک نئی کلیسیا وجود میں آئی جو غیر اقوام کی پہلی کلیسیا تھی (اعمال ۱۱: ۱۹۔۲۱)۔

عام لوگوں کے وسیلہ سے منادی کی ایک مثال آوری کوسٹ، جنوبی افریقہ کے لوگوں میں ملتی ہے ۔ روح سے معمور کسانوں اور اساتذہ نے اپنی چھٹیوں میں ہفتے کے کئی دن انجیل کی بشارت کے لئے دیئے ۔ اپنے افریقی پاسٹروں کی رہنمائی میں یہ لوگ کئی علاقوں میں گئے ۔ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں انہوں نے درختوں کے سائے میں بیٹھے ہوئے کئی خاندانوں کو انجیل کی خوشخبری سنائی ۔ جب گاؤں کے لوگوں نے اپنی مانند عام لوگوں سے انجیل کا پیغام سُنا تو انہوں نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا ۔ نتیجتاً کئی نئی کلیسیائیں شروع ہوئیں ۔

کلیسیائیں اس پیغام کی منادی نہ صرف اپنی عبادت گاہوں میں کرتی ہیں بلکہ وہ گھروں، بازاروں، خیموں یا ہالوں، قید خانوں اور ہسپتالوں، بزرگوں اور ذہنی بیمار لوگوں میں بھی کرتے ہیں ۔ ہم نے ساحلوں پر، پہاڑی گاؤں میں پتھر کے گھروں کے اندر، گلیوں کوچوں اور مشرقی شہروں کی بلند و بالا عمارتوں میں موجود گھروں میں بھی کلامِ خدا کی منادی کی ہے ۔

مشق

1 کونسے تین مندرجہ ذیل الفاظ المسیح کے متعلق پیغام بیان کرتے ہیں جسکی منادی پولُس نے کی (اکرنتھیوں ۱۵: ۳-۴)؟

الف: پیدا ہونا۔ ب: مصلوب۔

ج: دفن۔ د: مردوں میں سے جی اٹھا۔

و: آسمان پر چڑھ گیا۔

2 درست بیان کے حروف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ بائبل مقدس کو مرکزی حیثیت دینے والا پیغام وہ ہے۔

الف: جو کتاب مقدس کے حوالے سے شروع ہوتا ہے۔

ب: وہ بائبل مقدس کی کہانی یا تمثیل سے نکلتا ہے۔

ج: جو کلامِ خدا کی سچائیوں کا اطلاق لوگوں کی ضروریات پر کرتا ہے۔

3 اعمال ۸: ۴ کا موازنہ اعمال ۱۳: ۲-۵ سے کریں۔ مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔

-------------- اور -------------- نے رسمی انداز میں ہیکل میں منادی کی۔ جو -------------------- پراگندہ ہو گئے تھے انہوں نے -------- نجات کے پیغام کی غیر رسمی منادی کی۔

4 وہ کونسی جگہیں ہیں جہاں ایمانداروں کو انجیل کی منادی کرنی چاہیے؟

کلامِ خدا کی منادی ایمان پیدا کرتی ہے

مقصد نمبر۲۔ کلامِ خدا اور ایمان میں تعلق بیان کرنا۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ پولُس نے کس طرح کرنتھیوں میں ایک نئی کلیسیا شروع کی۔ وہاں ''بہت سے کرنتھی سنکر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا'' (اعمال ۸:۱۸)۔ سب سے پہلے انہیں خدا کا کلام سننا تھا۔ کلام سننے سے انکے دل میں ایمان پیدا ہوا اور یسوع المسیح پر ایمان کے وسیلہ سے انہوں نے نئی پیدائش حاصل کی۔

''یہ وہی ایمان کا کلام ہے جسکی ہم منادی کرتے ہیں...... پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے'' (رومیوں ۱۰:۸، ۱۷)۔

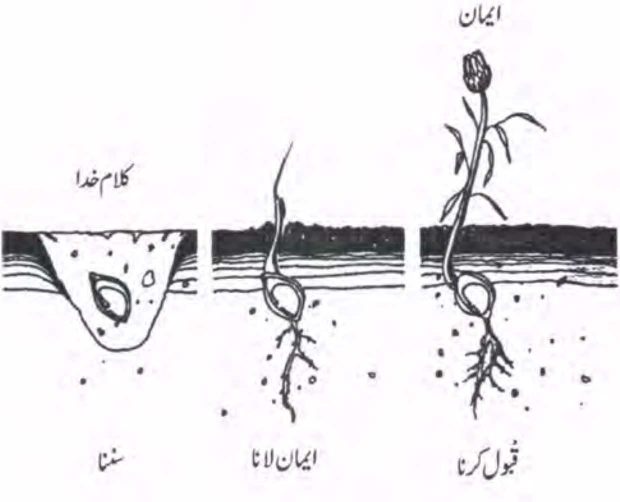

یوحنا رسول نے انجیل اس خاص مقصد سے لکھی کہ لوگ ایمان لائیں اور خدا کے بیٹے یسوع المسیح پر ایمان لانے سے وہ زندگی پائیں (یوحنا ۲۰:۳۱)۔

انجیل کا پیغام سنانے کے بعد ایک افریقی نے اپنے سننے والوں کو دعوت دی کہ وہ یسوع المسیح کو قبول کریں۔ کئی لوگوں نے نجات پائی۔ تاہم ایک شخص بہت مایوس دکھائی دیتا تھا۔ کلام خدا کے خادم نے بڑی نرمی سے اس سے بات کی اور اسکے بعد یسعیاہ ۵۳:۶ میں سے پڑھا، ''ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا''۔

اس شخص نے جواب دیا، ''یہ تو میں ہوں۔ میں نے ایک گنہگار زندگی بسر کی ہے۔ میں ہی کھویا ہوا ہوں''۔

''مایوس نہ ہوں'' مبشر نے کہا ''اس آیت کے بقیہ حصے کو سنیں''۔ پھر اس نے آیت کا بقیہ حصہ پڑھا، ''پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی'' کیا آپکو اس بات کی سمجھ آئی ہے؟ خدا نے آپکے گناہوں کا بوجھ یسوع المسیح پر لادا جو آپکی جگہ صلیب پر موا۔ کیا آپ اس پر ایمان لاتے ہیں؟''۔

''یہی تعلیم یہاں دی گئی ہے''۔

''پھر آپکے گناہوں کی سزا کہاں ہے؟'' مبشر نے پوچھا۔

''یہ سزا یسوع پر لادی گئی ہے'' اور ان الفاظ کے ساتھ ہی اس شخص نے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا اور خوشی سے چلا اٹھا۔ ''اے میرے خدا میں تیرا شکر گذار ہوں۔ میں آزاد کیا گیا ہوں! یسوع نے میری سزا اٹھالی ہے!''۔

نجات بخش ایمان اس شخص کے لئے سننے اور پھر کلام خدا پر ایمان لانے سے عمل میں آیا۔

مشق

5 اپنے الفاظ میں کلام خدا اور ایمان کے درمیان تعلق کو بیان کریں۔

کلامِ خدا کی منادی ایمانداروں کو مضبوط کرتی ہے

مقصد نمبر۳: بیان کرنا کہ کیسے کلام خدا ایمانداروں کے لئے ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جب یسوع پر آزمائشیں آئیں تو اپنے دشمن کو شکست دینے کیلئے اُنھوں نے کلام کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ ہمارے لئے بھی یہ ایسا ہی ہے۔ ''کلام خدا'' روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو'۔ (افسیوں ۶:۱۷) فتح حاصل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اُن آزمائشوں میں سے جن کا ہمارے خداوند نے روزوں کے بعد سامنا کیا اُن میں سے ایک کچھ اس طرح تھیں۔ ''اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔ (متی ۴:۳۔۴)

ان الفاظ سے یسوع نے شیطان کو شکست دی۔ اور انہی الفاظ سے ہمیں بتایا گیا کہ خدا کا کلام ہمارے لئے کتنا اہم ہے۔ ہماری روز کی روٹی سے بھی زیادہ ہے۔ تاہم اگر ہمیں اپنی جسمانی قوت کو برقرار رکھنا اور نشو ونما پانی ہے تو کھانا ہمارے لئے نہایت اہم ہے۔ اگر ہم روحانی طور پر بڑھنا اور آزمائشوں میں قائم رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ کلامِ خدا سے اپنے

آپ کو سیر کرنا ہے۔

زبور نویس اس کو کچھ اس طرح بیان کرتا ہے" تیری باتیں میرے لئے کیسی شیرین ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں"۔ (زبور ۱۱۹:۱۰۳) اعمال ۸:۸ میں ہم پڑھتے ہیں کہ فلپس کی سامریہ میں منادی کے بعد "اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی"۔

ہم سب شادمان رہنا پسند کرتے ہیں۔ لیکن خوشی اچھا محسوس کرنے سے بھی ہمارے لئے کچھ زیادہ ہے۔" خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے"۔ (نحمیاہ ۸:۱۰) جیسے کہ ہم تھوڑا سا پیچھے دیکھیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی خوشی کی وجہ خدا کا کلام ہے۔

یہ اُسی کا کلام ہے جو ہمیں خدا کے فضل کا پیغام دیتا ہے اس کی نہایت اعلیٰ بخشش۔ (افسیوں ۱:۶) جب پولُس تین سال کی خدمت کے بعد افسس کو چھوڑ کر جا رہا تھا تو وہ جانتا تھا کہ لوگوں کو نئے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا تو اُس نے اُن کو ان الفاظ سے تسلی دی:

"اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کے سپُرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے"۔ (اعمال ۲۰:۳۲)

مشق

6 جملے کی درست تکمیل کے حروفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

خدا کا کلام روحانی کھانا ہے جو

الف: ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

ب: میٹھے کی مانند مزیدار ہے لیکن ضروری نہیں۔

ج: ہم دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

7 کیوں یسوع نے کہا کہ ہمیں روٹی کے ساتھ ساتھ خدا کے کلام کی بھی ضرورت ہے؟

----

8 پولُس نے کہا کہ خدا کے فضل کا پیغام ------------------

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ب: مصلوب۔ ج: دفن۔

د: مردوں میں سے جی اُٹھا۔

5 ایمان خدا کا کلام سُننے اور یقین کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

2 ج: جو کلامِ خدا کی سچائیوں کا اطلاق لوگوں کی ضروریات پر کرتا ہے۔

6 الف: ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

ج: ہم دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

3 پولُس، برنباس، ایماندار، جگہ بہ جگہ۔

7 روٹی صرف ہماری جسمانی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ہمیں روحانی غذا کی بھی ضرورت ہے۔

4 آپ کا جواب۔ شاید آپ نے ان جگہوں کی فہرست بنائی ہو جیلیں، تفریحاتی مقامات پر، اپنے چمن میں جب آپ مواقع تلاش کریں گے تو آپ کو خود ہی ملتے جائیں گے۔

8 ہماری ترقی کرتا ہے اور ہمیں خدا کی برکتیں عطا کرتا ہے۔

سبق 4

کلیسیا ئیں سچائی کی تعلیم دیتی ہیں

تمام ادوار میں ذہین لوگ سچائیوں کی تلاش میں رہے ہیں۔ تاہم اُسے درست جگہ پر تلاش نہ کرنے کی وجہ سے اُنھیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ یسوع نے خدا باپ کے حضور اپنی دعا میں کہا ''تیرا کلام سچائی ہے'' (یوحنا ۱۷:۱۷)

بائبل مقدس ایک حیرت انگیز کتاب ہے جو ۶۶ کتابوں پر مشتمل ہے اور یہ تقریباً ۱۶۰۰ سال کے عرصہ میں لکھی گئی۔ بائبل مقدس کی خوش خبری چھوٹے چھاپے کے ساتھ ۱۳۹۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کو پڑھنے کے لئے بہت سا وقت درکار ہے۔

اب کلیسیاؤں کے نزدیک ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ عظیم کتاب کی عظیم سچائی سکھائی جائے۔ کسی بھی دوسری کتاب سے کہیں زیادہ بائبل مقدس کے متعلق سیکھا جا چکا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کا کوئی آخر نہیں ہے۔ بائبل مقدس کی سچائیاں لازوال ہیں ان کو گھٹا یا بڑھا کر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

جیسے جیسے آپ بائبل مقدس کے مطالعے میں بڑھتے جاتے ہیں۔ آپ کلام مقدس کی کان یا خزانے میں سے سونا، چاندی اور جواہرات حاصل کرتے جاتے ہیں۔ اس میں چھپے خزانوں کو تلاش کرنا کسی بھی طرح بے سُود نہ ہوگا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

تعلیم دینا۔ایک خدمتی نعمت ہے

کلیسیائی سکول

بائبل مقدس کی مطالعاتی کلاسز

عام رہنماؤں کے لئے تربیتی کلاسز

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ اُستاد کی خدمت کی وضاحت کرنے میں۔

☆ کلیسیائی سکولوں کی مختلف قسموں اور بائبل کلاسز کو بیان کرنے میں۔

☆ عام رہنماؤں کے لئے تربیتی کلاسز کی اہمیت بیان کرنے میں۔

تعلیم دینا: ایک خدمتی نعمت ہے

مقصد نمبر ا: تبلیغ اور تعلیم میں فرق بیان کرنا۔

سبق نمبر ۲ میں آپ کو روح القدس کی نو نعمتوں سے متعارف کروایا گیا تھا۔ روح القدس کی نعمتوں کے ساتھ ساتھ خدا نے اپنی کلیسیاء کی تعمیر کے لئے خدمتیں بھی عطا کی ہیں۔

''کلیسیاء میں اِن کو خدا نے ہر جگہ رکھا ہے۔ پہلے رسول پھر نبی اور پھر اُستاد''

(ا۔کرنتھیوں ۱۲:۲۸)

اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔ تا کہ مُقدّس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ (اِفسیوں ۴:۱۱۔۱۲)

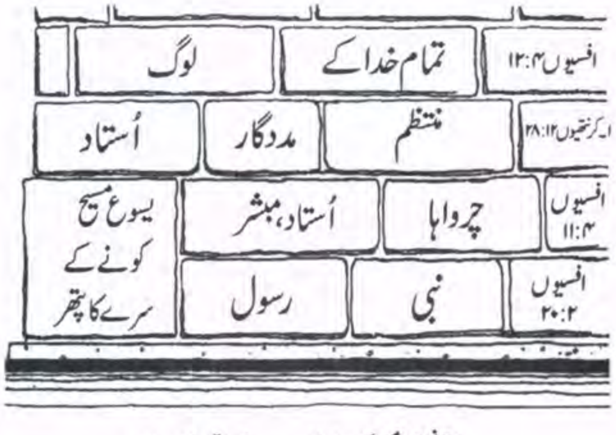

خدمتی نعمتیں مسیح کونے کے سرے کے پتھر کے ساتھ

مشق

1 افسیوں ۲:۲۰ پڑھیں۔ کیا آپ اُوپر دیئے گئے خاکے کی عمارت میں سے کسی ایک پتھر پر اپنا نام لکھ سکتے ہیں؟ کیوں؟ (اپنے الفاظ میں بیان کریں)

ا۔کرنتھیوں ۱۲ باب میں خدمتوں کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ جہاں پولُس نے خدمات کی ترتیب بیان کی ہے۔جس میں اُستاد کی خدمت کو تیسرا درجہ دیا گیا ہے۔ بائبل مقدس کے کچھ عالموں نے پاسٹر اور اُستاد کی خدمت یا نعمت کو ایک ہی درجہ دیا ہے۔

مریم اور تیمتھیس نوجوانوں کی بائبل کلاس سے لطف اندوز ہوئے۔ انکا اُستاد انیڈریو جے نے اچھی طرح تیار شدہ اسباق پڑھائے اور ہر کسی کی گفتگو کرنے میں حوصلہ افزائی کی۔

تیمتھیس نے اُس سے سوال کیا پاسٹر اور اُستاد کی خدمت میں کیا فرق ہے"۔

آپ کیا سمجھتے ہیں؟ مسٹر جے نے پوچھا؟

تیمتھیس نے کچھ دیر کے لئے سوچا اور پھر جواب دیا "میرے نزدیک ان کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ اُستاد اور پاسٹر جو کچھ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اُس کے بارے میں اُنھیں بائبل مقدس کے مطالعے اور دعا کے ساتھ خوب تیاری کی ضرورت ہے۔ شاید دونوں کے انداز بیان میں فرق ہو۔

شاید انداز بیان میں فرق ہو ہاں مسٹر جے نے کہا شاید ہم اس کو اسطرح لے سکتے ہیں۔ تمام

پاسٹر کو ضرور اُستاد ہونا چاہئے۔ ضرور ہے کہ وہ سخت مطالعہ کریں تاکہ دوسروں کو اچھی طرح سکھا اور نصیحت کر سکیں۔ اور اپنے پیغام سے دوسروں کو متاثر کر سکیں۔ تاہم تمام اُستاد پاسٹر نہیں ہوتے۔ جیسا آپ دیکھتے ہیں کہ میں ایک اُستاد ہوں۔ مگر پاسٹر نہیں ہوں۔ میں عام لوگوں کو بشارت نہیں دیتا اور نہ ہی کسی کلیسیاء کا پاسبان ہوں۔ اُستاد اور پاسبان دونوں کی کلیسیاء میں فرق خدمات ہیں۔

جیسا کہ آپ سبق نمبر۳ میں پڑھ چکے ہیں کہ تبلیغ پیغام کا واضح اعلان ہے جس سے سامعین توبہ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو وقف کر دیتے ہیں۔ جبکہ تعلیم دینا لوگوں کے لیے سچائی کی وضاحت کرنا ہے۔ جس سے روحانی بالیدگی ہوتی ہے۔

مسیح نے اُساتذہ کو کلیسیاء میں رکھا ہے۔ جس کے پاس اُستاد کی نعمت ہو۔ اُسے اِس نعمت کو اور بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ایک اچھے وائلن نواز کی طرح اُستاد بھی پیدائشی ایسا نہیں ہوتا۔ اُستاد کے لیے ضروری ہے کہ تربیت حاصل کرے۔ اگر وہ اپنے مضمون کو بہتر جاننا چاہتے ہیں۔ تو اُنہیں مطالعے کی ضرورت ہے۔ اُن کے کاندھوں پر بھاری ذمہ داری ہے۔ کہ وہ لوگوں کو خدا کا کلام سکھائیں تاکہ وہ اوروں کی تربیت کریں۔ اس لیے پولُس رسول تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُنکو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سُپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔ (۲۔ تیمتھیس ۲:۲)

اس سے پہلے وہ بیان کرتے ہیں کہ خدا نے مجھے رسول اور اُستاد مقرر کیا ہے تاکہ خوشخبری کی منادی کرو۔ ''جسکے لئے میں منادی کرنے والا اور رسُول اور اُستاد مُقرر ہُوا''۔

۲۔ تیمتھیس ۱:۱۱ یہاں وہ رسول اور اُستاد کی خدمت کو یکجا کر دیتے ہیں۔ پولُس رسول اُستادوں کا اُستاد بن گیا۔

مشق

2 قوسین میں دیے گئے جوابات میں سے بہترین جواب کا انتخاب کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔

الف: اُستاد کلامِ خدا کی ---------------- کرتا ہے۔
(منادی، وضاحت)

ب: تبلیغ کلامِ خدا کی ------------------ ہے۔
(منادی کرنا، وضاحت کرنا)

ج: پولُس -------- کو خدمتی نعمتیں میں تیسرا درجہ دیتا ہے۔
(تبلیغ، معلمی)

کلیسیائی سکول

مقصد نمبر ۲: کلیسیائی سکول کے کاموں کی وضاحت کریں۔

مریم اور تیمتھیس اُن لاکھوں ایمانداروں کی نمائندگی کرتے ہیں جو کلیسیائی سکولوں میں شمولیت کرتے ہیں۔ اور جن اجلاس کا انعقاد اتوار کو ہوتا ہے سنڈے سکول کہلاتے ہیں۔

پہلا سنڈے سکول 1780ء میں انگلستان میں شروع کیا گیا۔ ایک مہربان شخص رابرٹ ریکس نے اتوار کے دن بچوں کے بگڑے ہوئے رویے کو دیکھا۔ جب وہ کارخانوں سے فارغ ہوتے تھے۔ تو اُس نے اُن میں سے بہت سو کو ایک سنڈے سکول میں آنے کی دعوت دی جس میں اُس نے چند عورتوں کو مقرر کیا تھا جو اُن کو کلیسائی اصول اور پڑھنا سکھاتیں تھیں۔ ایک دفعہ اُس نے غریب بھوکے بچوں کو پکے ہوئے آلو دے کر سکول آنے کی رغبت دی۔

اُس کا بچوں کے ساتھ یہ کام اتنا کامیاب رہا کہ وہ ضلع جس میں وہ کام کرتا تھا اُس کو ''اتواروں کی جنت'' کہا جانے لگا۔ سنڈے سکول کا یہ نظریہ جلد ہی پوری دنیا میں پھیل گیا۔ یہ سکول مسیح کے ارشادِ اعظم کی تکمیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کہ ہر جگہ جا کر شاگرد بناؤ اُن کو تعلیم دو کہ اُس کی باتوں پر عمل کریں۔

اگرچہ سنڈے سکول کا آغاز بچوں سے ہوتا ہے مگر اس طرح کی تربیت ہر عمر کے لوگوں کے لیے ضروری ہے۔ کچھ کلیسیاؤں میں ہر عمر کے افراد کے لیے سرگرمیاں اور کلاسز موجود ہوتی ہیں۔ اُن کا نعرہ ہے کہ سنڈے سکول سب کے لیے ہے۔ ۱۰۰ سال کی عمر تک۔ اور کبھی کبھار ۱۰۰ سے زیادہ عمر کے افراد شرکت کرتے ہیں۔

بہت ساری کلیسیائیں اب ''کلیسیائی سکول'' کے نام کو ترجیح دیتی ہیں کیونکہ یہ کلاسز اتوار کے

علاوہ بھی لگائی جاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہفتہ کو یا کسی بھی دِن شام کو۔

چرچ سکول کی سہولیات اِس مقصد کے لئے مکمل عمارت کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔ ہر کلاس کی اپنی جگہ ہوتی ہے۔ جس میں پڑھائی میں مدد کے لیے تمام اشیاء موجود ہوتی ہیں۔ کچھ کلیسائیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کے پاس آلات کم ہوتے ہیں یا نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں طالب علم درخت کے نیچے یا کسی سایے کے نیچے زمین پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ شاید ادبی سہولیات (کتابیں) بھی میسر نہیں ہوتی ہیں۔ ناکافی سہولیات کے باوجود کچھ اساتذہ کے پاس حیران کُن قابلیت موجود ہوتی ہے۔ سہولیات کچھ بھی کیوں نہ ہوں اساتذہ کے پاس پیغام ہونا چاہیے اور وہ تربیت یافتہ ہونے چاہئیں۔

ووکیشن بائبل سکول (VBS) کلیسیائی سکول کی ہی ایک شاخ ہے۔ اِن کا انعقاد ایک یا دو ہفتوں کے لئے کیا جاتا ہے جب بچے اپنے باقاعدہ سکولوں سے فارغ ہوتے ہیں VBS کا انعقاد کسی گھر میں، کسی دوسری عمارت میں یا کسی کیمپ میں کیا جاسکتا ہے۔

کچھ کلیسیاؤں نے مسیحی سکول بنالئے ہیں جن میں پرائمری سطح حتیٰ کہ سیکنڈری سطح تک تعلیم دی جاتی ہے۔ کچھ کے پاس ایسے بالغوں کے لئے کلاسز موجود ہوتی ہیں جو پڑھنا لکھنا چاہتے ہیں اِن کلاسز میں بائبل ایک مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔

کوئی بھی طریقہ کیوں نہ استعمال کرلیں بنیادی مقصد سب کو مسیحی تعلیم مہیا کرنا ہے۔ خدا کے کلام کی صرف منادی کافی نہیں ہے ہمارے بچوں اور نوجوانوں کو بائبل مقدس کی تعلیم کی ضرورت ہے۔ ایک مضبوط کلیسیائی سکول مضبوط کلیسیاء بنانے میں مددگار رہوتا ہے۔

مشق

3 ہر درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف: کلیسیائی سکول صرف بچوں کے لیے ہیں۔

ب: سنڈے سکول یا کلیسیائی سکول میں پڑھنا ایک اہم خدمت ہے۔

ج: اساتذہ کو تربیت کی ضرورت ہے چاہے وہ ہفتے میں ایک ہی گھنٹہ کیوں نہ پڑھاتے ہوں۔

د: اجتماعی طور پر کلیسیائی سکول کا کلیسیاء پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

4 رسائی کے لئے چار ممکنہ طریقے بیان کریں جو ایک کلیسیائی سکول کے پاس ہونے چاہئیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

بائبل مقدس کی مطالعاتی کلاسز

مقصد۳: بائبل مقدس کی مطالعاتی کلاسز میں حصہ لینے کے فوائد بیان کریں۔

کلیسیائی سکول کے قریب ترین بائبل مقدس مطالعاتی کلاسز ہیں۔ بالغ اکثر اپنے آپ کو بائبل کے سنجیدہ مطالعہ میں مشغول کر لیتے ہیں۔ اس میں بھی کلیسیائی سکول کی طرح عمر کا کوئی تقاضہ نہیں ہے۔ اگر چہ بائبل سٹڈی کو مردوں، عورتوں اور نوجوانوں کے گروپ میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اکثر اوقات بڑی کلیسیائیں بائبل سٹڈی کی کلاسز تقسیم کر دیتی ہیں تاکہ لوگ اُن میں اپنی ضرورت کے مطابق شامل ہو سکیں۔

بہت سی کلیسیاؤں میں ہفتہ کے درمیان ایک عبادت منعقد کی جاتی ہے جس میں ایک وقت میں دعا اور بائبل سٹڈی یا بائبل مقدس کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ پاسٹر یا کلیسیائی رہنما بائبل مقدس کی تعلیم دیتے ہیں۔

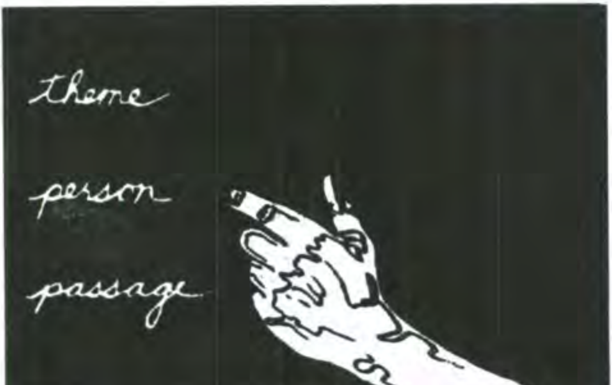

ان اوقات میں کوئی ایک مضمون جیسے ''نجات'' کا انتخاب کرلیا جاتا ہے یا کسی شخص کے حالات زندگی کا انتخاب کرلیا جاتا ہے مثال کے طور پر موسیٰ یا داؤد کے حالات زندگی یا کسی کتاب کے حوالے کا انتخاب کرلیا جاتا ہے۔

دلچسپ بائبل سٹڈی کا انعقاد روح القدس کے مسح سے کروایا جا سکتا ہے۔ جس سے ہر کوئی برکت پا سکتا ہے۔ پولُس کہتا ہے ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو''۔ (کُلسیوں ۳:۱۶) پنتکُست کے دن کے بعد رسولوں نے ایمانداروں کو ایمان کی تعلیم دی۔ (اعمال ۲:۴۲) سالہا سال سے اسی تعلیم پر زور دیا جا تا رہا ہے۔ (اعمال ۹:۱۹۔۱۰؛ ۲۰:۲۰) وہ کلیسیاء جس کی جڑیں کلام خدا میں مضبوط ہیں مضبوط کلیسیاء ہے اور وہ کسی اجنبی تعلیم سے ہلائی نہیں جا سکتی۔ جب ہم روحانی طور پر بالغ ہو جاتے ہیں۔ تو پھر ہم آدمیوں کی بازی گری اور مکاری کے سبب سے ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے اور بہتے نہیں رہتے۔ (افسیوں ۴:۱۳۔۱۴)

ایمانداروں کے گھروں میں بائبل سٹڈی کا اجراء بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ہفتے کے دوران کسی مناسب وقت اور مناسب جگہ پر دس یا بیس لوگوں کے لیے کلاس کا انعقاد کیا جا سکتا ہے۔ اِس طرح کی بائبل سٹڈی خدا کے کلام کو زندگیوں کے قریب لانے کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ گھر کے ماحول میں لوگ ایک دوسرے سے اپنے تجربات اور سچائیوں کے بارے میں گفتگو کرنے میں زیادہ آزادی محسوس کرتے ہیں۔ اس طرح کے گھریلو سٹڈی کے نظام میں اکثر اساتذہ قبل از وقت ہی کلاسز میں رفاقت حاصل کر لیتے ہیں اس طرح کی مدد حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کو چاہئیے کہ وہ سبق سے پہلے اپنا وقت تیاری اور دعا میں صرف کریں۔

بذریعہ خط و کتابت کورسز: جس طرح گلوبل یونیورسٹی پیش کرتی ہے۔ بہت مفید ثابت ہوتے

ہیں۔ اکٹھے اِن اسباق کے سلسلہ کا مطالعہ کرنا سب کے لئے دلچسپی کا باعث ثابت ہو رہے ہیں۔ جو کامیابی سے یہ کورس مکمل کرتے ہیں اُن کو اسناد بھی دی جاتی ہے۔

بائبل سٹڈی کیمپ میں یا کسی دعوت میں کروائی جا سکتی ہے۔ جب لوگ گھر اور دوسری مصروفیت سے دور ہوتے ہیں وہ زیادہ اچھی طرح سے خدا کے کلام پر غور و خوض کر سکتے ہیں۔ اچھی اور صحت مند بائبل سٹڈی اچھا پھل پیدا کرتی ہے۔ اور جب ساتھ دعا میں بھی وقت گزارہ جاتا ہے تو زیادہ پھل پیدا ہوتا ہے۔

مشق

5 ہر جملے کی تکمیل کے سامنے دیے گئے حرف کے گرد دائرہ لگائیں۔ بائبل سٹڈی کے گروپ کا ایک فائدہ یہ ہے۔

الف: بے تکلفانہ ماحول میں لوگ اپنے تجربات کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کرتے ہیں۔

ب: وہ کسی خاص عمر کے گروپ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔

ج: گروپ سٹڈی دلچسپ اور پُر اثر ہو سکتی ہے۔

د: یہ گرجا گھر جانے کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔

6 ہمارے سبق میں بائبل کلاس کے دوران مطالعہ کے تین ممکنہ طریقے بتائے گئے ہیں جن میں سے ایک مضمون کا چناؤ ہے دوسرے دو ----------------

----

عام رہنماؤں کی تربیت کے لئے کلاسز

مقصد نمبر۴: عام رہنماؤں کی تربیتی کلاسز کے مقاصد کی شناخت کریں۔

موسم بہار کی ایک خوش گوار شام میں یمتھیس اور مریم گرجہ گھر سے واپس آ رہے تھے۔ تو مریم نے پوچھا کہ یہ عام رہنماؤں کی تربیتی کلاس کیا ہے؟ عام رہنما کیا ہوتے ہیں؟ کیا آپ جا رہے ہیں؟

نہیں یمتھیس نے جواب دیا۔ تمھارے دوسرے سوال کے لئے عام رہنما وہ لوگ ہوتے ہیں جو عام روایتی کام کرتے ہیں مگر کلیسیاء میں بھی کام کرتے ہیں۔ یہ ایلڈر، ڈیکن، گروپ لیڈر، یا سنڈے سکول کے اُستاد ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ ایلین۔

جیسے کے ایلین اس کا کیا مطلب ہے؟ ایلین نے اُن کے ساتھ مل کر پوچھا تم جاننا پسند نہیں کرو گے یمتھیس ہنستا ہے اور اُس کو تنگ کرتا ہے۔

لیکن سنجیدگی سے ایلین ہم تمھارے عام رہنما ہونے اور کل سے شروع ہونے والی تربیتی کلاسز کے متعلق بات کر رہے تھے۔ تم جانتے ہو۔ ٹھیک ہے نا! بالکل ٹھیک۔ ایلین نے جواب دیا۔ جتنی بھی میں تربیت حاصل کر سکتا ہوں مجھے اُس کی ضرورت ہے۔ خداوند کے کام میں رہنما ہونا بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یمتھیس اگر تم چاہو تو ایک کلاس میں بیٹھ سکتے ہو۔

ہمیں مستقبل کے لئے رہنماؤں کو تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاسٹر اور اُن کے اسسٹنٹ ہر چیز کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے خاص کر جب کلیسیاء بڑھ رہی ہے۔ ہمیں اُن کو آزاد کرنا ہے تا کہ وہ روحانی خدمت سرانجام دے سکیں درحقیت خدا کے تمام لوگوں کو مسیحی خدمت کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔

ا۔ تیمتھیس ۳:۱۔۷ میں کلیسیائی رہنماؤں کا معیار بیان کیا گیا ہے انہیں ایمان میں مضبوط ہونا چاہئیے، باعزت زندگی بسر کرتے ہوں۔ عام رہنماؤں کی تربیتی کلاس میں کلیسیائی امور اور لوگوں کے مختلف امور میں مدد کے لئے مطالعہ کروایا جاتا ہے۔ یہ اُن سب کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے جن کو خدا اس خدمت کی ذمہ داری کے لئے بلاتا ہے۔

مشق

7 ہر جملہ کی درست تکمیل کے سامنے دیے گئے حرف کے گرد دائرہ لگائیں عام رہنما کی تربیتی کلاسز کارکن تیار کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔

الف: بائبل کی سچائیاں سکھانیکے لئے۔

ب: پاسٹر بننے کے لئے۔

ج: عملی مسیحی خدمت کے لئے۔

د: کلیسیاء میں مزید ذمہ داریوں کے لئے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ایمان دار کی حیثیت سے آپ کا جواب ''ہاں'' ہوسکتا ہے کیونکہ آپ اپنی زندگی مسیح پر تعمیر کر رہے ہیں۔

5 الف: بے تکلفانہ ماحول میں اکثر لوگ اپنے تجربات بیان کرنے میں آزادی محسوس کرتے ہیں۔
ب: وہ کسی خاص عمر کے گروپ کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔
ج: گروپ سٹڈی دلچسپ اور پُر اثر بھی ہو سکتی ہے۔

2 الف: وضاحت
ب: منادی کرنا۔
ج: تعلیم دیتے ہوئے۔

6 کسی شخص کی زندگی۔ یا بائبل کا حوالہ۔

3 الف: غلط۔ ب: درست۔
ج: درست۔ د: غلط۔

7 الف: بائبل کی سچائیاں سکھانے کے لئے۔
ب: عملی مسیحی خدمت کے لئے۔

ج: کلیسیاء میں مزید ذمہ داریوں کے لئے۔

4 درج ذیل میں سے آپ کوئی بھی لے سکتے ہیں

بچوں کو یا نوجوانوں کو تعلیم دینا۔ بہروں کے لئے کلاسز، ویکشن بائبل سکول، سمر کمیپ، مسیحی سکول، تعلیم بالغاں کی کلاسز، یا اور رسائی کا ذریعہ جو آپ جانتے ہوں۔

سبق 5

کلیسائیں ایمانداروں کو بپتسمہ دیتی ہیں

بہت سال پہلے چین کے ملک میں چینی مسیحی کلیساؤں اور پانی کے بپتسمہ کے متعلق اُن کے نظریات پر گفتگو کر رہے تھے۔ اُن میں سے ایک نے اپنے خیالات کا یوں اظہار کیا۔ کہ کچھ گروہ پورا پانی کے اندر ڈبوتے ہیں، کچھ پانی کے چھینٹے اور کچھ بالکل پانی نہ استعمال کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

مقرر کا مطلب تھا کے پانی نہ استعمال کرنے والے گروہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی قسم کا بپتسمہ نہیں لیتے۔ یہ اُن کے لئے ضروری نہیں ہے۔

پانی کے چھینٹے والا گروہ اُن کلیساؤں کو ظاہر کرتا ہے جو پانی کے چھڑکاؤ کو پانی کے بپتسمہ کی علامت کے طور پر لیتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ کلیسائیں بڑی دلچسپ اور رنگین رسوم مناتی ہیں۔

پورا پانی کے اندر ڈبونے والے گروہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو بپتسمہ کے امیدوار کو پورا پانی کے اندر ڈبوتے ہیں۔ پنٹی کوسٹل اور فل گاسپل کلیسائیں اس گروہ میں شامل ہیں۔

بپتسمہ سے پہلے کسی بھی شخص کے لئے بپتسمہ کے مطلب کو جاننا اور کلیساؤں میں اس کے حکم کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

بپتسمہ۔ایک تصویر

اس کا مقصد

اس کی اقسام

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ نئے عہد نامہ میں بپتسمہ کے نظریے کی اہمیت کو سمجھنے میں۔

☆ اپنے لئے پانی کے بپتسمہ کے حکم کو قبول کرنے میں۔

☆ بپتسمہ کی اقسام کو کلام کی روشنی میں دیکھنے میں۔

بپتسمہ۔ایک تصویر

مقصد نمبرا: بیان کرنا کہ پانی کا بپتسمہ کس کی علامت یا تصویر ہے

مریم نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے۔ مگر اس نے بہت سے لوگوں کو بپتسمہ

لیتے ہوئے دیکھا ہے۔ تیمتھیس جو پہلے ہی یہ قدم اٹھا چکا ہے۔ وہ اُس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ بھی ایسا کرے۔

''مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ہمیں پانی کے نیچے جانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں نہیں چاہتی کے لوگ مجھے بھیگے بالوں سے اوپر اٹھتے ہوئے دیکھیں''۔

''وہ ایسا دیکھنا نہیں چاہتے ہیں'' تیمتھیس اُس کی ہمت بندھاتا ہے تم نے نہیں دیکھا کہ بپتسمہ کے بعد لوگ کتنے خوش ہوتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ خود کو خداوند یسوع کے ساتھ پاتے ہیں۔ تمام مسیحی اُن کے ساتھ خوشی مناتے ہیں''۔

''مجھے خداوند کی فرمانبرداری کرنی ہے آخرکار مریم رضامند ہو جاتی ہے۔ لیکن ابھی تک مجھے پوری طرح سمجھ نہیں آئی''۔

بپتسمہ کے امیدواروں کی تربیتی کلاس میں شرکت کے بعد تم ایسا کرنا، تیمتھیس اُس کو یقین دلاتا ہے۔''اور تم بھی شوق سے بپتسمہ لوگی۔

یسوع نے دو فرمان جاری کیے ہیں۔ پانی کا بپتسمہ اور عشائے ربانی یہ دونوں دیدنی طور پر بائبل مقدس کی بڑی سچائیوں کو ظاہر کرتے ہیں فرمان ایک طے شدہ قانون یا ایک بااختیار فیصلہ ہوتا ہے۔ کلیسیائی فرمان کی بنیاد خدا کے کلام کا اختیار ہوتا ہے اس سبق میں ہم پہلے فرمان یعنی پانی کے بپتسمہ پر غور کریں گے۔

پانی کا بپتسمہ دورخی تصویر پیش کرتا ہے۔ پہلی یہ کہ مسیح ہماری خاطر موا۔

''چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اٹھا''۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۳۔۴)

کسی تبدیل شدہ شخص کا پانی کے نیچے جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لئے موا۔

اُس کا پانی کے نیچے رہنا مسیح کے دفن ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ جب ہم پانی سے باہر نکلتے ہیں یہ مسیح کے جی اُٹھنے کی علامت ہے پولُس لکھتا ہے" وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کردیا گیا اور ہمکو راستباز ٹھہرانے کے لئے جلایا گیا"۔ (رومیوں ۴:۲۵)

بپتسمہ ہماری گناہ کی غلامی سے رہائی اور مسیح کے ساتھ شراکت کی بھی علامت ہے ایماندار کا بپتسمہ مندرجہ ذیل سچائیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

1 وہ" مسیح کے ساتھ مرگیا" (رومیوں ۶:۶) گلتیوں ۲:۲۰ بھی ظاہر کرتی ہے کہ ہماری پرانی انسانیت مسیح کے ساتھ مصلوب ہوگئی۔

2 وہ مسیح کے ساتھ دفن ہوگیا (کُلسیوں ۲:۱۲) جو ایماندار بپتسمہ پا رہا ہے وہ روحانی طور پر اپنی رسم جنازہ میں شریک ہے۔ پرانی شخصیت کا مر جانا اور دفن ہونا ضروری ہے۔

3 وہ مسیح کے ساتھ جی اٹھا (کُلسیوں ۲:۱۲) یسوع نے کہا" چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے"۔ (یوحنا ۱۴:۱۹)

4 اب وہ نئی زندگی بسر کرتا ہے (رومیوں ۶:۴) پولُس کی طرح وہ کہتا ہے کہ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ (گلتیوں ۲:۲۰)

نئی زندگی
(رومیوں ۶:۴)
تصویر۴

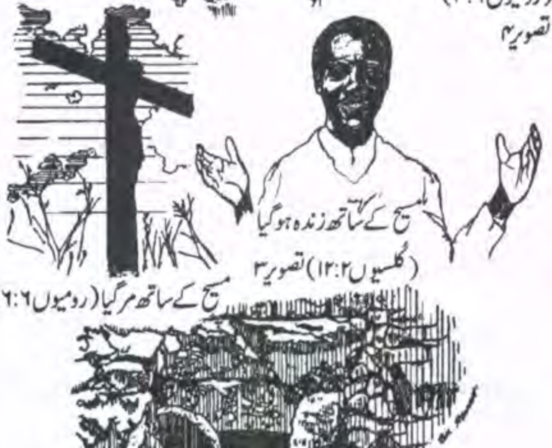

مسیح کے ساتھ زندہ ہو گیا
(کلسیوں ۲:۱۲) تصویر۳

مسیح کے ساتھ مر گیا (رومیوں ۶:۶) تصویر۱

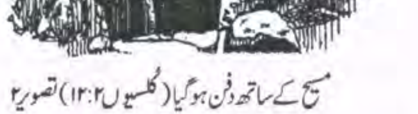

مسیح کے ساتھ دفن ہو گیا (کلسیوں ۲:۱۲) تصویر۲

مسیحی بپتسمہ کو اِن الفاظ میں اختصار سے بیان کیا جا سکتا ہے "اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا"۔ (گلتیوں ۳:۲۷)

مشق

1 خالی جگہ پُر کریں۔

بپتسمہ پانے والے ایماندار کے لئے پانی اس بات کی علامت ہے کہ مسیح
---------------- پانی کے نیچے رہنا اس بات کی علامت
ہے کہ مسیح ---------------------- پانی سے باہر
آنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ -----------------

2 پانی کا بپتسمہ پرانی زندگی میں پیش آنے والے واقعہ کی بھی علامت ہے اپنے
الفاظ میں بیان کریں ----------------------

اس کا مقصد

مقصد نمبر۲: پانی کے بپتسمہ سے متعلق سچائیوں کی اہمیت کی شناخت کرنا۔

شاید بپتسمہ کا تعلق مسیح سے پہلے یہودیوں میں پائی جانے والی رسم کے ساتھ ہے جب کوئی غیر یہودی خدا کی تابعداری کا عہد کرتا تو اُس کو بپتسمہ لینا پڑتا تبدیل شدہ شخص پانی میں کھڑا ہوتا اور ربی اُس کے سامنے موسیٰ کی شریعت سے کلام کی تلاوت کرتا۔ تب وہ تبدیل شدہ شخص پانی میں غوطہ لیتا جو اس بات کی علامت ہوتا تھا کہ وہ پرانی زندگی سے پاک ہوگیا ہے۔ پانی سے باہر آنا اُس کے لئے خدا کے مخصوص کئے ہوئے لوگوں کی حیثیت سے نئی زندگی کی علامت ہوتا تھا۔ اُس کا باہر آنے کا عمل خدا کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو

پیش کرنے کا اظہار ہوتا۔

اب بپتسمہ مقامی کلیسیاء کی رفاقت میں مسیح کو قبول کرنے اور اُس کی پیروی کرنے کیلئے لوگوں کے سامنے گواہی ہے۔ کلیسیائی رہنما جیسے پاسٹر بپتسمہ کی رسم کو ادا کرتا ہے۔ عام طور پر پانی کے بپتسمہ کا تجربہ زندگی میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ تاہم اگر کسی شخص نے حقیقی تبدیلی کے بغیر پانی کا بپتسمہ لیا ہو اور وہ اب اس خالی رسمی بپتسمہ کی بجائے پُرمعنی بپتسمہ کی خواہش کرسکتا ہے۔

بپتسمہ باطنی طور پر مسیح پر ایمان کا ظاہری اظہار ہے۔ یہ مسیحی شاگردیت کا عوامی اقرار ہے۔ جیسا مسیح نے حکم دیا کہ شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو" (متی ۱۹:۲۸)

بائبل مقدس نہیں بتاتی کہ بپتسمہ کی رسم کہاں ہونی چاہیئے ہم کچھ بپتسموں کا ذکر کرتے ہیں ایک جو ساحل سمندر پر ہوا۔ اُس کے لئے ہمیں صاحب اختیار لوگوں سے اجازت لینا پڑی۔ اور سپاہی بندوقیں تانیں مجھے اور مقامی پاسٹر کو بپتسمہ دیتے دیکھتے رہے۔ اُمیدواروں کو پانی کی لہروں کے نیچے جاتے اور باہر آتے اور لوگوں کو خوشی کے گیت گاتے دیکھ کر وہ

حیران ہوئے ۔ اُنہوں نے پوچھا یہ کس قسم کی رسم ہے؟ اس طرح ایمانداروں کے لئے راہ کھُل گئی کہ وہ اپنی نجات اور مسیح کی پیروی میں بپتسمہ کی گواہی دیں۔

اس سے بالاتر کہ بپتسمہ گرجا گھر کے حوض میں، دریا میں یا ندی میں ہوتا ہے۔ بپتسمہ کی روحانی اہمیت بنیادی ہے۔

مشق

3 کون سے بیانات درست ہیں۔

الف: مسیح کے ساتھ میری وفاداری مسیح کے حکموں کی فرمانبرداری سے ظاہر ہوتی ہے۔

ب: پانی کا بپتسمہ باطنی طور پر مسیح پر اعتقاد، مسیح کو شخصی نجات دہندہ قبول کرنے کا ظاہری نشان ہے۔

ج: بپتسمہ لینا میرے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ ہماری خاندانی رسم ہے۔

د: میں کھلے عام مسیح کا اقرار کرنے کے لئے تیار ہوں کہ دنیا جان جائے کہ میں نے مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کرلیا ہے۔

ر: بپتسمہ مفید ہے لیکن مسیحیوں کے لئے اختیاری ہے۔

اس کی اقسام

مقصد نمبر۳: پنتی کوسٹل کلیسیاؤں میں رائج بپتسمہ کی اقسام۔

یوحنا کا بپتسمہ

دریائے یردن کے کنارے صحرا میں ایک نبی جس کا نام یوحنا تھا، نے توبہ کی منادی کی (لوقا ۳:۱۔۱۵)

اُس نے کہا ''اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور بپتسمہ لو تو خدا تمھارے گناہوں کو معاف کرے گا''۔ بہت سارے لوگ جن میں محصول لینے والے اور سپاہی بھی شامل تھے یوحنا کی منادی سُن کر اُس کے پاس بپتسمہ لینے آئے۔ یوحنا کا بپتسمہ توبہ کا بپتسمہ مانا جاتا ہے۔ (اعمال ۱۹:۴)

پھر ایک دن یسوع ظاہر ہوا اور اُس نے بھی بپتسمہ لینے کو کہا یوحنا انکار کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یسوع کون ہے۔ وہ خدا کا بیٹا ہے اُس میں کوئی گناہ نہ تھا۔ اس لئے اُس کو توبہ اور بپتسمہ کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن یسوع نے یوحنا کو بتایا کہ اُس نے خدا کی راست بازی کو پورا کرنا ہے تو یوحنا یسوع کو بپتسمہ دینے کے لئے رضامند ہو گیا۔ (متی ۳:۱۳۔۱۵)

''اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں''۔ (متی ۳:۱۶۔۱۷)

اس طرح یسوع اپنے آپ کو گناہ گار انسان کے طور پر ظاہر کرتا ہے اور ہم سب کیلئے مثال بن جاتا ہے۔

مشق

4 خالی جگہ پُر کریں۔

الف: یوحنا کا بپتسمہ ------------------- کا بپتسمہ تھا۔

ب: مسیح کا بپتسمہ مسیح کو -------------------

کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

ابتدائی کلیسیاء میں بپتسمہ

یوحنا کا بپتسمہ لوگوں کو مسیحا کیلئے تیار کرنے کے لئے بے مثال خدمت ہے۔ (متی ۳:۱۔۶) یہ گناہوں کا اقرار اور اُن کو ترک کرنے کی علامت ہے۔ مسیح کی موت کے بعد بپتسمہ کے نئے معانی نکل آئے۔ اب جبکہ گناہ اُس کے خون بہانے سے دھل گئے اب ایماندار اُس پوری نجات کے کام کے اظہار کے طور پر بپتسمہ لیتے ہیں۔ دیکھئے (اعمال ۲۲:۱۶؛ ۱۔یوحنا ۱:۷) تاہم بپتسمہ کا پانی گناہوں کو نہیں دھوتا ہے گناہوں سے پاکیزگی یسوع کے بہتے ہوئے لہو کے سبب ہے۔

ارشادِ اعظم میں (متی ۲۸:۱۹۔۲۰) مسیح واضح حکم دیتا ہے کہ شاگرد بناؤ۔ وہ اپنے پیروکاروں کو ایسا کرنے کیلئے کہتا ہے۔ ا۔ تمام لوگوں کے پاس جاؤ، ۲۔ اُن کو بپتسمہ دو، ۳۔ اُن کو تعلیم دو۔ ابتدائی کلیسیاء مسیح کی فرمانبرداری کے لئے تبدیل شدہ کو بپتسمہ دیتی۔ ہم پڑھتے ہیں پنتکست کے دن ۳۰۰۰ لوگوں نے بپتسمہ لیا (اعمال ۲:۴۱) مبشر فلپس نے ایتھوپیا کے افسر کو جب وہ یسوع پر ایمان لے آیا بپتسمہ دیا۔ (اعمال ۸:۳۶۔۳۸) حننیاہ نامی شخص نے پولُس کو بپتسمہ دیا۔ جو بعد میں رسول بن گیا (اعمال ۹:۱۸) کرنیلیس جو اطالیانی پلٹن کا صوبہ دار تھا اُس نے اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کے سمیت روح القدس پانے کے بعد پانی کا بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۰:۴۴۔۴۸)

یورپ میں پولُس کی پہلی خدمت کے دوران لدیہ نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۶:۱۵) اُس کے بعد رومی داروغہ اور اُس کے خاندان نے بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۶:۳۲۔۳۴) پھر کرنتھس میں عبادت خانہ کے سردار کرسپس اور اُس کا خاندان یسوع پر ایمان لائے اور اپنے ساتھیوں سمیت بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۸:۸)

ان تمام بیانات سے ہم سیکھتے ہیں کہ گناہوں سے توبہ کے لئے اور یسوع پر بطور نجات دہندہ ایمان لانے کے لئے بپتسمہ بہت ضروری ہے ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ تبدیلی کے طور پر پانی کے بپتسمہ کا تجربہ اور روح القدس کا بپتسمہ ایک تجربہ نہیں ہے۔

مشق

5 مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے درست ہیں۔

الف: یوحنا بپتسمہ دینے والا کا بپتسمہ اور آج کل کا بپتسمہ ایک جیسے

معانی رکھتا ہے۔

ب: ابتدائی کلیسیاء کا بپتسمہ مسیح کی فرمانبرداری سے متعلق تھا۔

ج: تبدیلی، پانی کا بپتسمہ، روح القدس کا بپتسمہ ایک ہی تجربہ کی قسمیں ہیں۔

آج بپتسمہ کی شکلیں مختلف ہیں

پنتی کوسٹل کلیسیائیں ڈبونے کے بپتسمہ پر ایمان رکھتی ہیں (یعنی اُمیدوار کو مکمل پانی میں ڈبونا) یہ نئے عہد کی تعلیم اور عمل کے عین مطابق ہے۔ کچھ کلیسیاؤں نے (شاید بہت عرصہ پہلے پانی کی عدم موجودگی کی وجہ سے) ڈبونے کے بپتسمہ کو چھڑکنے یا پانی ڈالنے کے بپتسمہ میں بدل ڈالا۔ بپتسمہ کی یہ شکل مسیح کی موت، دفن ہونے اور جی اٹھنے کی واضح تصویر پیش نہیں کرتی ہے۔

چند ایک نے ڈبونے کے بپتسمہ پر یقین رکھتے ہوئے یسوع نام کے بپتسمہ کو اپنالیا ہے۔ کیونکہ اعمال ۲:۳۸ اور اعمال ۱۹:۵ میں یہ ذکر ملتا ہے، شاید یہ یوحنا کے بپتسمہ اور مسیحی بپتسمہ میں امتیاز کیلئے لکھا گیا ہے اس لئے بہت ساری بشارتی کلیسیاؤں نے اس کو اپنے ایمان کا حصہ نہیں بنایا ہے۔ یسوع کا اپنا فرمان کوئی بھی سوال پیچھے نہیں چھوڑتا ہے کہ اُن کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو۔ (متی ۲۸:۱۹)

ایک اور گروہ ہے جو تین دفعہ بپتسمہ دیتا ہے ایک دفعہ باپ کے نام پر، ایک دفعہ بیٹے کے نام اور ایک دفعہ روح القدس کے نام پر، وہ تثلیث کے اقنوم (خدائے ثالوث) ہے ایسا کرتے ہیں۔ لیکن ہم اس کو ضروری نہیں سمجھتے۔ بپتسمہ کا عمل ایک ہی ہے کہ باپ، بیٹا، روح القدس ایک ہیں۔

بچوں کے بپتسمہ کی بھی رسم ہے بچے پر اس ایمان سے پانی چھڑکا جاتا ہے کہ اگر وہ مرجائے تو

وہ آسمان پر جائے گا۔ لیکن بچے نے گناہ نہیں کیا ہے اور نہ ہی اس کو نیک و بد کی پہچان کا علم ہے۔ اُس کو توبہ کی ضرورت نہیں ہے، بہت سارے ایماندار اس کی بجائے بچوں کی خداوند کیلئے مخصوصیت کا انتخاب کرتے ہیں ہم اس کے بارے میں سبق نمبر ۸ میں پڑھیں گے۔

اگر آپ نے پانی کا بپتسمہ نہیں لیا ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سبق آپ کی یہ دیکھنے میں مدد کرے گا کہ بائبل مقدس بپتسمہ کے متعلق کیا سکھاتی ہے۔ جب آپ خداوند کی بپتسمہ کے ذریعے فرمانبرداری کریں گے۔ برکتیں آپ کا انتظار کرتی ہیں۔

مشق

6 درست بیان کے سامنے دیے گے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: بچوں پر پانی کا چھڑکاؤ کرنا چاہیئے تا کہ اُن کے گناہ دُھل جائیں۔

ب: بپتسمہ افسوس ناک تجربہ ہے کیونکہ یہ ہمارے گناہ یاد دلاتا ہے۔

ج: مذہبی رسومات ہمیشہ بائبل مقدس کی تعلیمات کے مطابق شاید نہ ہوں۔

د: نجات کے لئے بپتسمہ ضروری ہے۔

ر: ہر ایماندار کو خداوند کی فرمانبرداری کرنے کے لئے بپتسمہ لینا چاہیئے۔

7 خالی جگہ پُر کریں۔

الف: یسوع کا بپتسمہ کے لئے فرمان ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے نام میں بپتسمہ دو۔

ب: ایمانداروں کو پانی کے نیچے کر کے بپتسمہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہلاتا ہے۔

ج: کیوں پنٹی کوسٹل ڈبونے کے بپتسمہ کو عمل میں لاتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ہمارے لئے موا، دفن ہوا، جی اُٹھا۔

5 الف: غلط۔ ب: درست۔
ج: غلط۔

2 آپ کا جواب، آپ کا جواب اس طرح ہوسکتا ہے۔ جب ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں ہماری پُرانی زندگی جاتی رہتی ہے اور ہم اُس میں نئی زندگی پاتے ہیں۔

6 الف: غلط۔ ب: غلط۔
ج: درست
د: غلط۔ پڑھیں یسوع نے اُس شخص سے کیا کہا جس کے پاس بپتسمہ پانے کا موقع نہ تھا۔ (لوقا ۲۳:۴۲۔۴۳)
ر: درست۔

3 الف: درست۔ ب: درست۔
ج: غلط۔ د: درست۔
ر: غلط۔

7 الف: باپ، بیٹا، روح القدس۔

ب: ڈبونا۔

ج: وہ یقین رکھتے ہیں کہ نئے عہدنامہ کی تعلیمات کے مطابق ہے۔

4 الف: توبہ۔ ب: گناہ گار انسان۔

اب آپ پہلے پانچ اسباق کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ آپ اپنی طلباء رپورٹ کے پہلے یونٹ کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ۱۔۵ کی دہرائی کریں اور اپنی جوابی کاپی کو پُر کرنے کے لئے طلباء رپورٹ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ تب اپنی جوابی کاپی طلباء رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیے گئے پتہ پر ارسال کریں۔

سبق 6

کلیسیائیں خداوند کی موت کو یاد رکھتی ہیں

سترھویں صدی کے دوران سکاٹ لینڈ میں بہت سے قومی میثاق کے پابند، بشارتی گرُوہوں کو شدید ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ خُفیہ طور پر ملتے تھے۔

ایک شام ایک سکاٹش لڑکی ایمانداروں کی میٹنگ میں جا رہی تھی کہ اچانک اُسکے دُشمن اُسکے راستے میں آ گئے اور اُس کو بُری طرح دبوچتے ہوئے پُوچھا کہ وہ کہاں جا رہی ہے؟ اُس نے بڑی دلیری سے جواب دِیا کہ وہ اپنے بڑے بھائی کی وصیت سُننے کے لئے شام کے کھانے پر جا رہی ہے۔

یہ کوئی خطرناک بات نہیں اُن آدمیوں کے رہنما نے جواب دیا۔ اور پھر اُسے جانے دِیا۔ وہ جلدی جلدی پاک عشاء کی خُفیہ عِبادت کے لئے چلی گئی۔ اُس سکاٹش لڑکی نے خُداوند کی میز کو شام کا کھانا کہا جس کے لئے وہ جا رہی تھی اور یسوع کو بڑا بھائی کہا اور وصیت وہ عہد تھا جو یسوع نے صلیب پر اپنی موت کے وسیلے سے باندھا تھا۔

اِس سبق میں آپ مُطالعہ کریں گے.....

خُداوند کی میز: ایک تصویر

روٹی اور پیالہ

پاک عشاء کی ترتیب اور مقصد

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ پاک عشاء میں اِستعمال ہونے والے پیالے اور روٹی کی علامت کی وضاحت کرنا۔

☆ خُداوند کی عشاء کے فوائد اور مقاصد کو پہچاننا۔

☆ پاک عشاء میں شُکرگُزاری کے ساتھ ساتھ اُس کے مطلب کو جانتے ہُوئے حِصہ لینا۔

خُداوند کی میز: ایک تصویر

مقصد نمبر ۱: خُداوند کی میز کی اہمیت کو پہچاننا

مریم کا چہرہ بڑا روشن نظر آتا ہے۔ تیمتھیس نے مسکرا کر کہا، جیسے ہی وہ اُسکے قریب آ کر بیٹھی۔ وہ اور بہت سے دوسروں نے پانی کا بپتسمہ لیا تھا۔ پاک عشاء ہونے والی تھی اور آج وہ پہلی دفعہ اِس میں حصہ لے رہی تھی۔

مریم خداوند کی اِس عشاء کے بارے میں پہلے ہی تعلیم پا چکی تھی۔ بعد میں وہ پرستش میں شامل ہوتی ہے اور جونہی وہ پاسٹر سے یسوع کے اِلفاظ کی تلاوت سُنتی ہے ''پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کِیا کرو'' (لُوقا ۲۲:۱۹) اُس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ اب وہ اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہے کہ پرستش کیا ہے اور جب روٹی اُس کے پاس سے گذرتی ہے تو وہ اِدھر اُدھر دیکھنے کی بجائے اپنے دِل میں خُداوند کی تعریف اور شکر گزاری کرتی ہے تب پاسٹر تلاوت کرتا ہے'' اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔'' (لُوقا ۲۲:۲۰) اِیماندار بڑی تعظیم کے ساتھ پاک عشاء میں شامل ہوتے ہیں۔

کِتنا شاندار ہے کہ خُداوند نے اپنے آپ کو دُنیا کے گُناہوں کیلئے دے دِیا۔ اب مریم خُداوند کی قُربت اور رُوح القُدس کیلئے اور زیادہ بھُوک اور پیاس محُسوس کرتی ہے۔

''ہمیں رُوح القُدس کے بپتسمے کی ضرُورت ہے'' اُس نے تیمتھیس کے کان میں سرگوشی کی اور اُس نے تائید میں اُس کے ہاتھ کو دبایا۔

فرانس کے شہر پیرس میں ایک شاندار کامیابی کی ایک بڑی یادگار ہے اِن

بڑے مقبروں میں ایک نامعلُوم سپاہی کا مقبرہ ہے جواُن سپاہیوں کا نُمائندہ ہے جو جنگ میں مارے گئے ۔ ہر شام وطن سے مُحبت رکھنے والے مُلک وقوم کی خاطر اُن کی قُربانی کی یاد میں ''یادگاری کی شمعیں'' روشن کرتے ہیں ۔ ایمانداروں کے لئے بھی ایک بڑی یادگار ہے خُداوند کی میز یا پاک عشاء جو ہمیں یاد دِلاتی ہے کہ یسوع نے ہماری خاطر دُکھ اُٹھائے اور موت کی وادیوں میں اُتر گیا ۔ روٹی اُس کے بدن کو ظاہر کرتی ہے جو مصلُوب کیا گیا اور شیرے کا پیالہ اُس کے لہو کو ظاہر کرتا ہے جو ہم سب اِنسانوں کے گُناہوں کی خاطر بہا دیا گیا ۔ خداوند کی میز پر روٹی اور پیالے میں شمولیت ہمیں مسیح کی ہمارے لئے عظیم قُربانی یاد دِلاتی ہے ۔ ''پُرانا خمیر نِکال کر اپنے آپ کو پاک کرلو تا کہ تازہ گُندھا ہُوا آٹا بن جاؤ ۔ چُنانچہ تُم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قُربان ہوا ۔'' (ا۔کرنتھیوں ۵:۷)

پاک عشاء میں شامل ہونا مسیح کے دُکھوں اور موت میں شامل ہونا ہے تاہم ہمیں نہ صِرف اُس کے دُکھوں میں علامتی طور پر شامل ہونا ہے بلکہ ہمیں اُس کی فتح اور تکمیل کے کام کو سوچنا اور قبُول بھی کرنا ہے ۔ مسیح کی موت بے فائدہ نہ تھی ۔ اُس نے اُس کام کو پُورا کر دِیا جس کے لئے باپ نے اُسے بھیجا تھا کہ وہ دعویٰ کر سکے کہ یہ میرے لوگ ہیں ۔

مزید براں ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ خُداوند کی میز کوئی قُربان گاہ نہیں ہے بلکہ ایک یادگاری ہے یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ''ورنہ بنایِ عالم سے لے کر اُسکو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرور ہوتا مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہُوا تا کہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے گُناہ کو مِٹا دے ۔ (عبرانیوں ۹:۲۶)

خُداوند کی میز قُربان گاہ نہیں ہے کہ مسیح اُس پر دوبارہ قُربان ہو ۔ جب ہم خُداوند کی موت کو یاد کرتے ہیں تو ہم اُس کی قُربانی کے لئے اُس کے شُکر گُذار ہوتے ہیں ۔ ہم اُس کی موت کا اِظہار کرتے ہیں جب تک وہ نہ آ جائے ۔ ''کیونکہ جب کبھی تُم یہ

روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔" (۱۔کرنتھیوں ۱۱:۲۶)

مشق

1 ہر دُرست فقرے کے سامنے دِیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

عشائے ربانی میں شمولیت اہم ہے کیونکہ

الف: یہ ہمیں یسوع اور ہمارے لئے اُس کی قربانی کی یاد دِلاتی ہے۔

ب: اُس کی گُناہ پر فتح مندی کو یاد دِلاتی ہے۔

ج: ہمیں یہ یاد رکھنے میں مدد دیتی ہے کہ وہ اب بھی حکومت کرتا ہے۔

د: یہ خُوبصورت اور موثر تقریب ہے۔

2 ہر دُرست فِقرے کے سامنے دِیے گئے حرف پر دائرہ لگائیں۔

الف: خُداوند کی میز قُربانی گذراننے کے لئے قُربان گاہ ہے۔

ب: مسیح کی موت نئے عہد کو موثر کرتی ہے اور اب ہم اِیمان سے نجات پاتے ہیں۔

ج: پاک عشاء جاری رہنے والا عمل ہے جب تک یسوع دوبارہ نہ آجائے۔

د: ہر کسی کو پاک عشاء میں شامل ہونا چاہیے بے شک کوئی اِس کے معنی نہیں جانتا۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

روٹی اور پیالہ

مقصد نمبر۲: پاک عشاء کی علامتوں کو معنی کے ساتھ منطبق کرنا۔

روٹی: فسح کی شام جب وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو اُس نے روٹی لی شکر کر کے توڑی اور اپنے شاگردوں کو دے کر کہا'' یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔''(لُوقا۲۲:۱۹)

شروع میں اپنی خِدمت کے دوران یسوع نے اپنے آپ کو'' آسمانی روٹی'' اور'' زِندگی کی روٹی'' کہا(یوحنا۶:۳۲،۳۵)یسوع وہ روٹی تھا جو خُدا نے دِی جو آسمان سے آیا اور اپنی زِندگی دُنیا کے لئے دے دی۔'' میں ہوں وہ زِندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زِندہ رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زِندگی کے لئے دُوں گا وہ میرا گوشت ہے۔''(یُوحنا۶:۵۱)

جو کُچھ یسوع نے کہا اِس کا مطلب رُوحانی ہے اور یہ اُس وقت واضح ہو جاتا ہے جب (یوحنا۶:۲۵۔۵۸) کا مُطالعہ کیا جاتا ہے۔

کُچھ سامعین نے سوچا کہ یسوع اپنے جِسمانی بدن کی بات کرتا ہے تو اُنہوں نے ناراضگی کا اِظہار کیا ہر کسی کو اِس کا مطلب ایسے ہی لینا چاہیے جیسے کہ وہ اِس بیان میں کہتا ہے''پس یسوع نے اُن سے پھر کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔''(یُوحنا۱۰:۷)یسوع کوئی ہو بہو دروازہ نہ تھا بلکہ دروازہ اُس کو اور اُس کے کام کو ظاہر کرتا ہے۔دروازے کی خاص خُوبیاں جیسے کی اِس کی مضبوطی اور اِس کا تقسیم ہونا اور حِفاظت کرنا یہ اُس کے کردار اور خِدمت کو ظاہر کرتا ہے۔

جب ہم پاک عشاء سے روٹی کا ٹکڑا لیتے ہیں تو ہم اِیمان سے یسوع کی زِندگی

حاصل کرتے ہیں جیسے جسمانی روٹی ہمارے بدن کو قوت بخشتی ہے اِسی طرح اُس کی زِندگی ہماری رُوحوں کو قوت بخشتی ہے۔

پیالہ: کھانے کے بعد اُس نے پیالہ لیا اور کہا ''اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پیو میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔'' (ا۔ کرنتھیوں ۱۱: ۲۵) انگور کا شیرہ اُس کے بہہ جانے والے خُون کو ظاہر کرتا ہے اور پیالہ اُس نئے عہد کو ظاہر کرتا ہے جو اُس خُون سے باندھا گیا جو ہمارے لئے بہادِیا گیا۔

اُس رات کھانے اور اپنے شاگردوں سے باتیں کرنے کے بعد وہ زیتون کے پہاڑ پر گیا جہاں ایک جگہ ہے جو گتسمنی کہلاتی ہے وہ وہاں تنہا ہی گھٹنوں کے بل ہو گیا'' اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو۔'' (لُوقا ۲۲:۴۲)

پیالہ جس میں وہ شریک ہوا دُنیا کے گُناہوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بوجھ اُس جسمانی اذیت سے کہیں زیادہ خوفناک تھا جو اُس نے برداشت کی۔ اِس کی اذیت اِتنی زیادہ تھی کہ اُس کا پسینہ گویا خُون کی بوندیں بن بن کر زمین پر گرتا تھا۔

دُکھوں اور گُناہوں کا پیالہ جو یسوع نے پیا ہمارے لئے نجات کا پیالہ بن گیا۔ کاش ہم ہمیشہ اُس کے لئے شکر گزاری سے بھرے رہیں جس نے ہم سے مُحبت رکھی اور اپنی جان ہمارے لئے دی۔ ''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زِندگی گُزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گُزارتا ہوں جس نے مُجھ سے مُحبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالے کر دِیا۔'' (گلتیوں ۲:۲۰)

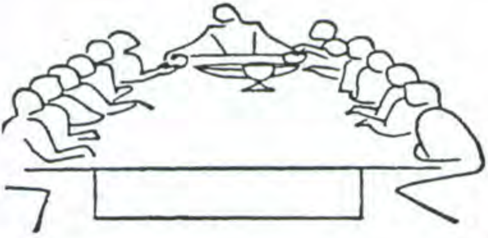

مشق

3 مُندرجہ ذیل جُملوں کومکمل کریں۔

یسوع نے روٹی توڑی اور کہا "یہ میرا .... ہے"۔ اُس کے بعد اُس نے انگور کا شیرہ دیا جو اُس کے .... کی علامت ہے۔

4 "پیالے" کے دو معنی ہیں۔ درست تعریف کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف: نیا عہد یسوع کے لہو سے باندھا گیا۔

ب: یسوع نے ہمارے لئے دُکھ سہے۔

ج: گناہوں کی معافی، اگر ہم پاک عشاء میں شامِل ہوتے ہیں۔

5 دائیں طرف دِیے گئے بیان کے ساتھ بائیں طرف دی گئی مُتعلقہ علامت کا عدد لکھیں

.... الف: حِفاظت کرتا اور بچاتا ہے 1) روٹی۔

.... ب: رہنمائی کرتا ہے 2) انگور کا شیرہ۔

.... ج:	تاریکی دور کرتا ہے	(3	روشنی۔
.... د:	مدد کرتا ہے	(4	برہ۔
.... ر:	پیاس بُجھاتا ہے	(5	پانی۔
.... س:	قُربانی	(6	چرواہا۔
.... ش:	رُوحانی زِندگی	(7	دروازہ۔

پاک عشاء کی اشکال اور مقاصد

مقصد نمبر۳: پاک عشاء کے مقاصد کو ظاہر کرنے والے بیانات کا اِنتخاب کیجئے

پاک عشاء کے متعلق بہت سے کلیسیائی دستور پائے جاتے ہیں۔ کُچھ گروہ صِرف بے خمیری روٹی اِستعمال کرتے ہیں یہ اُس فسح کے متعلق جو خمیر سے بغیر روٹی سے تیار کی گئی (مرقس ۱۴:۱)

دوسرے ترجیح دیتے ہیں کہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہو، کوئی چپاتی ہو یا ڈبل روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو رہنما توڑتے ہوں۔ بہت ساری کلیسیاؤں میں ہر کِسی کے لئے ڈبل روٹی کا پورا ٹکڑا ہوتا ہے۔ کُچھ کلیسیاؤں میں ایک یا دو پیالے ہوتے ہیں جس میں سب شریک ہوتے ہیں اِس صورت میں ہر گھونٹ کے بعد پیالے کو کپڑے سے صاف کر لیا جاتا ہے۔ کچھ کلیسیاؤں میں چھوٹے چھوٹے پیالے اِستعمال کئے جاتے ہیں مشروب عام طور پر انگوروں کا رس ہوتا ہے مگر یہ انگوروں کا شیرہ خالص شیرہ یا پانی مِلا شیرہ بھی ہو سکتا ہے۔ دُنیا کے ایسے حصوں میں جہاں انگور کا رس دستیاب نہیں ہے وہاں دوسرے پھلوں کے رس کو مُتبادِل کے طور پر اِستعمال کیا جاتا ہے۔ کُچھ کلیسیاؤں میں ہر اتوار کی صبح پاک عشاء لی جاتی

ہے کُچھ میں ہر مہینے کے پہلے اتوار کو پاک عشاء لی جاتی ہے۔دیہی علاقوں میں کئی مہینوں کے بعد ایک بار پاک عشاء لی جاتی ہے جب کبھی کِسی خادم کواُن کے پاس آنے کا موقع مِلتا ہے۔کلام پاک کہتا ہے''جب کبھی''اِس لئے اِس کا اِنحصار مقامی کلیسیاء پر ہوتا ہے کہ اُن کے لئے کون ساوقت مُناسب ہے۔

اگر چہ کُچھ کلیسیاؤں میں(closed communion)یعنی صرف اُن کے کلیسیائی اراکین کے لئے عشاء ربانی ہوتی ہے مگر عموماً پینتی کاسٹل کلیسیاؤں میں (open communion)یعنی تمام مسیحیوں کے لئے عشاء ربانی ہوتی ہے یعنی اُن سب کو دعوت دی جاتی ہے جن کو نئی پیدائش کا تجربہ ہے۔

مشق

6 چندلمحات کے لئے سوچئے آپ کی کلیسیاء میں پاک عشاء کیسے ہوتی ہے اوپر بیان کئے گئے اُن خواص کو لکھیں جو آپ کی کلیسیاء میں اِستعمال ہوتے ہیں۔

....

....

اِس کے مقاصد:

بے شک پاک عشاء کی اشکال مختلف جگہوں پر مختلف ہے۔مگر اِس کے مقاصد ایک جیسے ہونے چاہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1: یہ ایک یادگاری کی ضیافت ہے جس میں اُس کی پرستش،شکرگذاری کی جاتی ہے اوراُس کو جلال دیا جاتا ہے۔رُوح القُدس یسوع کے دُکھوں،موت، قیامت اور اٹھائے جانے کے لئے حقیقی اور پُر معنی بنانا چاہتا ہے۔

2: یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کے ذریعے ایمانداروں میں یک جہتی اور محبت پیدا کرنا ہے۔ یُوحنا جو محبت کا رسول ہے لکھتا ہے" لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے۔" (۱۔یُوحنا۱:۷)

3: ایمانداروں کے اندر مستقبل کے لئے جلالی اُمید کو پیدا کرنا جب یسوع اپنی بادشاہت کو قائم کرے گا۔ پاک عشاء کے موقع پر یسوع نے فرمایا" میں تُم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔" (متی۲۶:۲۹) پولُس پاک عشاء پر خُداوند کی موت کا اِظہار کرنے کی تاکید کرتا ہے۔" کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔" (۱۔کرنتھیوں۱۱:۲۶)

4: شفاء اور بحالی مہیا کرنا۔ بائبل بتاتی ہے کہ روٹی میں سے کھانے سے پہلے اور اِس پیالے میں سے پینے سے پہلے ہر کوئی اپنے آپ کو آزمالے۔" پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پئے۔" (۱۔کرنتھیوں۱۱۔۲۸)

ہمیں بڑی حلیمی سے اپنے آپ کو روح کے سپُرد کرنا ہے اور اس پر بھروسہ رکھنا ہے۔ ایمان سے ہم اُس سے زندگی اور قوت حاصل کر سکتے ہیں حتیٰ کہ اپنے جسموں کے لئے بھی۔

آخری نکتے کو اس کہانی سے واضح کیا جاتا ہے آو۔ ما (Au-ma) ایک چینی قبائلی تھی جس نے مشنریز سے انجیل سُنی تھی۔ پھر وہ اپنے لوگوں میں خدمت کرنے والی پہلی بائبلی خاتون بن گئی۔ ایک دن پاک عشاء لیتے ہوئے اُو۔ ما نے روح القدس سے رہنمائی پائی۔ کہ شیرہ

اور روٹی اس کوڑھی عورت کیلئے لے جائے جس کو نکال دیا گیا تھا اور اُسے مدد کی شدید ضرورت تھی۔ وہ جلدی سے پہاڑی کی جانب اُس کوڑھی عورت کے گھر کی طرف ہولی۔ پھر اُس نے بڑے ایمان کے ساتھ اُس کو مسیح کے بدن اور خون میں شریک ہونے کی دعوت دی جونہی اُس کوڑھی عورت نے مسیح کے بدن کی علامت (روٹی) اور اُسکے خون کی علامت (شیرہ) کو لیا۔ تو اُس سے اُس میں قوت آئی اور وہ شفاء پا گئی۔

مشق

7 درست بیان کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: (Open Communion) یعنی تمام مسیحیوں کے لئے عشاء ربانی کا مطلب ہے کہ صرف کلیسیاء کے ارکان حصہ لے

سکتے ہیں۔

ب: پاک عشاء صرف ایک یادگاری ہے۔

ج: بائبل مقدس نہیں بتاتی کہ پاک عشاء کتنی دفعہ لینی چاہیئے۔

د: پاک عشاء کا دیا جانا مختلف ہو سکتا ہے مگر اس کے مقاصد ایک جیسے ہیں۔

8 مندرجہ ذیل میں سے پاک عشاء کے کونسے مقاصد ہیں۔

الف: ہمیں خداوند کی آمد ثانی کی یاد دلاتی ہے۔

ب: ہمیں یاد دلاتی ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مر گیا۔

ج: ایک خوبصورت عبادت کے لئے۔

د: شفاء کے لئے مہیا کی جاتی ہے۔

ر: ایمانداروں کو محبت میں ایک بناتی ہے۔

9 اپنے الفاظ میں بیان کیجئے کہ آپ کے نزدیک پاک عشاء میں حصہ لینے کا کیا مطلب ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 الف: یہ ہمیں یسوع اور ہمارے لئے اُس کی قُربانی کی یاد دِلاتی ہے۔
ب: اُس کی گناہ پر فتح مندی کو یاد دِلاتی ہے۔
ج: ہمیں یہ یاد رکھنے میں مدد دیتی ہے کہ وہ اب بھی حکومت کرتا ہے۔

6 آپ کا جواب۔

2 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: درست۔
د: غلط۔

7 الف: غلط۔
ب: غلط۔
ج: درست۔
د: درست۔

3 بدن۔
خون۔

8 الف: ہمیں خداوند کی آمدِ ثانی کی یاد دلاتی ہے۔
ب: ہمیں یاد دلاتی ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مر گیا۔

د: شفاء کے لئے مہیا کی جاتی ہے۔

ر: ایمانداروں کو محبت میں ایک بناتی ہے۔

4 الف) نیا عہد یسوع کے لہو سے باندھا گیا۔

ب) یسوع نے ہمارے لئے دُکھ سہے۔

9 آپ کا جواب۔ کسی نے لکھا۔ کہ یہ میری مدد کرتی ہے کہ نہ صرف وہ کچھ حاصل کرنے کے لئے جو اُس نے مجھے دیا بلکہ یہ مجھے نئی اُمید اور حوصلہ دیتی ہے۔

5 الف۔ 7۔ دروازہ۔

ب۔ 6۔ چرواہا۔

ج۔ 3۔ روشنی۔

د۔ 2۔ انگور کا شیرہ۔

ر۔ 5۔ پانی۔

س۔ 4 برہ۔

ش۔ 1۔ روٹی۔

سبق 7

کلیسیائیں رفاقت فراہم کرتی ہیں

اتوار کی صبح پاک عشاء کی عبادت سے پہلے پانچ افراد جوممبرشپ لینا چاہتے تھے۔ پاسٹراور ڈیکن کے سامنے کھڑے تھے۔ایک نیارکن ایک چینی کاروباری آدمی تھااور ایک لڑکی تھی۔ جوکسی امیر گھرانے میں گھریلو ملازمہ تھی۔ باقیوں میں ایک بوڑھا آدمی، ایک نوجوان لڑکااور ایک کارخانے میں کام کرنے والی عورت تھی۔ان کی مختلف انفرادی حیثیت سے متاثر ہوکر پاسٹر نے کہا۔آج پانچ مختلف افرادرفاقت پائیں گیااوراس کلیسیاء کے رکن بن جائیں گے۔کسی نسل، حیثیت یا عمر کی وجہ سے نہیں بلکہ مسیح میں نجات حاصل کرنے کی وجہ سے وہ رفاقت میں سب ایک ہوتے ہیں جیسارسول فرماتا ہے۔"نہ کوئی یہودی رہانہ یونانی۔نہ کوئی غلام نہ آزاد۔نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو"۔ (گلتیوں۳:۲۸)

آج آپ اس کا ثبوت دیکھتے ہیں۔خدا نے ایسی رفاقت کانمونہ دیا ہے۔جس میں ہم ایک دوسرے کی مدد، خوشی اورقوت کا سبب بن سکتے ہیں یہ مقامی کلیسیاء کاایک اہم کام ہے۔

جتنے زیادہ ہم مسیح کے نزدیک جائیں گے اُتنی ہی زیادہ
ہماری آپس میں رفاقت اور شراکت مضبوط ہوگی۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے.....

مقامی کلیسیاء کی رفاقت

مقامی کلیسیاؤں میں رفاقت

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ کہ ایمانداروں اور کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت کیوں اتنی ضروری ہے۔

☆ جاننا کہ ایمانداروں کے لئے رفاقت کے سب دروازے کُھلے ہیں۔

مقامی کلیسیاء میں رفاقت

مقصد نمبر ۱: مقامی کلیسیاء میں رفاقت کے موقعوں کی اہمیت کی پہچان کرنا۔

رفاقت کی وجوہات

تیمتھیس اور مریم کے روح القدس میں بپتسمہ کے بعد ایک دوسرے سے رفاقت رکھنے کے نتیجے میں چند شاندار واقعات رونما ہوئے۔ اس نے ان کے دل میں لگن پیدا کی وہ خوشخبری ہر کسی کو بتائیں مریم کے والدین جو اس سے پہلے انجیل میں کوئی دلچسپی نہ رکھتے تھے۔ مریم میں تبدیلی کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اگرچہ وہ ابھی گرجا گھر جانے کو تیار نہ تھے۔ انہوں نے ایک کلیسیاء کی طرف سے پارک میں جانے کا دعوت نامہ قبول کرلیا۔ وہاں سب کے لیے کھانے کی وافر مقدار موجود تھی اور کھیل تماشہ بھی تھا اور وہاں لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھ رہے تھے اور سب سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے جن میں مریم کے والدین بھی موجود تھے مریم کا چھوٹا بھائی دوڑ میں خاصی دلچسپی لے رہا تھا جب اس نے دوسروں کی باتیں سُنیں کہ وہ سنڈے سکول میں کیا کرتے ہیں تو اس نے بھی سنڈے سکول جانے کا ارادہ کرلیا۔ مریم کے خاندان نے جلد ہی عبادات میں جانا شروع کر دیا اور جلد ہی وہ تینوں تبدیل ہوگئے یہ مسیحی رفاقت تھی جو انہیں گرجہ گھر کی طرف لے آئی اور انہوں نے نجات کے پیغام کو سُنا اور اس پر عمل کیا ابتدائی کلیسیاء اس بنیادی رفاقت کو مہیا کرتی تھی پنتکست کے دن پطرس کی منادی کے بعد بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور بپتسمہ پایا اُس دن تین ہزار کے قریب کلیسیاء میں شامل ہوگئے (اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے ۔اعمال ۲:۴۲) ابتدائی کلیسیاء کی مثال سے ہمیں مندرجہ ذیل باتوں میں رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

1: ایمانداروں نے رسولوں سے تعلیم پانے میں وقت گذارا۔ چونکہ بہت سارے لوگوں نے نجات پائی تھی اور ہر کسی کو انفرادی طور پر ہدایات دینا مشکل تھا شاید وہ کلیسیائی سکول میں

مختلف جماعتوں کی طرح تھے جب ہم خدا کے کلام کا اجتماعی طور پر مطالعہ کرتے ہیں ہم صرف سیکھتے ہی نہیں بلکہ اپنے آسمانی باپ کی عطا کردہ خوبصورت سچائیوں میں دوسروں کو شامل کرنے سے قریب سے قریب تر ہوتے جاتے ہیں۔

2: تمام ایماندار رفاقت رکھتے ہیں آج کی دُنیا میں بھی سب لوگوں کو مقامی کلیسیائی رفاقت کی ضرورت ہے۔ ریڈیو کے ذریعے انجیل کو سننا، ٹی وی پر عبادات کو دیکھنا مقامی کلیسیائی رفاقت کا نعم البدل نہیں بن سکتے۔

خاص کر ایک نو تبدیل شخص کے لئے بغیر رفاقت کے مسیحی زندگی بسر کرنا بہت مشکل ہے۔ انہیں تجربہ کار اور بالغ مسیحیوں کے تجربات اور طاقت کی ضرورت ہے اور بالغ مسیحیوں کو اُن کے جوش وخروش اور جذبے کی ضرورت ہوتی ہے ان کی باہمی رفاقت سے پوری کلیسیاء مضبوط ہوتی ہے۔

3: وہ کھانے میں رفاقت رکھتے تھے۔ کھانا زندگی کا اہم حصہ ہے اور اکھٹے کھانا ایک موثر رفاقت ہے اگر آپ کسی کو کھانے پر مدعو کرتے ہیں۔ تو یہ دوستی کی علامت ہے رفاقتی کھانے کلیسیائی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4: ابتدائی کلیسیاء نے اکٹھے دعا کرنے پر زور دیا۔ گرجا گھر کے اندر یا گھروں میں اجتماعی دعائیں روحانی رفاقت کو مضبوط کرتی ہیں ایماندار ہوتے ہوئے اکھٹے خداوند کی پرشش کرنے اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے سے وہ محبت اور فضل میں بڑھتے ہیں۔

5: وہ اپنی ضرورتوں میں ایک دوسرے سے شراکت کرتے۔ ابتدائی کلیسیاء کے لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے وہ غریبوں اور بیواؤں کی مدد کرتے تھے۔

(اعمال۲:۴۴؛۴:۳۲؛۶:۱؛۹:۳۶) اسی شراکت کی وجہ سے پولُس نے فلپیوں کی نومولود

کلیسیاء کو لکھا ''پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دل جمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی و درد مندی ہے۔ (فلپیوں ۲:۱) آج بھی کلیسیاؤں میں ایسا ہونا چاہیئے۔

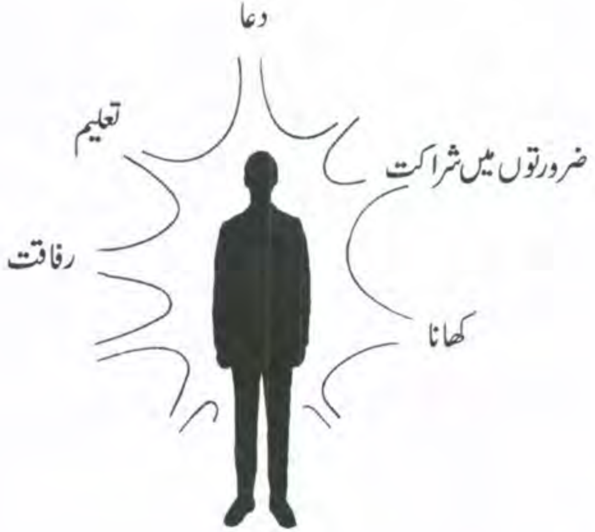

مشق

1 اگر مقامی کلیسیاء صرف تعلیم اور دعا کے لئے اکٹھی ہوتی ہے تو کن تین باتوں کی کمی رہ جاتی ہے۔

رفاقت کا ڈھانچہ

ہم دیکھ چکے ہیں کہ مل کر کام کرنا مسیحی زندگی کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اب ہم کلیسیاء کے ساتھ ساتھ کچھ تنظیموں کے متعلق غور کریں گے جو ہماری رفاقتی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مددگار ہیں۔

کلیسیاء کی خواتین اکثر رفاقت، منادی، دعا، کام اور خیرات کے لئے اپنا الگ گروپ بناتی ہیں۔ وہ کلیسیاء مشنریز اور بنیادی ضرورتوں کا خیال رکھتی ہیں۔ وہ ضرورت مند خاندانوں کے لئے سلائی، سنڈے سکول کے کمروں کی سجاوٹ اور مشکلات میں گھیرے ہوئے لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ایسے منصوبوں پر اکھٹی کام کرتی ہیں۔ اُن کی خیرات اگر چہ تھوڑی ہوتی ہے شاید ان میں سے کسی نے اپنے سودے سلف سے کچھ رقم بچائی ہے لیکن حیرانی کی بات ہے کہ وہ بڑی تبدیلیاں لاتی ہیں وہ اس مدد کرنے والی رفاقت سے حقیقی خوشی حاصل کرتی ہے۔

مرد بھی ایسے گروپ منظم کرتے ہیں اور مل کر دعا کرتے ہیں وہ مشنری منصوبوں کے لئے رقم اکھٹی کرتے ہیں یا مسیحی لٹریچر کے لئے، کئی علاقوں میں وہ اپنی یا دوسری کلیسیاء کے لئے گرجا گھر کی عمارت تعمیر کرنے میں مدد دیتے ہیں اور مسیح کے لئے دوسرے مردوں تک بھی رسائی حاصل کرتے ہیں۔

لڑکے اور لڑکیاں اُن پروگراموں میں مصروف رہتے ہیں جو اُن کے لئے ترتیب دیے جاتے ہیں۔ اہل لوگوں جنہوں نے اپنا آپ وقف کر دیا ہے اُن کو مختلف ہنر سکھاتے ہیں لڑکیوں کے لیے کھانا پکانا، سینا پرونا، دست کاری کا کام، لڑکوں کے لیے خیمہ دوزی، لکڑی کا کام اور بہت سارے دوسرے ہنر۔ ان دونوں گروہوں میں مسیحی اصولات کے مطابق تربیت دی جاتی ہے۔ وہ کلام کو زبانی یاد کرتے ہیں۔ اور کلام کی جانب سخت کوشش کرتے ہیں۔ چھوٹے

رہنمائی سے اثر پذیر ہوتے ہوئے وہ منتظم بالغ کی حیثیت سے بڑھتے ہیں جو خدا کی خدمت کرنا پسند کرتے ہیں ۔اور وقت کے ساتھ ساتھ اُن کی دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔اور نوجوانوں کو اُن کے مطابق سرگرمیوں کی ضرورت ہے۔وہ کلیسیاؤں کے لئے اور کلیسیاء کے باہر بہت سے مفید کام کر سکتے ہیں ۔ پاسٹر کے زیرِنگرانی نوجوانوں کی ،اُن کے رہنماؤں کے ساتھ خصوصی عبادات منعقد ہوتی ہیں کچھ بڑی کلیسیاؤں میں نوجوانوں کے لئے الگ نوجوان پاسٹر ہوتے ہیں ۔نوجوانوں کو اُن کے مزاج کے مطابق سرگرمیوں کا موقع اور تعلیم دی جانی چاہیے تا کہ وہ گناہ آلودہ دنیا کی آزمائشوں کا توڑ کر سکیں۔

عمر رسیدہ لوگوں کی ضرورتیں بھی کلیسیاء میں پوری ہوسکتی ہیں۔بہت سے معاشروں میں عمر رسیدہ لوگوں کا مسئلہ تنہائی ہے۔ وہ اپنے آپ کو بھلا یا ہوا سمجھتے ہیں۔کلیسیاء اُن تک ریٹائرمنٹ ہومز یا پرائیویٹ رہائش گاہوں کے ذریعے رسائی حاصل کرتی ہیں اُنہیں صرف اُن کی تنہائی کو دور کرنے کے لئے نہیں بلکہ اُس خدمت کے لئے جو اُنھیں یہ احساس دلائے کہ خدا اُن کی فکر کرتا ہے۔

یہ تنظیمیں اور کلیسیاء کے ساتھ دوسرے ادارے ضروری رفاقت فراہم کرتے ہیں ۔ خاص موقعوں اور چھٹیوں کے موقعوں پر مل بیٹھنے کے پروگرام ترتیب دیے جاسکتے ہیں ۔ سیر وسیاحت سب کے لئے پسندیدہ ہے۔کچھ کلیسیاؤں کے پاس بڑے کمرے یا ہال کرسی، میز اور باورچی خانے کے ساتھ موجود ہیں جن کو وہ اس مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ شاید آپ کی سوچ میں رفاقت کا کوئی دوسرا طریقہ ہو۔کبھی کبھار یہ رفاقت منصوبہ کے بغیر اچانک بھی ہوسکتی ہے جیسے کبھی ہماری ملاقات کسی ایماندار سے غیر متوقع طور پر ہو جائے۔ اگر چہ کلیسیاء کا بنیادی مقصد عبادت ہے تو بھی رفاقت ایک متوازن کلیسیاء کی نشوونما میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔عبادت اپنے ہاتھوں کو اُوپر اٹھانا ہے جبکہ رفاقت ایک دوسرے کے

ہاتھوں کو تھامنا ہے۔

مشق

2 ہر درست بیان کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔

الف: ابتدائی کلیسیاء اپنا سارا فارغ وقت دعا اور مطالعہ میں گزارتی۔

ب: بچوں کے لئے کلیسیائی سرگرمیوں میں سیکھنے کے ساتھ ساتھ تفریح بھی ہوتی ہے۔

ج: نوجوان طبقے کو دلچسپ کلیسیائی سرگرمیاں مہیا کی جائیں تا کہ وہ دنیا کی آزمائش کا توڑ کر سکیں۔

د: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت متوازن مسیحی زندگی بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

3 درج ذیل میں رفاقت کے لئے مناسب لفظ کا چناؤ کیجئے۔

الف: مطالعہ۔ ب: تنظیم۔

ج: سیر و تفریح۔ د: باہمی رفاقت۔

ر: ضرورتیں۔

4 کلیسیاء میں کونسی سرگرمی یا تنظیم آپ کو پُرکشش معلوم ہوتی ہیں۔

اگر آپ پہلے ایمانداروں کی رفاقت میں شامل نہیں ہیں۔ تو اس شمولیت کے لئے کوئی طریقہ اختیار کیجئے۔ آپ کی کلیسیاء میں ایسا کوئی موقع نہیں ہے تو دوسروں کو کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر کام کریں۔

کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت

مقصد نمبر ۲: رفاقتی سرگرمیوں اور اُن کے مقاصد کا موازنہ کیجئے۔

کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت ایک ہیجان خیز تجربہ ہے، یہ ہماری بصیرت کو وسیع کر دیتا ہے۔ اور ہر کلیسیاء کو احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک بہت بڑے (مسیح کے بدن کا) حصہ ہے جب ہمارا دوسری کلیسیاؤں سے رابطہ ہوتا ہے تو بہت سارے دوست بنائے جاتے ہیں۔

رفاقتی اجتماع: کچھ علاقوں میں ہر مہینے رفاقتی اجتماع ہوتے ہیں کلیسیائیں باری باری میزبانی کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ ان اجتماع میں کلام کی منادی، دعاؤں کے جواب کی گواہیاں اور کبھی کبھی رفاقتی کھانا، خصوصی موسیقی کے پروگرام ترتیب دیے جاتے ہیں۔

ریلیاں: ان میں مختلف کلیسیاؤں سے گروہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ نوجوان طبقہ، نوجوانوں کی ریلیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں جن کو اُن کے نوجوان رہنما منعقد کرتے ہیں عورتیں عورتوں کی ریلیوں کو پسند کرتی ہیں جبکہ مرد مردوں کے اجتماع میں جانا پسند کرتے ہیں۔

مقابلہ جات: بائبل مقدس کے سوال و جواب کو مختلف کلیسیاؤں میں مقابلے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یا ذہنی آزمائش کے پروگرام کلام کے مطالعہ کی طرف رغبت پیدا کرتے ہیں۔ موسیقی کے مقابلے لوگوں میں کلیسیائی کشش کا سبب بنتے ہیں۔

کیمپس اور دعوتیں: دُور دراز علاقوں سے کلیسیاء کے ارکان اپنے کام کاج چھوڑ کر کیمپس اور دعوتوں میں شریک ہوتے ہیں۔ جیسا کہ وہ روحانی باتوں کے لئے اپنا وقت نکالتے ہیں

اُنہیں تازگی ملتی ہے اور اُن کی روحانی ترقی ہوتی ہے۔ ایسے کیمپوں میں بہت سے لوگ روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں۔

متحدہ بشارتی دورے۔ قریب قریب کی کلیسیائیں مل کر بیرونی بشارتی دوروں کا پروگرام بنا سکتی ہیں۔ کسی خاص مبلغ یا کسی میوزیکل گروپ کو دعوت دی جا سکتی ہے۔ ایسے اجتماع معاشرے پر گہرا اثر ڈالتے ہے۔ اُس کی پیروی کا کام ہونا چاہیے۔ تاکہ نوتبدیل شدہ لوگوں کو آسانی سے قریب ترین رفاقت میسر آ سکے۔ مقامی کلیسیاؤں کو روحوں کی فصل کی کٹائی کے لئے اپنی سرحدوں سے پار جھانکنے کی ضرورت ہے۔ کلیسیائی تعاون سے کام کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر جگہ سے تمام ایماندار مسیح کے بدن کا حصہ ہیں۔

کلیسیاؤں کو ایسے ہی ایک دوسرے کی رفاقت کی ضرورت ہے جیسے انفرادی طور ایمانداروں کو آج کہ نئے سرے سے پیدا شدہ اور روح القدس سے معمور لوگوں کے درمیان باہمی رفاقت کو دیکھتے ہیں۔ بڑے بین الکلیسیائی اجتماع ظاہر کرتے ہیں کہ مسیح کا پیار فرقوں کی حد بندی سے بڑا ہے۔ یسوع نے کہا

''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو''۔ (یوحنا ۱۳:۳۵)

اگر چہ کچھ کلیسیائیں مکمل آزادی کو ترجیح دیتی ہیں اور زیادہ تر کا تعلق کسی نہ کسی گروہ سے ہوتا

ہے ایسے تعلق کواشتراکی رفاقت کہتے ہیں۔ بہت ساری پینٹی کاسٹل کلیسیائیں ایسی تنظیموں کی ارکان ہیں۔ اگر چہ اس رفاقت میں ہر گروہ خودمختار اور خودرو ہوتا ہے۔ مگر جو اس تحریک میں شامل ہوتے ہیں وہ خدا کے کام کیلئے ایک دوسرے کے پابند ہوتے ہیں۔ باہمی تعاون سے بڑی بڑی منسٹریز چلائی جاسکتی ہیں جیسے انجیلی ادبیات، ریڈیو پروگرام، مشنریز بھیجنا، بڑے اجتماع اور بشارتی کروسیڈ کروانا۔

مشق

5: ہر مثال کے سامنے اُس کے متعلقہ جملے کا عدد تحریر کریں۔

1)	رفاقتی اجتماع	2)	ریلیاں
3)	مقابلہ جات	4)	کیمپ یا دعوت
5)	متحدہ بشارتی دورے		

____ الف: نوجوانوں کی مدد کرنا کہ دوسری یوتھ سے ملیں۔

____ ب: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ دعا اور بحالی میں کچھ وقت گزارنا۔

____ ج: خدا کے کلام میں دلچسپی کو اُبھارنا۔

____ د: دوسری کلیسیاؤں سے رفاقت رکھنا۔

____ ر: کلیسیاؤں کے ساتھ مل کر بشارتی دورے کرنا۔

6 ہر درست جملے کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔ کلیسیاؤں کے درمیان رفاقت مضبوط ہوتی ہے

الف: انفرادی طور پر ہماری رفاقت سے۔

ب: مقامی کلیسیاء۔

ج: مشنری دورے۔

د: غیرایمانداروں (بے ایمانوں) کے سامنے ہماری گواہی۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 رفاقت، کھانے میں شریک ہونا، ضرورتوں میں شراکت۔

4 آپ کا جواب۔

2 الف: غلط۔ ب: درست۔
ج: درست۔ د: درست۔

5 الف: 2) ریلی۔
ب: 4) کیمپ یا دعوت۔
ج: 3) مقابلہ جات۔
د: 1) رفاقتی اجتماع۔
ر 5) متحدہ بشارتی دورے۔

3 باہمی رفاقت۔

6 آپ سب پر دائرہ لگا سکتے کیونکہ سارے ہی درست ہیں۔

سبق 8

کلیسیائیں خوشی مناتی ہیں

کئی سال پہلے ایک شخص جو پیشہ ور وائیلن بجانے والا تھا جب اُس نے نجات پائی تو اپنی وائیلن توڑ دی اور کہا "اب میں شیطان کے لئے کبھی نہیں بجاؤں گا"۔ چند مہینے بعد اسے اپنی جلد بازی کے فیصلے پر افسوس ہوا اور وہ ایک نئی وائیلن کی تلاش کرنے لگا کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ وہ اپنی اس خوبی کو خداوند کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ اُن کا جھکاؤ انتہا کی طرف ہوتا ہے جسکے نتیجے میں کچھ کلیسیاؤں میں اتنی رسوم ہوتی ہیں کہ روح القدس کی تحریک کے لئے جگہ نہیں رہتی اور بعض اوقات کچھ کلیسیائیں زمینی ہر چیز سے آزادی کا اعلان کر دیتی ہیں اور حمد وثناء کی کتاب میں سے گانے سے زیادہ کچھ نہیں کرتیں۔

لیکن ہمیں اُس جہاز کی مانند نہیں بننا ہے جو سمندر میں جھول رہا ہے۔ جو کبھی ایک طرف جھکتا ہے اور کبھی دوسری طرف جھکتا ہے۔ مسیح میں ہمیں آزادی حاصل ہے کہ ہم آسمانی چیزوں میں اور اُن زمینی چیزوں میں جو خدا نے ہمیں دی ہیں خوبصورت توازن پیدا کریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کلیسیائی رسومات۔

کلیسیائی تہوار۔

رسمی یا آزاد پرستش۔

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ کلیسیائی رسومات کو اچھے طریقے سے سمجھنا۔

☆ کلیسیائی تہواروں کو سراہنے اور اُن کے معانی سمجھنے میں۔

☆ کلیسیائی عبادات میں روائیتی اور آزاد عبادات میں توازن دریافت کرنا۔

کلیسیائی رسومات

مقصد نمبرا: کلیسیائی فریضے جو ضروری ہیں اور رسومات جو ثانوی ہیں کی شناخت کرنا۔

تیمُتھیس اور مریم کی زندگی میں اُنکی شادی کا دن عظیم دن آیا۔ دونوں کے خاندان تیاری میں شریک ہیں تمام کلیسیائی دوستوں کو نکاح کی رسم میں مدعو کیا گیا ہے اور بعد میں مہمانوں کی خورد ونوش سے تواضع کی جائے گی۔

مریم کی آنکھوں میں چمک ہے مگر وہ موقع کی سنجیدگی کو بھی محسوس کر رہی ہے۔ وہ ایسی بیوی بننا چاہتی ہے جیسا خدا نے اُس کو حکم دیا ہے۔ تیمُتھیس بہت خوش ہے۔ وہ اُس عہد کے متعلق سوچ رہا ہے جو اُس نے کرنا ہے اپنی دلہن سے محبت رکھنے اور اُس کا خیال رکھنے کے بارے میں اور گھر کا روحانی سربراہ بننے کے بارے میں اِس سلسلے میں اُن کی پاسٹر کے ساتھ بہت سی مشاورتی رفاقتیں یا ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ اور اس حقیقت کو جان چکا ہے کہ مضبوط شادی کا بندھن خود ہی نہیں بن جاتا بلکہ اس کو تعمیر کیا جاتا ہے اور اس رشتہ کی مضبوطی کا مرکز مسیح ہے اور اس میں اُن کی محبت سال بسال اور گہری ہوتی جائے گی۔

وہ اس کلیسیاء میں بڑے خوش ہیں جس میں اُن کی شادی ہو رہی ہے اور کلسیائی ارکان اُن کی خوشیوں میں شامل ہیں۔

ہم پہلے ہی پانی کے بپتسمہ اور عشاء ربانی پر بات کر چکے ہیں یہ قوانین کہلاتے ہیں کیونکہ بائبل مقدس ان کے کرنے کو کہتی ہے۔ اِن کا مطالعہ ہم نے سبق نمبر ۵ اور ۶ میں کیا تھا۔ کلیسیاء میں کچھ رسومات ہوتی ہیں جن کی بنیاد خالصتاً روحانی ہوتی ہے جیسے شادی، دیگر جیسے نئے گھر کی مخصوصیت اختیاری ہیں جس کا مطلب ہے کہ یہ ہماری مرضی ہے ہم ان کو کریں یا نہ کریں ہم کچھ ایسی مذہبی رسومات پر نگاہ ڈالیں گے جو ہم سب کے تجربہ میں ہیں اور ہمیں ان کو خوشی یا غمی میں کرنا پڑتا ہے۔

1. شادی کی رسوم ادا کرنا: چونکہ خدا نے خود شادی کو قائم کیا۔ اس لئے کلیسیاء میں شادیاں کرنا نہایت موزوں ہے۔ اس تقریب کا مرکز مرد اور عورت کے درمیان میاں، بیوی کے

طور پر سچا وعدہ ہے جس پر اُنہوں نے تمام عمر قائم رہنا ہے کچھ ملکوں میں خادموں کو شادیاں قائم کرنے کے لئے قانونی افسر کے سے اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ جب کہ کچھ ملکوں میں پہلے قانونی نکاح ہوتا ہے اور پھر کلیسیائی شادی انجام پاتی ہے۔

2. بچوں کی مخصوصیت: مسیحی ماں باپ اپنے بچوں کو کلیسیائی عبادات میں تقدیس کے لئے خداوند کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ پاسٹر بچے کو گود میں لیتا ہے بچے اور والدین کے لئے دعا کرتا ہے جنہوں نے اُس بچے کی پرورش خدا کے خوف میں رہتے ہوئے کرنے کا وعدہ کیا ہے کلیسیاء کے تمام لوگ اس خوبصورت رسم سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

3. بیماروں کے لئے دعا کرنا: اکثر اوقات عبادات میں بیمار لوگ خاص دعا کی درخواست کرتے ہیں کوئی کلیسیائی رہنما دعا سے پہلے اُن کو ماتھے پر تیل لگا کر مسح کر سکتا ہے۔ یہ شفاء کیلئے کوئی غیر معمولی کام نہیں ہے۔ شفاء فوری بھی ہو سکتی ہے اور آہستہ آہستہ بھی ہو سکتی ہے۔ بیماروں کیلئے اُن کے گھروں میں بھی اور ہسپتالوں میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ ایماندار "بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے" (مرقس ۱۶:۱۸) اور یعقوب ۵:۱۴۔۱۵ بھی دیکھئے۔

4. گھروں کی مخصوصیت: جب کوئی اپنے نئے گھر میں جاتا ہے ہو سکتا ہے وہ اپنے گھر کی مخصوصیت چاہتا ہو۔ اس خوشی کے موقع پر کلیسیائی رہنما اور دوست گھر کو خداوند کیلئے مخصوص کرنے کی خاطر جمع ہوتے ہیں اور مسیح کو گھر کا سربراہ ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ مسیحی نئے کاروبار، سکول یا گرجا گھر کی مخصوصیت کیلئے کہتے ہیں کیونکہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اُس سے یسوع کو عزت دینا چاہتے ہیں۔

5. جنازے کی رسم ادا کرنا: ہر کسی کو کلیسیاء کی ضرورت ہوتی ہے جب خاندان میں کوئی انتقال کر جاتا ہے۔ ایمانداروں کے ساتھ جنازے کی رسم میں شریک ہونا دُکھ اور غم میں

شرکت ہے۔ پاسٹر کلام مقدس میں سے تسلی کے کلمات ادا کرتا ہے اور خاندان کو یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اُن کی طرح جو نا اُمید ہیں غم نہیں کرنا ہے (۱۔تھسلنیکیوں ۴:۱۳) ہمیں ایک شاندار اُمید ہے کہ ہمارے پیارے کو خداوند یسوع اپنی حضوری میں قبول کر لیتے ہیں۔ جہاں پر کوئی دُکھ اور تکلیف نہیں ہے۔ بائبل مقدس ہمیں یقین دلاتی ہے کہ ہم اُن کو دوبارہ دیکھیں گے۔ چونکہ جنازے میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو کبھی گرجا گھر نہیں جاتے لہذا یہ ایک اچھا موقع ہوتا ہے کہ اُن کے ساتھ یسوع کو قبول کرنے کے متعلق بات کی جائے مسیحی اِن خاندانوں کی کھانا بنا کر اور دوسرے طریقے سے مدد کر سکتے ہیں ۔

کبھی کبھار کوئی خاندان اپنے پیارے کے کوچ کر جانے کی یاد میں سال کے بعد کوئی خاص عبادت کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ نو تبدیل شدہ لواحقین کے لئے ایک اچھی متبادل رسمی عبادت ہے۔

مشق

1 دائیں جانب دیے گئے حوالہ جات پر نگاہ ڈالیے اور بائیں جانب دی گئی متعلقہ رسم یا تقریب کا عدد لکھیں۔

------الف: پیدائش ۵۰:۱۔۱۴	1) شادی۔
------ب: ۱۔سموئیل ۱:۲۷۔۲۸	2) جنازہ۔
------ج: ۲۔تواریخ ۷:۹	3) بپتسمہ۔
------د: یوحنا ۲:۱	4) بیماروں کیلئے دعا کرنا۔
------ر: اعمال ۲۸:۷۔۹	5) بچوں کی مخصوصیت۔
	6) کسی عمارت کی مخصوصیت۔

کلیسیائی تقریبات کے سلسلے میں دو اور تقریبات کا کلیسیاء میں رواج ہے۔

6. نئے ارکان حاصل کرنا یا نئے ارکان کو خوش آمدید کہنا: رکنیت کی تربیتی کلاسز کے بعد پاسٹر اور اُس کے بورڈ کی جانب سے یہ تقریب اُس وقت منعقد کی جانی چاہیئے۔ جب بہت سے دوسرے اراکین بھی موجود ہوں۔ یہ خوش آمدید کہنے کا خوب صورت طریقہ ہے۔

7. اُستاد اور افسروں کی سند نشینی: کچھ کلیسیاؤں میں اُن لوگوں کی دستار بندی کے لئے خاص عبادت کا انعقاد کیا جاتا ہے جو نئی ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ پاسٹر اُن کو تاکید کرتا ہے کہ خداوند کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں اچھے طریقے سے پوری کریں۔ عموماً کلیسیاء کھڑی ہو جاتی ہے۔ جب وہ اُن کے لئے دعا کرتا ہے یہ چھوٹی سی رسم اُن کی ہمت بندھاتی ہے اور احساس دلاتی ہے کہ پورا بدن اُن کے ساتھ ہے۔

مشق

2 رومیوں ۱۲:۱۵ کے مطابق درست بیان کے سامنے دیے گے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔ ہمیں شرکت کرنی چاہیئے

الف: زیادہ تر دوسرے لوگوں کے غم میں۔

ب: زیادہ تر دوسروں کے ساتھ اُن کی خوشی میں۔

ج: جب کوئی خاص ضرورت ہمیں درپیش ہوتی ہے۔

د: خوشی اور غمی میں جو دوسروں پر آتی ہیں۔

3 ذیل میں دی گئی ہر تقریبات کے سامنے مذہبی فریضہ لکھیں جس کے لئے

خصوصی ہدایات دی گئی ہیں۔

الف: پانی کا بپتسمہ ---------------------

ب: نئے اراکین کوخوش آمدید کہنا ---------------

ج: افسروں کومقرر کرنا -------------------

د: عشائے ربانی --------------------

ر: جنازہ ------------------------

کلیسیائی تہوار

مقصد نمبر۲: تہواروں کا اُن کے موقعوں کے ساتھ موازنہ کرنا۔

کلیسیائی تہوار منائے جانے والے عظیم واقعات ہوتے ہیں جن کا تعلق مسیح کی زندگی یا کلیسیائی تاریخ کے ساتھ ہوتا ہے۔ زیادہ کلیسیاؤں میں چار تہوار منائے جاتے ہیں۔ کرسمس، مبارک جمعہ، ایسٹر اور عید پنتکست کا دن، جبکہ دوسرے تہوار کھجوروں کا اتوار، صعود کا اتوار اور خداوند کا دن ہیں۔

کرسمس انتہائی خوشی کا موقع ہوتا ہے۔ کلیسیاؤں میں بہت سے پروگرام مرتب کئے جاتے ہیں نوجوان کرسمس کے گیتوں کی تیاری کرتے ہیں۔ جبکہ بچے آیات یاد کرتے ہیں اور گیت گاتے ہیں۔ شاید وہ کرسمس کی کہانی بھی ڈرامہ کی صورت میں پیش کریں گے۔ شاید اُنہیں ٹافیاں یا کوئی اور کھانے کی چیز پیش کی جائے گی۔ کچھ بھی ہو کلیسیاء کے پروگرام کے مطابق ہوتا ہے لیکن یہ مسیح کی پیدائش کی یاد میں ہوتا ہے جو نجات دہندہ اور دنیا کے لئے خدا کا ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔ والدین یا غیر نجات یافتہ دوست اس طریقے سے انجیل کے پیغام سے متعارف ہو سکتے ہیں۔

کھجوروں کا اتوار یسوع کے گدھے پر سواری کر کے یروشلیم میں شاہانہ داخلے کی یاد دلاتا ہے۔ ہجوم کھجوروں کی ڈالیاں لہراتا اور اُس کے آگے راستے میں پھیلاتا تھا۔ وہ اُس کی تعریف کرتے اور نعرے لگاتے تھے کہ "ابن داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے"۔ (متی ۲۱:۹) کھجوروں کا اتوار اُس مقدس ہفتے کا آغاز ہے جو یسوع کی زندگی میں مصلوب ہونے اور دفن ہونے سے پہلے آخری ہفتہ تھا۔

مبارک جمعہ ہمیں یسوع کے دکھوں اور اُسکی صلیبی موت یاد دلاتا ہے۔ کچھ کلیسیاؤں میں گرجہ گھر سارا دِن دعا کے لئے کھلے رہتے ہیں جب کہ کچھ کلیسیاؤں میں یسوع کے سات صلیبی کلمات پر غور وخوص کر کے اور مخصوص گیت گا کر تین صلیبی گھنٹوں کو منایا جاتا ہے اور خاص دعائیں کی جاتی ہیں۔

ایسٹر خاص خوشی کا دِن ہوتا ہے کیونکہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ لوگ گرجا گھروں کو پھولوں سے سجاتے ہیں کچھ لوگ نئے اور گہرے رنگوں کے کپڑے پہنتے ہیں۔ یہ خوشی کا موقع

ہوتا ہے جبکہ پاسٹر یسوع کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے ہیں اس سچائی کے بغیر تمام کلیساؤں میں یہ تقریبات بے معانی ہو جاتی ہیں۔ ہم خوشی مناتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یسوع زندہ ہے اس کا نہ صرف ہمارے پاس روحانی ثبوت ہے (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۲۰) بلکہ ہمیں باطنی یقین ہے کہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

صعود کا اتوار ایسٹر کے بعد چھٹا اتوار ہوتا ہے۔ مگر زیادہ تر کلیسیائیں اس کو اگلے اتوار ہی منالیتی ہیں۔ ہمیں مسیح کے اس دنیا کو چھوڑ کر آسمان پر چلے جانے کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ وہ خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا (عبرانیوں ۱۰:۱۲) کلیسیاء کا سر ہوتے ہوئے اور عظیم سردار کاہن ہوتے ہوئے (عبرانیوں ۴:۱۴) آسمان سے وہ پھر واپس زمین پر آئیگا جیسے کہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ (اعمال ۱:۱۱)

عیدِ پنتکست صلیب پر چڑھائے جانے کے ۵۰ دِن بعد آتی ہے اس کا یہودیوں کی فصل کی کٹائی کے ساتھ تعلق ہے جو فسح کے ۵۰ دِن بعد ہوتی تھی۔ پنتکست کو کلیسیاء کے جنم دِن کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔ جب روح القدس ایمانداروں پر نازل ہوا جو یروشلیم میں جمع تھے وہ قوت اور خوشی سے بھر گئے اور زبانیں بولنے لگے جیسے روح نے انھیں بولنے کی طاقت بخشی تھی۔ پنتکست کے تجربہ کے متعلق اُن کو بتانے کے لئے جو اُن کے اردگرد جمع تھے پطرس نے یوئیل کی کتاب کا حوالہ دیا، کہ لکھا ہے "خدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا"۔ (اعمال ۲:۱۷)

خداوند کا دِن آج کے ایمانداروں کے لئے عام عبادت کا دِن ہے۔ یہ ابتدائی کلیسیاء کا واحد تہوار تھا۔ جو اُس وقت کے مسیحی ہر اتوار کو مسیح کے جی اُٹھنے کی یاد میں "ہفتہ وار ایسٹر" مناتے تھے وہ اس کو "مسیحی دِن" کہتے، وہ ہفتے کے پہلے دِن دعا کرتے، منادی کرتے، تعلیم دیتے اور خداوند کی فسح یعنی عشاء ربانی میں شامل ہوتے تھے۔

چند کلیساؤں نے کچھ نئی رسومات کو پچھلے کچھ ہی سالوں سے اپنایا ہے۔ان میں سے والدین کو احترام دینے کے لئے'' ماں کا دِن Mother's Day ''اور'' باپ کا دِن Father's Day '' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ نئے سال کو نئے سال کی آمد پر دعا، عبادت اور مخصوصیت کے ساتھ منایا جاتا ہے عام طور پر اس کو'' واچ نائٹ سروس Watchnight service '' کہا جاتا ہے۔

کلیسیا ئیں شکرگزاری کی عبادات یا کٹائی کا تہوار موسم خزاں میں مناتی ہیں۔یا ایمانداروں کو خاص نعمتوں کے لئے جو اُنھیں خداوند نے دی ہیں شکرگزاری کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ یہ دعاؤں کا جواب ہوسکتا ہے یا خدا کی مدد سے کسی چیز کا حصول ہوسکتا ہے۔اس وقت وہ خداوند کو کلیسیاء کے وساطت سے خصوصی شکرگزاری پیش کر سکتے ہیں۔

آپ کی کلیسیاء میں یہ ساری تقریبات ہوسکتی ہیں یا اور بھی جن کا ذکر نہیں کیا گیا۔لیکن دِن کی کوئی اہمیت نہیں ہے بلکہ خداوند کی اور اُسکے کاموں کی یاد اہم ہے۔ یہ اپنے ذہن میں رکھیں اور آپکی تقریب رسمی اور روحانی طور پر بے معنی نہ ہوگی۔

مشق

4 بائیں جانب دیے گئے تہوار کے عدد کو متعلقہ دائیں جانب دیے گئے بیان کے سامنے لکھیے۔

------الف: مسیح کی پیدائش	1) کھجوروں کا اتوار۔
------ب: یروشلیم میں شاہانہ داخلہ	2) خداوند کا دِن۔
------ج: مصلوبیت	3) مبارک جمعہ۔
------د: قیامت	4) بڑا دِن یا کرسمس۔
------ر: یسوع کی آسمان پر واپسی	5) ایسٹر۔
------س: کلیسیاء کا جنم دِن	6) عید پنتکست۔
------ش: ہر ہفتہ ایسٹر کی یادگار	7) صعود کا دِن۔

5 ہر اُس درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں جو اس جملے کو مکمل کرتا ہو۔ یہ تقریبات یا رسمیں جن کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے کلیسیاء کے لئے بہت اہم یا گراں قدر ہیں کیونکہ یہ

الف: ہمیں اہم روحانی اور بائبلی واقعات کی یاد دلاتی ہیں۔

ب: رسم و رواج کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔

ج: ہمیں ہماری دلچسپی کے لئے کچھ نہ کچھ مہیا کرتی ہیں۔

د: ہمیں دوسروں کے لئے گواہی کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

6 کم از کم تین تقریبات کو لکھیں جن کو اِن سالوں میں اپنایا گیا ہے۔

رسمی یا آزاد عبادت

مقصد نمبر۳: کلیسیاء میں رسمی اور آزاد عبادت کی جگہ کی پہچان کرنا۔

رسمی ایک ترتیب ہے یا کوئی طریقہ مرتب کرنا ہے۔ یہ مذہبی تقریبات میں لفظوں یا کاموں کی ترتیب کرنا ہے۔ آزاد حالت فطری الفاظ اور عمل ہیں۔ یہ دونوں کلیسیاؤں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ابتدائی کلیسیاء کے بارے میں پڑھنے سے آپ جانیں گے کہ اُس میں سخت رسمی حالت نہ تھی۔ اُن کی غیر رسمی خدمت روح کو کام کرنے کا موقع فراہم کرتی تھی اور لوگ ردِعمل ظاہر کرتے تھے۔ تاہم کچھ کلیسیائیں اتنی رسمی ہوگئیں کہ روح القدس کی تحریک مقید ہوگئی۔ رسمیں رہ گئیں مگر اُن کے معانی ختم ہوگئے۔

کیا ہماری کلیسیاؤں میں رسمی عبادات کی جگہ ہے ہاں ہے، خاص موقعوں پر جیسے شادی بیاہ، جنازے، پاک عشاء کی رسومات منظم الفاظ اور طریقے ہونے چاہیے جن سے ان کی عظمت اور یقین دہانی ہوتی ہے کہ کچھ رہ تو نہیں گیا۔

کلیسیائی عقیدے کو پڑھے یا کسی حوالے کو پیچھے پیچھے دہرانے کی ایک اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ خاص کر اُن کے لئے جو پڑھ نہیں سکتے ہیں اور کلام سکھاتا ہے کہ عبادت ترتیب کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۴۰) لیکن یہ حالتیں اس طرح نہیں ہونی چاہیئے کہ ہمارا اُنہی پر انحصار ہو جائے۔ رسمی اور آزاد تقریبات میں توازن ہونا چاہیئے یہ یاد رکھتے ہوئے کہ

تقریبات اہم نہیں ہیں بلکہ معانی اہمیت رکھتے ہیں۔

لباس کے معاملے میں جب ہم پرانے عہد نامہ کے کاہنوں سے موازنہ کرتے ہیں جو نئے عہد نامہ میں پاسٹر یا دوسرے کسی کلیسیائی رہنما کے لئے کسی خاص کپڑے کا ذکر نہیں ملتا ہے کلیسیاء میں مرتبے یا مقام پر کہیں زور نہیں دیا گیا ہے۔ رہنماؤں اور عوام میں کوئی خاص فرق نہیں ہے بلکہ ہم زبردست مسیحی رفاقت، یسوع مسیح پر پُر جوش ایمان، اور عاجزی کے ساتھ خدمت اور عبادت کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

کلیسیاؤں کو اُن واقعات اور تقریبات کو ضرور منانا چاہیئے جو کلیسیاء کے لئے زیادہ سے زیادہ خوش کُن ہوں۔

مشق

7 کلیسیاء کی اُس حالت کے سامنے "ہاں" کا لفظ لکھئے جس کے لئے رسمی طریقہ مددگار ہے۔

الف: شادی ---------

ب: بیماروں کے لئے دعا کرنا ---------

ج: جنازہ ---------

د: شہر بھر میں بشارتی عبادات ---------

ر: حمد و ستائش کی عبادت ---------

س: عشاء ربانی ---------

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 الف: 2) جنازہ۔
ب: 5) بچوں کی مخصوصیت۔
ج: 6) کسی عمارت کی مخصوصیت۔
د: 1) شادی۔
ر: 4) بیماروں کیلئے دعا کرنا۔

4 الف: 4) بڑادِن یا کرسمس۔
ب: 1) کھجوروں کا اتوار۔
ج: 3) مبارک جمعہ۔
د: 5) ایسٹر۔
ر: 7) صعود کا دِن۔
س: 6) عید پنتکست۔
ش: 2) خداوند کا دِن۔

2 د: خوشی اور غمی میں جو دوسروں پر آتی ہیں۔

5 الف: ہمیں اہم روحانی اور بائبلی واقعات کی یاد دلاتی ہیں۔
د: ہمیں دوسروں کے لئے گواہی کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

3 الف: پانی کا بپتسمہ

د: عشائے ربانی

6 آپ مدرز ڈے (Mother's day) فادرز ڈے (Father's Day) نیا سال، شکرگزاری، کٹائی کا تہوار، یا کوئی اور تہوار جو آپ کے ملک میں اہم ہو کی فہرست دے سکتے ہیں۔

7 آپ نے شاید

الف: شادی کے سامنے۔

ج: جنازے کے سامنے۔

س: عشاء ربانی کے ساتھ "ہاں" لکھا ہے۔ اِن سب میں بھی شرکاء روح القدس کے لئے اپنے دِلوں کو کھلا رکھتے ہیں۔

سبق 9

کلیسیائیں ترقی کرتی ہیں

سنٹرل یورپ میں ایک جنگل موسمِ بہار اور موسمِ خزاں میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے۔ پگڈنڈیاں، بائیسکل کے راستے اور گھوڑوں کے گزرنے سے زمین پر بنانے والے ٹیڑھے میڑھے راستے گھنے درختوں کے درمیان میں سے، جن کے پتے آپس میں اسطرح ملے ہوئے ہیں کہ سورج کی روشنی بھی مشکل سے اُن میں سے گزرتی ہے۔ ہمیں اُن کا جاہ وجلال نظر آتا ہے لیکن اگر ہم بھوکے ہوں تو ان کی خوبصورتی ہماری ضرورت نہیں پوری کرسکتی ہے۔ اس کی بجائے ہم پھلوں کے باغ میں جانے کو ترجیح دیں گے جہاں ہماری بھوک مٹ سکتی ہے۔

زبور ۱:۳ میں خدا کے تابع رہنے والے کا موازنہ اُس درخت کے ساتھ کیا جاتا ہے جو ندی کے کنارے لگایا گیا ہے اور وہ مناسب وقت پر پھل لاتا ہے مسیح نے کلیسیاء کو دنیا میں ضرورتیں پوری کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ تاکہ صرف اس کی عظمت کی تعریف ہوسکے۔ یہ اُس درخت کی مانند ہے جو مضبوطی سے کھڑا ہے اور جس کی جڑیں زندگی کے پانی تک گہری ہیں۔ جس کی شاخیں نشوونما پاتی ہیں اور پھل لاتی ہیں۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے.....

جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔

شاخیں پھیلتی ہیں۔

کلیاں پھل بنتی ہیں۔

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ مقامی کلیسیاء میں رکنیت کی اہمیت جاننے میں۔

☆ یہ سمجھنے میں کہ ایک کلیسیاء کیسے اپنی مدد کرتی ہے۔

☆ کلیسیاء کے بنیادی انتظام کی وضاحت کرنے میں۔

جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں

مقصد نمبرا: ایسے بیانات کی شناخت کرنا جو کلیسیائی رکنیت کے لئے ذمہ داریوں اور

ضروریات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

تیمُتھیس اور مریم شادی کے بعد سیر وتفریح کے دورے سے واپس آ کر کلیسیائی رکنیت کے لئے ایک کلاس میں گئے۔ دوسرے دن کی کلاس میں مریم نے پوچھا کیا میں یہاں کی رُکن نہیں بن گئی تھی جب میں تبدیل ہوئی تھی۔ اُستاد نے وضاحت کی ''جب آپ نے نجات پائی تو آپ مسیح کے بدن کی رکن بن گئی لیکن آپ نے رکنیت کے لئے مقامی کلیسیاء کا انتخاب کرنا ہے۔ اس کے لئے کچھ شرائط ہیں جیسے کہ ''پانی کا بپتسمہ اور کلیسیاء کے بنیادی عقائد و عوامل''۔

''کیا آپ کلیسیائی رکنیت کے اصل مقصد کی وضاحت کریں گے''، تیمُتھیس نے کہا۔

ہاں اُستاد نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ یہ اس طرح ہے کہ ''کلیسیاء کا رکن ایک بنیاد کی طرح ہے جس پر عمارت کھڑی کی جاتی ہے۔ اور اس سے کلیسیاء میں مختلف خدمات (Ministries) کو جاری رکھنا اور معاشرے میں اُن کو مضبوطی سے قائم رکھنا ممکن ہو جاتا ہے''۔

ارکان بنیاد بناتے ہیں

شاید آپ پریشان ہوں کہ مسیح کے کارکن ہوتے ہوئے مجھے مقامی کلیسیاء کا کیوں رکن بننا ہوگا۔ حقیقی کلیسیاء مسیح کا بدن، ہر جگہ اُن تمام لوگوں سے مل کر بنتی ہے جن کا صلیب پر کفارہ دیا گیا ہے۔ (۱۔کرنتھیوں ۱:۲۰) ''یہ روحانی زندگی ہی نادیدنی کلیسیاء کہلاتی ہے۔ جس کی دیدنی شکل کی زمین پر ضرورت ہے تاکہ لوگ اُس کو دیکھ سکیں اور اس سے منسلک ہو سکیں۔

دیدنی کلیسیاء مقامی لوگوں سے مل کر بنتی ہے جو ایک بدن کی شکل اختیار کر سکیں ہر کلیسیاء کا سر مسیح ہونا چاہیئے جو اُس تمام بدن کا حصہ ہو۔ اور اُس کو اسطرح کام کرنا ہے جس سے اُس کی ضرورت پوری ہو سکے۔ انتظام کے طریقے فرق ہو سکتے ہیں اور اس طرح مختلف

(اکائیاں) بنتی رہتی ہیں۔اس فرق کی بنیاد اکثر اوقات ترجیحات کے طریقوں پر ہوتی ہے کہ بنیادی طور پر کون سا کام اُن کیلئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ضروری یہ ہے کہ تعلیمات خالصتاً بائبلی ہوں اور مضبوط بنیاد مہیا کریں تا کہ کلیسیاء کام کرتی رہے۔

کلیسیاء کی ایک رضا کارانہ انجمن ہونی چاہیئے کسی کو بھی کلیسیاء میں آنے کیلئے، کلیسیاء میں کام کرنے کے لئے یا مدد کرنے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہیئے ۔اُس کے ارکان خداوند سے محبت کرتے ہیں اور خوشی سے اُس کی خدمت کرتے ہیں۔

رکنیت کی شرائط: ہمارے خیال میں ہر رکن کے لئے مندرجہ ذیل نکات کلیسیاء کے متعلق ضروری شرائط ہیں۔

۔۔۔مسیح یسوع پر اعتقاد کے سبب حقیقی نجات کا تجربہ ہونا چاہیئے (رومیوں ۱۰:۹۔۱۰)

۔۔۔کلیسیاء کے بنیادی عقائد اور عوامل کو بخوبی سمجھتا ہو۔(یوحنا ۱۴:۲۳، اعمال ۲:۴۲)

۔۔۔پانی کا بپتسمہ لیا ہو۔(متی ۲۸:۱۹، اعمال ۲:۳۸)

۔۔۔پاک روح سے معمور ہو یا معموری کی شدید خواہش رکھتا ہو۔(اعمال ۲:۴، افسیوں ۵:۱۸)

۔۔۔خدا کے کلام میں بیان کردہ معیار پر عمل کرتا ہو۔(۱۔کرنتھیوں ۶:۹۔۱۰؛ ۱۸۔۲۰؛ عبرانیوں ۱۳:۴)

۔۔۔معاشرے میں باعزت ہو۔اپنے ملکی قوانین کے تابع ہو۔اور رہنماؤں کی عزت کرتا ہو۔(رومیوں ۱۳:۱۔۷؛ ۱۔پطرس ۲:۱۳۔۱۴)

رکنیت کی ذمہ داریاں: وہ لوگ جو ایک کلیسیاء سے دوسری کلیسیاء میں آتے جاتے رہتے ہیں کسی کلیسیاء کی مضبوطی کا سبب نہیں بن سکتے۔لیکن وفادار ارکان کلیسیاء کی نشوونما کا سبب بنتے ہیں اور نئے لوگوں کی بنیاد بناتے ہیں۔ہمارے خیال میں کلیسیاء کے ارکان کی ذمہ

داریوں کے سلسلے ہیں۔مندرجہ ذیل شرائط کلیسیائی ارکان کیلئے ضروری ہیں۔

۔۔۔ایسی زندگی بسر کرنا جو خدا کے لئے وقف شدہ اور کلام کے سامنے صاف ستھری ہو۔ (متی ۵:۱۳۔۱۶؛۱۔پطرس ۲:۹، ۱۲، ۱۵؛ ۲پطرس ۱:۴۔۸)

۔۔۔ پاسبان کی عزت کرنا اور پاسبان اور دوسرے رہنماؤں کے ساتھ تعاون کرنا۔ (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲۔۱۳)

دہ یکیوں اور ہدیوں کے ذریعے باقاعدگی سے خدا کے کام میں حصہ ڈالنا۔ (۱۔کرنتھیوں ۹:۱۲:۱۴)

۔۔۔کلیسیائی عبادات میں باقاعدگی سے حاضر ہونا، بائبل مقدس کی کلاسز میں مطالعہ کے لئے حاضر ہونا اور کلیسیائی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے (اعمال ۲:۴۲؛عبرانیوں ۱۰:۲۵)

۔۔۔گھروں میں دعا اور بائبل مقدس کے مطالعہ میں وقت گزارنا۔ خاندانی عبادت ہر گھر میں بہت ساری برکتوں کا سبب بنتی ہے۔(استثنا ۱۱:۱۸۔۲۰)

۔۔۔غیر نجات یافتہ افراد کو انجیل کی بشارت دینا۔ جو کچھ یسوع نے کیا ہے اُس کے لئے گواہی دینا۔ (۲کرنتھیوں ۵:۱۸۔۱۹)

۔۔۔کلیسیاء کے انتظامی امور کے اجلاس میں شرکت کرنا، روح القدس کی رہنمائی کے مطابق مدد کرنا اور مشورہ دینا۔

آپ کیلئے کسی کلیسیاء کا رکن بننا ضروری ہے تب آپ موثر انداز سے خداوند کی خدمت کر سکیں گے۔ آپ مقامی کلیسیاء کی مدد کر سکتے ہیں تا کہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔

مشق

1 ہر درست بیان کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: ہر کوئی کلیسیاء میں شامل ہو سکتا ہے۔

ب: کلیسیائی ارکان کو بائبل مقدس میں درج اخلاقی اقدار کی پیروی کرنا چاہیئے۔

ج: وفادار اراکین سے کلیسیاء بڑھتی اور ترقی پاتی ہے۔

2 اگر آپ کسی کلیسیاء کارکن بنتے ہیں۔تو کیا آپ انتظامی امور کے اجلاس میں شرکت کرنا بھی ضروری محسوس کرتے ہیں؟ اپنے جواب کی وجہ بیان کریں۔

کلیسیاء کو زندہ رکھنا

مقصد نمبر ۲: مقامی کلیسیاء اور اُس کی منسٹریز (Ministries) کی مدد کی اہمیت کو جاننا۔

کلیسیاء میں بہت سی منسٹریز کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ منظم رسید، متواتر اور قابل اعتماد دینا مستقبل میں کلیسیاء کی نشوونما اور قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ابتدائی کلیسیاء کو شاید آغاز کے لئے مدد کی ضرورت پڑی ہوگی مگر ہم کسی جگہ پر نہیں پڑھتے کہ انہوں نے دوسری کلیسیاؤں پر انحصار کیا ہو بلکہ ہم مکدُنیہ کی کلیسیاء کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ وہ غریب ہونے کے باوجود یہودیہ میں ضرورت مند ایمانداروں کے لئے تحائف

بھیجتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۸: ۱-۴) ہم پہلے ہی یہ جان چکے ہیں کہ ہم اپنی کمائی میں سے دہ یکی (دسواں حصہ) اور اپنے ہدیے (دہ یکی کے علاوہ) دے کر خداوند کی تعظیم کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی دینے سے قاصر نہیں ہے ہوسکتا ہے کسی علاقہ میں نقد آمدنی بہت کم ہو تو وہ دوسرے طریقوں سے دہ یکی دے سکتے ہیں۔ (احبار ۲۷: ۳۰، ۳۲)

جنوب مغربی چین میں ایک عورت روزگار کے طور پر مرغیاں پالتی تھی۔ اُس نے انڈوں پر دہ یکی دینا سیکھا تو وہ ہر دس انڈوں میں سے ایک انڈہ پاسٹر اور اُس کے خاندان کے لئے الگ کر لیتی تھی جو لکڑی کے بنے ہوئے گرجا گھر میں رہائش پذیر تھے۔

ایک دن وہ انڈوں کی ٹوکری اُٹھائے منڈی انڈے بیچنے جا رہی تھی اُس نے سوچا کہ میری ٹوکری میں بڑے بڑے انڈے موجود ہیں گرجا گھر میں پانچ انڈے دینے کی کیا ضرورت ہے میں یہ سارے بیچ دوں گی اور میں بعد میں اس پر دہ یکی دے دوں گی۔

اچانک اُسی وقت اُس کے پاؤں کو درخت کی جڑ سے ٹھوکر لگی اور گر پڑی اور تمام انڈے ٹوٹ گئے۔

اُس دِن اُس عورت نے ایک سبق سیکھا جس کا ذکر اُس نے دوسرے ایمانداروں سے بھی کیا اگر آپ خدا سے ہاتھ روکے رہیں گے تو نقصان اُٹھائیں گے۔ یہ میری غلطی تھی اور یہی حننیاہ اور سفیرہ کی غلطی تھی۔ (اعمال ۵: ۱-۱۱)

ایشیا کے ایک ملک میں مسیحیوں کو سکھایا گیا کہ وہ خدا کے گھر میں تین چیزیں لیکر حاضر ہوا کریں۔ بائبل مقدس، زبور گیتوں کی کتاب، پاک چاول۔ جب کبھی بھی کوئی عورت گھر میں اپنے خاندان کیلئے چاول پکاتی وہ مٹھی بھر کے چاول الگ کر لیتی وہ ہر اتوار کو یہ تھیلا گرجا گھر لاتی اور پلپٹ کے پاس رکھے برتن میں انڈیل دیتی۔ یہ "پاک چاول" اِس لئے کہلاتے کہ یہ خداوند کو اُس کے خادموں کے لئے دیے جاتے تھے اور یہ بڑھتا گیا جب لوگ وفاداری

سے کرتے رہے۔

آپ کو اس طرح کا طریقہ تلاش کرنا ہے کہ آپ خداوند کو دیں۔ اپنا وقت اپنا ہنر خداوند کو دیں جو کسی کا رکھتا نہیں ہے۔ وہ آپ کو کثرت سے برکت دے گا۔ اور اُس کی کلیسیاء ترقی کرے گی۔

مشق

3 درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں۔

ایک کلیسیاء کی جڑیں مضبوط ہوں گی جب اُس میں

الف: لوگ اُس کے کام کے لئے دینے والے ہوں گے۔

ب: دوسری کلیسیائیں اُس کی پشت پناہی کریں گی۔

ج: وفادار اراکین جو کام میں مدد کرتے ہیں۔

4 وہ کون سی تین چیزیں ہیں جو ہر ایماندار کو کلیسیاء کے ذریعے خدا کی نذر کرنی

چاہئیں۔

----

5 ہر درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی پر دائرہ لگائیے۔

الف: کسی کلیسیاء کا رکن بننا اور اُس کے کام میں مددگار بننا خوشی سے ہونا چاہیئے۔

ب: اگر چہ کوئی شخص غریب ہے مگر اُس کے پاس خدا کو دینے کے لئے کچھ نہ کچھ موجود ہے۔

ج: اگر ہم روپیہ پیسہ دیتے ہیں تو پھر ہمیں وقت اور ہنر خدا کو دینے کی ضرورت نہیں۔

د: کلیسیائی رکن بننے کی پہلی شرط ہے کہ دل میں دوسروں کی مدد کا جذبہ ہونا چاہیئے۔

شاخیں پھیلتی ہیں

مقصد نمبر ۳: کلیسیائی تنظیموں کے اور روح القدس کے کردار کے متعلق تعریفوں اور کلمات کا موازنہ کرنا۔

درخت کے تنے سے شاخیں نکلتی ہیں یہ پھیلتی ہیں جس سے درخت کی شکل وصورت بن جاتی ہے درخت کی مانند کلیسیاء کو مقاصد پورے کرنے کے لئے ساخت اور طاقت کی ضرورت ہوتی ہے: تنظیم اور انتظام میں ساخت اور روح القدس میں طاقت ملتی ہے۔

تنظیم شکل وصورت اور اتحاد مہیا کرتی ہے:

سبق نمبر ۷ میں آپ نے کلیسیاء کے ساتھ بہت سے گروہوں کا مطالعہ کیا تھا۔ درخت کی شاخوں کی طرح اُن کو ایک ہونے کی ضرورت ہے۔ خاص تنظیم نہ صرف استحکام بخشتی ہے بلکہ مختلف گروہوں کو ایک ہو کر کام کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ اگر کوئی کلیسیاء خود مختار، خود رو ہے تو اُس کو رہنماؤں کی ضرورت ہے۔ بائبل مقدس ہمیں ابتدا کی کلیسیاؤں کی ساخت کے متعلق بتاتی ہے۔

کلیسیاء میں ڈیکن ہوتے تھے (اعمال ۶:۱-۶) میں بیان ہے کہ یروشلیم میں موجود کلیسیاء نے سات ڈیکن یا مددگار چنے یہ اچھے کردار کے مرد تھے جو کلیسیائی ذمہ داریوں میں رسُولوں کی مدد کرتے تھے۔ (دیکھئے ا۔ تیمتھیس ۳:۸-۱۳)

کلیسیاؤں میں بزرگ ہوتے تھے وہ تمام کلیسیائیں جن کی بنیاد پطرس اور برنباس نے رکھی۔ انہوں نے ایلڈر مقرر کئے یہ ایسے مرد تھے جو سکھانے اور خدمت کرنے کے لائق تھے۔ (اعمال ۱۴:۲۳) ایک چرواہے کی طرح وہ کلیسیاء کی دیکھ بھال کرتے جس کو روح القدس نے اُن کی زیرِ نگرانی رکھا ہے۔ (اعمال ۲۰:۲۸؛ ا۔ تیمتھیس ۳:۱-۷)

اِس سے ہم سیکھتے ہیں کہ مقامی کلیسیاء ایک آدمی کے زیرِ انتظام نہ تھی بلکہ آدمیوں کے ایک گروہ کے زیرِ رہنمائی تھی۔ تاہم رہنماؤں کے ہر گروہ میں ایک سربراہ ہوتا ہے آج پاسٹر مقامی کلیسیاء، بزرگ، ڈیکن اور دوسرے خدمت گزار رہنماؤں کا سربراہ ہے۔

روح القدس کلیسیاء کو طاقت فراہم کرتا ہے

درخت کی مضبوطی اُس مواد کے اندر ہے جو اُس کے سارے نظام میں بہتا ہے وہی اُس کو زندگی بخشتا ہے۔ کلیسیاء کی روحانی مضبوطی روح القدس کی وجہ سے ہے جب وہ اُس کے ہر حصے اور ہر رکن میں بہتا ہے۔

ابتدائی کلیسیاء روح القدس سے معمور کلیسیاء تھی (اعمال ۴:۳۱-۳۳) ہمیں بتاتی ہیں کہ جب ایماندار یروشلیم میں دعا کے لیے اکٹھے ہوتے تھے" وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔"،"اور رسُول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔"

کلیسیاء درخت کی طرح ہے جب تک اس میں زندگی ہے یہ بڑھتی رہتی ہے آج بھی کلیسیائیں بڑھتی رہتی ہیں جب تک وہ قوت اور زندگی کے روح سے طاقت حاصل کرتی رہتی ہیں۔

مشق

6 دائیں طرف دیے گئے بیان کے سامنے بائیں طرف دیے گئے متعلقہ شخص یا جزو کا عدد لکھیے۔

------	الف:	کلیسیاء کو ساخت دیتا ہے۔	1۔ روح القدس۔
------	ب:	کلیسیاء کو قوت دیتا ہے۔	2۔ ڈیکن۔
------	ج:	کلیسیاء کے ساتھ مددگار۔	3۔ تنظیم۔
------	د:	گلے کی فکر کرتا ہے	4۔ پاسٹر۔
------	ر:	مقامی کلیسیاء کی رہنمائی کرتا ہے۔	5۔ بزرگ۔

کلیاں پھل بنتی ہیں

مقصد نمبر۴: وہ دو طریقے بیان کریں جس سے مسیحی پھل لا سکتے ہیں۔

کسی پھل دار درخت کی کلیاں صرف تعریف کئے جانے کیلئے نہیں ہیں بلکہ پھل پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ایک دن یسوع انجیر کے درخت کے پاس پھل کیلئے آیا۔ جب اُس نے صرف پتے پائے تو اُس نے درخت پر لعنت کی اور وہ درخت سوکھ گیا (متی ۲۱:۱۸۔۱۹) یہ اُس کلیسیاء کی تصویر ہو سکتی ہے جس کی اچھی ساخت ہو، اچھے رہنما ہوں مگر وہ خداوند کے لئے لوگوں تک رسائی نہیں کر رہے۔ ''میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔'' (یوحنا ۱۵:۸)

یہ پھل پہلے کلیسیاء کے ایمانداروں کے اندر پیدا ہونے چاہیئے روحانی پھلوں کا ذکر (گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳) آیت میں کیا گیا ہے اور افضل اس میں محبت ہے اور یہ اقدار فطری طور پر حاصل کرنا ناممکن ہے اسی لئے ہمیں روح القدس کی ضرورت ہے۔ خداوند چاہتا ہے کلیسیاء روحیں جیتنے میں پھل دار ہو۔ (یوحنا ۱۰:۲۱؛ متی ۲۸:۱۹۔۲۰) ہم اس کے متعلق اپنے آخری سبق میں مزید مطالعہ کریں گے۔

خداوند نے اپنی کلیسیاء ان مقاصد کے لئے قائم کی۔ کہ پھلدار ہو کر اُس کے متعلق ہو، اُس کی خدمت کرے، اور اُس کو جلال دے۔

مشق

7 اپنے الفاظ میں اُن دو طریقوں کو بیان کریں جن کے ذریعے سے مسیحی پھل لا سکتے ہیں۔------------------------------------

----

8 درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیے۔

پھل لانے کا ہمارا بنیادی مقصد-------------

الف: کلیسیائی ارکان کی حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔

ب: اپنی طرف توجہ دلانے کے لئے ہے۔

ج: مسیحیت میں لوگوں کی دلچسپی کے لئے ہے۔

د: خدا کو جلال دینے کے لئے ہے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 الف: غلط۔ کلیسیائی رکنیت ایمانداروں کے لئے ہے۔

ب: درست۔ ج: درست۔

5 الف: درست۔ ب: درست۔

ج: غلط۔

د: غلط۔ پہلی شرط نجات کا تجربہ ہے۔ دوسروں کی خدمت کا جذبہ ہو۔

2 آپ کا جواب۔ میرا یہ جواب ہوگا بدن کا حصہ ہوتے ہوئے مجھے انتظامی سرگرموں میں حصہ لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہے۔

6 الف: 3: تنظیم۔ ب: 1: روح القدس۔

ج: 2: ڈیکن۔ د: 5: بزرگ۔

ر: 4: پاسٹر۔

3 ج: وفادار ارکان جو کام میں مدد کرتے ہیں۔

7 آپ کا جواب۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں روحانی پھلوں سے اور روحوں کو جیتنے سے۔

4 روپیہ پیسہ یا دوسرے فطری ذرائع، وقت اور ہنر۔

8 د: خدا کو جلال دینے کے لئے ہے۔

سبق 10

کلیسیا ئیں لوگوں کی خِدمت کرتی ہیں

کُچھ لوگ بڑے بڑے گرجا گھروں (Cathedral) میں جاتے ہیں۔ وہ اُس کی خُوبصورتی، فنِ تعمیر اور اُس کی عمارت پر حیران ہوتے ہیں۔ مقامی کلیسیاء اپنے مہمانوں کو کہتی ہے کہ پطرس نے اُس لنگڑے شخص کو جو خُوبصورت دروازے میں بیٹھا تھا کہا کہ میرے پاس بالکل روپیہ پیسہ نہیں ہے۔ اب ہمیں یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہمارے پاس سونا چاندی نہیں۔

''آہ'' ایک مہمان نے جواب دِیا بدقسمتی سے آپ نے پطرس کے ساتھ مل کر کبھی یہ نہیں کہا کہ جو کُچھ میرے پاس ہے وہ میں تُمہیں دیتا ہوں یسوع ناصری کے نام سے حُکم دیتا ہوں اُٹھ اور چل پھر (اعمال ۳:۶)

کلیسیاؤں کو نئے عہد نامہ کی کلیسیاء کی طرح لوگوں کی ضرورتوں کو پُورا کرنا ہے۔ دولت، تعلیم، وقار خُدا کی طاقت کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔ یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ (عبرانیوں ۱۳:۸)

ہم اِس نام سے لوگوں کی خِدمت کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مُطالعہ کریں گے.....

کلیسیائیں اِیمانداروں کی پرورش کرتی ہیں
کلیسیائیں ضرورت مندوں کی ضرورت پُوری کرتی ہیں
کلیسیائیں کھوئے ہوؤں کو بشارت دیتی ہیں

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ وجہ بتائیں کہ کیوں کلیسیاؤں کو اِیمانداروں کی نگہداشت کرنی چاہیے۔
☆ وضاحت کریں کہ کِس طرح کلیسیائیں ضرورت مندوں کی ضرورت پُوری کرسکتی ہیں۔
☆ کھوئے ہوؤں کو بشارت دینے کی اہمیت اور اِس پر فوری توجہ کا احساس کرنا۔

کلیسیائیں اِیمانداروں کی پرورش کرتی ہیں

مقصد نمبر ا: اُن طریقوں کی فہرست بیان کریں جن سے کلیسیائیں اپنے اِیمانداروں کی پرورش کرسکتی ہیں۔

سچے کلیسیائی رہنما وفادار چرواہوں کی مانند ہوتے ہیں جو بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ یسوع مسیح نے اچھے چرواہے اور مُلازم کی کہانی سُنائی ہے اُس نے کہا "اچھا چرواہا میں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالِک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اِس لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فِکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مُجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔" (یوحنا ۱۰:۱۱۔۱۵)

تیمُتھیس اور مریَم کی شادی کے تھوڑی دیر بعد اُن کا کلیسیاء میں ارکان کی حیثیت سے اِستقبال کیا گیا۔ بائبل کے مُطالعہ کی کلاسِسز کے ساتھ ساتھ اُنہوں نے رہنماؤں کی تربیت کے سِلسلے میں بہت سے خط وکتابت کے ذریعے کورسِسز بھی کئے۔ اِس وجہ سے اور اِکٹھے دعا میں وقت گُزارنے کی وجہ سے اُنہوں نے خُداوند میں بہت تیزی سے ترقی کی۔

یوتھ لیڈر کی حیثیت سے تیمُتھیس نے بہت سے اسباق سیکھے۔ اُس کو معلُوم ہُوا کہ کِس طرح رُوح القُدس اُس کی مدد کرتا ہے جب وہ خُدا کا مُتلاشی ہوتا ہے اور خُدا پر اِنحصار کرتا ہے۔ مریَم سنڈے سکول میں پڑھاتی رہی ہے اور وہ پیانو بجانے کی مشق کرتی رہی

اور اب مریّم نوجوانوں کے اجلاس میں پیانو بجاتی ہے۔ وہ اپنی کلیسیاء میں حقیقتاً لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

تیمُتھیس اور مریّم کی کلیسیاء سمجھاتی ہے کہ کِس طرح ایمانداروں کی پرورش کرنی ہے۔ پرورش کا مطلب نشوونما کے لئے مُہیا کرنا، تربیت دینا اور تعلیم دینا ہے۔

کلیسیائی رہنما خُدا کے گلہ کی نشوونما کرتے ہیں۔ نوتبدیل شدہ لوگوں کو کلام سے غذا حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کلیسیاء لوگوں کو مواقع فراہم کرتی ہے کہ وہ دُعا کریں اور خُدا کے طالِب ہوں۔ اِس سے اُن کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ وہ رُوح القُدس سے معمُور ہوں۔ اور یہ غمزدہ، بیمار اور دُکھی لوگوں کے لئے دُعا کا وقت ہوتا ہے۔ کلیسیاء مسیح کے بدن کا دیدنی اِظہار ہے۔

مشق

1 اُن پانچ طریقوں کی فہرست بنائیں جن کے ذریعے کلیسیاء اپنے ارکان کی پرورش کرسکتی ہے ....

....

....

2 شاید آپ ایک یا دو وہ طریقے لکھنا چاہیں جن کے ذریعے سے کلیسیاء آپ کے خاندان کی یا آپ کی پرورش کررہی ہے..............................

....

....

کلیسیائیں ضرورت مندوں کی ضرورت پُوری کرتی ہیں

مقصد نمبر۲: بیان کریں کہ کِس طرح کلیسیائیں عملی طور پر ضرورت مندوں کی مدد کر سکتی ہیں۔

مسیح یسوع نے اپنی خِدمت کے آغاز میں اپنے شہر ناصرۃ کے عِبادت خانہ میں کھڑے ہو کر کتابِ مُقدس کو کھول کر پڑھنا شروع کیا "خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خُوش خبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کرُوں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی مُنادی کروں۔" (لُوقا ۴:۱۸۔۱۹)

یسوع "مسیح" کہلایا جِس کا مطلب "مسح شُدہ" ہے۔ خُدا نے اپنے بیٹے کو رُوح القُدس اور قُوت کے تیل سے مسح کیا۔ "کہ خُدا نے یسوع ناصری کو رُوح القُدس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔" (اعمال ۱۰:۳۸)

مسیح کی طرح کلیسیاء کے لوگ بھی رُوح القُدس کی طاقت سے مسح شُدہ ہونے چاہئیں تا کہ خُوش خبری کی مُنادی کر سکیں۔ جیسا کہ آپ نے سبق نمبر۲ میں مُطالعہ کیا ہے۔

یسوع غریبوں کے لئے خُوشخبری لے کر آیا۔ غریبوں کا مطلب ہر جگہ کی ضرورت مند جانیں ہیں۔

نجات اور رہائی کا پیغام اُن تک اِس طریقے سے پہنچنا چاہیے جِس کو سمجھ سکیں اور اِس کا جواب دے سکیں۔ یسوع نے قیدیوں، اندھوں اور کُچلے ہوؤں کے لئے بھی کلام کیا۔ بھلے اِن اِلفاظ کا مطلب جسمانی ہے یا رُوحانی ہے مگر مسیح ہر طرح کی ضرورت کو پُورا کرنے

آیا۔انجیل اِنسان کے رُوح، بدن اور جان کو مکمل نجات دیتی ہے۔
بائبل ہمارے عمل اور ایمان میں توازن کے بارے میں بتاتی ہے۔''اے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟۔اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔گرم اور سیر رہو مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟ اِسی طرح اِیمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔'' (یعقوب ۲:۱۴۔۱۷)

کُچھ مُلکوں میں بہت سارے لوگ پریشانی اور بے یقینی میں زندگی بسر کر رہے ہیں کہ اگلے وقت کا کھانا کہاں سے آئے گا۔اُنہیں مایوسی، خوراک اور لباس کی کمی کا سامنا ہے۔کُچھ ایسی جگہیں بھی ہیں جہاں پر پناہ گزیں بھوک کے عالم میں ہیں۔خُدا کے لوگ اُن کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

کلیسیائیں اُن تنظیموں کے ذریعے سے اُن کی مدد کر سکتے ہیں جو یہ جانتی ہیں کہ کس طرح اُن تک رسائی کی جا سکتی ہے۔ بہت ساری کلیسیاؤں کے زیر اہتمام (ریلیف پروگرام) چل رہے ہیں۔ مقامی کلیسیائیں اُن ایجنسیوں کے ذریعے اُن کو خوراک، کپڑے یا رقوم بھیج سکتی ہیں۔

اور ہمیں اپنے معاشرے میں پائے جانے والے ضرورت مندوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا ہے۔ خواتین کا گروپ یا کلیسیاء کا کوئی اور حصہ یہ ذمہ داری لے سکتا ہے۔ شاید کلیسیائی سکول میں آنے والا بچہ جُوتے یا کپڑے سے محروم ہے کوئی اُس خاندان میں جا کر سمجھ بوجھ کے ساتھ اُن کی مدد کر سکتا ہے۔

اور ہمیں امیر اور ضرورت مندوں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے بہت سے امیر لوگ اس دنیا میں جو بوجھ کے نیچے ہیں اور خالی پن کا شکار ہیں۔ اُن کو بھی نجات اور اُمید کے پیغام کی ضرورت ہے۔

مشق

3 ذیل میں دی گئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مشورہ دیجئے۔ کہ حاجت مندوں کی مدد کے لئے کونسا عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔

الف: ایک ہی خاندان کے چھ افراد کار میں سفر کر رہے ہیں اور اُن کی کار خراب ہوگئی ہے۔ وہ اپنے گھر سے بھی بہت دور ہیں اور اُن کے پاس تھوڑی سی رقم موجود ہے ------------

----

ب: زلزلے نے کسی دوسرے ملک کے کسی شہر کو تباہ کر دیا ہے۔۔۔۔

ج: کسی قریبی آبادی میں سیلاب آ گیا ہے ----------

د: ایک سرد صبح ایک بچہ ننگے پاؤں گرجہ گھر آ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

----

4 مندرجہ ذیل بیانات مکمل کریں۔

الف: یعقوب ۲:۱۴۔۱۷ کے مطابق ایمان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

ب: بائبل بتائی ہے کہ یسوع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کے لئے خوشخبری لے کر آیا۔

کلیسیائیں کھوئے ہوؤں کو بشارت دیتی ہیں

مقصد نمبر۳: اُن بیانات کی جانچ کرنا جو بشارت کے پہلوؤں کو اُجاگر کرتے ہیں۔

یسوع نے اپنی زندگی اور خدمت کے مقصد کو ''کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینا'' قرار دیا ہے۔ (لوقا ۱۹:۱۰) کھوئے ہوئے وہ لوگ ہیں جن کو روحانی نجات کی اور گناہوں کی معافی کی ضرورت ہے۔
کلیسیاء کا بنیادی مقصد کھوئے ہوؤں کو بشارت دینا ہے۔ وہ سب کو نجات کی خوشخبری دے کر، مسیح کی قوت کی گواہی دے کر، خداوند کیلئے روحوں کو جیت کر اور ایسے شاگرد بنا کر جو

دوسروں کو بشارت دیں، ایسا کر سکتے ہیں۔
تیمُتھیس اور مریم کی شادی کو تین سال ہو چکے ہیں۔"تم کیا سوچ رہے ہو" مریم نے تیمُتھیس سے پوچھا جو آج سارا دن خاموش رہا ہے۔"تم اُن چار خاندانوں کو جانتی ہو جنہوں نے پچھلے مہینے نجات پائی تھی وہ شہر کی دوسری جانب رہتے ہیں۔
ہاں انھیں کیا ہوا ہے۔
وہ اتنی دور سے باقاعدہ گرجہ گھر نہیں آ سکتے ہیں اور اُس گھنی آبادی والی جگہ پر کوئی دوسرا گرجہ گھر بھی نہیں ہے۔
میں جانتی ہوں" تم کیا کہنا چاہتے ہو مریم نے دیانت داری سے کہا خدا اس بارے میں میرے ساتھ بھی ہم کلام ہوا ہے۔ ہمیں اُن کی مدد کرنی ہے۔
خداوند کی تعریف ہو تیمُتھیس نے نعرہ لگایا۔ میں اس سے بہت خوش ہوں کہ تم یہ کرنے کے لئے رضامند ہو مگر کیا تم نے خیال کیا ہے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ ہمیں اس کے لئے عبادت کو چھوڑنا پڑے گا جس سے ہم بہت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔
ہاں میں جانتی ہوں۔ مریم نے یقین دلایا۔ یہ بڑا مشکل تھا مگر میں نے خدا کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور میں جانتی تھی کہ وہ تم سے بھی اس سلسلے میں بات کر رہا ہے۔
اس بات نے میری تصدیق کر دی ہے کہ یہ فقط میرا خیال ہی نہیں ہے میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمیں وہاں پر اپنے پاسٹر کی زیرِ نگرانی ذیلی گرجہ گھر قائم کرنے کی ضرورت ہے میں اپنی نوکری بھی کروں گا اور ہم ہفتہ کے آخر پر خدمت کا کام کریں گے یہ چار خاندان آغاز کے لئے بنیاد ہوں گے۔ ہم اس کو پاسٹر کے پاس لے جائیں گے پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔
تیمُتھیس اور مریم نے "فصل کی کٹائی" کے بارے میں منادی سُنی تھی۔ (یوحنا ۴:۳۵) جس نے اُن کے دِل کو اُبھارا تھا اور عبادت کے لئے اور کلیسیائی رہنمائی کی تربیت نے اُن

کو تیار کر دیا اب وہ اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ اُن کی کلیسیاء نے اُن کی خاص کام کے لئے پرورش کی ہے۔ جو کچھ اُنہوں نے سیکھا ہے اُس کو عمل میں لانا ہے۔

تیمُتھیس اور مریم میں نو تبدیل شدہ اور ایماندار پاسٹر کے پیغام سے، دوسروں کے ذریعے، بائبل مقدس کی تعلیم کے ذریعے، اور بامعانی سرگرمیوں کے ذریعے سے پرورش پاتے ہیں۔ لیکن اگر لوگوں کے دِلوں میں صرف اس کا بہاؤ ہے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ ایماندار وہ راہ بنائیں جن کے ذریعے برکات کا بہاؤ جاری ہوتا ہے۔ جتنی زیادہ برکات وہ پاتے ہیں اُتنی زیادہ برکات کو وہ جاری کرتے ہیں۔ کلیسیائیں کھوئی ہوئی کو خوشخبری دینے کے وسیلے سے خوب کامیاب ہوتی ہیں۔ جیسے آگ سوکھی لکڑی پر بھڑکتی ہے۔ ہمارے خداوند نے آسمان پر اُٹھائے جانے سے پیشتر فرمایا: ''تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ۔ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے''۔ (اعمال ۱:۸)

پنتکست کے دن روح القدس آگ کی مانند اُترا۔ اُس نے کلیسیاء کو پھیلنے کے لئے قوت فراہم کی۔

آج ساری دنیا کی کلیسیاؤں میں خدا کے روح کی بدولت بیداری آ رہی ہے۔ جیسے ہی وہ دنیا کے کونے کونے میں بشارت کیلئے مسیح کے حکم کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو وہ دنیا کی بے حسی، افسردگی اور تاریکی میں بھڑکتی ہوئی آگ کی مانند ہوں گے۔

> خدا... اپنے خادِموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے۔
>
> عبرانیوں ۱:۷

جو کچھ بھی کلیسیاء کر رہی ہے یہ اُن سب سے زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ جب نجات دہندہ کی

انجیل کی منادی تمام دنیا میں کی جائے گی اور تمام دنیا کے لوگوں کو سکھائی جائے گی۔ پھر یسوع مسیح کی آمد ہوگی۔

مشق

5 مندرجہ ذیل خالی جگہ پُر کریں۔

روحانی اعتبار سے کون سے لوگ کھوئے ہوئے ہیں۔ وہ۔-----------

----

6 ہر اُس سرگرمی کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں جس کا تعلق کھوئے ہوؤں کے لئے بشارت کے ساتھ ہے۔

الف: نجات کی خوشخبری بیان کرنا۔

ب: شخصی گواہی دینا۔

ج: مسیح کے لئے لوگوں کو جیتنا۔

د: ایسے شاگرد بنانا جو دوسروں کو مسیح کے لئے جیت سکیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 آپ یہ فہرست بنا سکتے ہیں جیسے تعلیم دینا، بیماروں کے لئے دعا کرنا، تربیت دینا، پڑھانا، لوگوں کو دعا اور روح القدس سے معمور ہونے کے لئے اُبھارنا، تسلی دینا اور لوگوں کو خدمت کا موقع دینا۔

4 الف: اعمال (یا کام)۔ ب: غریبوں۔

2 آپ کا جواب۔

5 جو گناہ میں ہیں یا وہ جنہوں نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کیا۔

3 تجویز کردہ جوابات۔

الف: آپ اُس خاندان کے لئے کھانا تیار کر سکتے ہیں اور اُن کو کاریگر کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

ب: مالی مدد بھیجئے۔

ج: اُن کی مدد کیلئے انتظام کیجئے اور اُن کے گھروں کو دوبارہ رہنے کے قابل بنائیے۔

د: اُس کے گھر جائیے اور اُن کی ضرورت کے مطابق مدد کیجئے۔

6 آپ تمام کے گرد دائرہ لگا سکتے ہیں کیونکہ ہر ایک بیان کا تعلق کھوئے ہوؤں کو بشارت دینے سے متعلق ہی ہے۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپکی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ان سے یہ چاہتا ہے کہ جو جوابات انہیں ملے ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے آپکو کچھ معلومات کی ضرورت ہے

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپکو یہ معلومات پہنچائی جا سکیں۔ کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

1 آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۲۰ پڑھیں۔

2 آپ خود کو بچا نہیں سکتے۔ پڑھیں ۱۔ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۱۴:۶ پڑھیں۔

3 خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ یوحنا ۳:۱۶۔۱۷ پڑھیں۔

4 خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تا کہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔۵، ۱۔ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔

5 کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰، ۲ پطرس ۳:۱۸۔

6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ لوقا ۱۳:۱۔۵؛ متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵۔۳۶ پڑھیں۔

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپکو اپنے فیصلے کے

اظہار کے لئے مواقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپکو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کو بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپکو ایک کارڈ ملے گا جو ''فیصلہ کی اطلاع'' اور درخواستی کارڈ'' کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کرلیں تو یہ کارڈ پُر کر کے حوالہ ڈاک کردیں تب آپ مزید معلومات حاصل کرسکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعائیہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہوتو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور آپکو شخصی طور پر جواب دیا جائیگا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمت محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک باترتیب طریقہ ہےاور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی،قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

کلیسیائیں کیا کرتی ہیں

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے 1۔5اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف: کم عمر ہونا۔

ب: المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا۔

ج: ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب "المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا" درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

الف	ب	ج

اب اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کر دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 مسیحی عبادت کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں کیونکہ

الف: ہم اکیلے عبادت نہیں کر سکتے۔

ب: یہ بڑی اہم ترین رسم ہے۔

ج: یہ روحانی طور پر بڑھنے میں مدد کرتی ہے۔

2 ہمارا گانا عبادت بن جاتا ہے جب ہم گاتے ہیں

الف: پرستش کے گیت۔

ب: اپنے دل سے خدا کی تعریف۔

ج: یاددھانی کے لیے کورس۔

3 آمین عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے

الف: یہ سب کچھ ہے جو میں کہنا چاہتا ہوں۔

ب: ایسا ہی ہو۔

ج: ایک وقفہ کی طرح۔ یا وقفے کا نشان۔

4 یسوع اُس جگہ کو جہاں ایماندار ملتے ہیں کہتے ہیں

الف: حقیقی گرجہ گھر۔

ب: مسیحی مرکز۔

ج: دعا کا گھر

5 ''دینا'' خدا کی عبادت کا حصہ بن سکتا ہے اگر ہم

الف: خوشی سے دیں۔

ب: دہ یکی سے بڑھ کر دیں۔

ج: دوسروں کو دکھانے کے لئے دیں۔

6 روح القدس کے وسیلے سے عبادت کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

الف: حفاظت۔

ب: آزادی۔

ج: بلوغت۔

7 کبھی کبھار تبدیلی کے بعد روح القدس کی معموری کہلاتی ہے

الف: روح القدس کا نزول۔

ب: روح القدس کی نعمتوں سے معمور ہونا۔

ج: روح القدس کا بپتسمہ۔

8 ''مسح کرنا'' کے معانی ہیں

الف: الگ کرنا۔

ب: کسی پر تیل اُنڈیلنا۔

ج: کسی چیز کو چمکدار بنانا۔

9 روح القدس کی نعمتیں ہمیشہ کام کرتی ہیں

الف: رہنمائی کی جگہیں لوگوں کے ذریعے سے۔

ب: جو بائبل کی تعلیم کے ساتھ ہم آہنگی۔

ج: جب کوئی نئی چیز سکھائی جاتی ہے۔

10 جس پیغام کی کلیسیائیں منادی کرتی ہیں وہ ہمیشہ

الف: خوبصورتی سے تیار شدہ ہو۔

ب: مسیح کے گرد مرکوز ہونا چاہئیے۔

ج: اچھے اعمال کی طرف راغب کرنے والا ہونا چاہئیے۔

11 ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے

الف: اور خدا کے کلام کا یقین کرنے سے۔

ب: بہت سے موثر پیغامات اور گیتوں سے۔

ج: مسیحی کتابیں پڑھنے سے۔

12 کیوں خدا کے کلام کو"روٹی" کہا گیا ہے؟ کیونکہ

الف: روٹی کی کچھ اقسام دنیا کے ہر ملک میں پائی جاتی ہیں۔

ب: یہ روحانی پرورش مہیا کرتا ہے اور ہمیں خداوند میں بڑھنے کے لیے مدد کرتا ہے۔

ج: ہر کوئی روٹی کھانا پسند کرتا ہے۔

13 خدا کا کلام ایمانداروں کی تعمیر کرتا ہے

الف: آزمائشوں کے خلاف قوت بخش کر۔

ب: بائبل کے علم کا ماہر بنا کر۔

ج: ناقابل تردید دلائل دے کر۔

14 تعلیم اور منادی میں ہم آہنگی مندرجہ ذیل طریقہ سے ہے

الف: منادی بیان کرنا ہے جبکہ تعلیم دینا وضاحت کرنا ہے۔

ب: دونوں کا مقصد ایمانداروں کو معلومات بہم پہنچانا ہے۔

ج: منادی اور تعلیم دینا ایک ہی خدمت کے دو نام ہیں۔

15 کلیسیائی سکول کا مقصد مہیا کرنا ہے

الف: عام روائتی سکول کا ضمیمہ۔

ب: خدمت کے لئے تربیت۔

ج: ہر عمر کے لوگوں کے لئے مسیحی تعلیم۔

16 بائبل سٹڈی کی کلاسز اکثر مہیا کرتی ہیں

الف: اتوار کی عبادت کے متبادل موقع۔

ب: عمر کے مطابق ہدایات ہر عمر کے لیے۔

ج: شرکت کرنے والوں کے لئے حوصلہ افزائی کی فضا۔

17 خدا کے کلام کی تعلیم دینے والے کے لئے ضروری ہے

الف: کہ وہ تیاری اور دعا میں کچھ وقت گزارے۔

ب: تفاسیر سے بھرا ہوا کتاب خانہ ہونا چاہیے۔

ج: دوسرے مصنفین اور اساتذہ کا حوالہ دے۔

18 پانی کا بپتسمہ تصویر کشی کرتا ہے

الف: کہ ہمارا بدن روح القدس سے بھر گیا ہے۔

ب: پرانی زندگی بدل کر نئی ہو گئی۔

ج: ہماری روح کا مرحلہ وار نیا بننے کی۔

19 تبدیلی، پانی کا بپتسمہ اور روح القدس کا بپتسمہ سب

الف: بنیادی طور پر ایک ہیں۔

ب: ہماری مسیحی بلوغت کے لئے اہم ہیں۔

ج: اچھے ہیں مگر ضروری نہیں ہیں۔

20 پنٹی کوسٹل یا پینٹکوسٹل کلیسیائیں بپتسمہ دیتی ہیں

الف: نئے ارکان کو ڈبو کر۔

ب: نئے تبدیل شدہ کو ڈبو کر۔

ج: بچوں کو چھڑکاؤ کے ذریعے۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 خداوند کی میز کا ایک فائدہ یہ ہے کہ

الف: ہمارے لئے مسیح کی موت کی یادگاری ہے۔

ب: کلیسیائی رکنیت کی نمائیدگی کرتی ہے۔

ج: کلیسیاء کی بنیادی رسم ہے۔

2 عشاء ربانی علامت ہے

الف: یسوع کے حقیقی بدن اور خون کی۔

ب: یسوع کے بدن اور خون کی نمائیدگی کی۔

ج: گوشت اور خون کی مانند ہے۔

3 یسوع نے آخری فسح پر اپنے شاگردوں سے کہا "یہ کیا کرو

الف: جب کبھی تم باہم ملتے ہو"۔

ب: اپنے گناہوں کو دور کرنے کے لئے"۔

ج: میری یادگاری کے لئے"۔

4 زیادہ تر پنیتی کوسٹل کلیسیاؤں میں عشاء ربانی آزاد نہ ہوتی ہے جس کا مطلب ہے

الف: یہ عوامی اجتماعات میں ہوتی ہے۔

ب: تمام نئی پیدائش یافتہ ایماندار حصہ لے سکتے ہیں۔

ج: یہ سب کے لئے ہے نجات یافتہ اور غیر نجات یافتہ کے لئے۔

5 مقامی کلیسیاؤں کی تنظیموں کو رفاقت رکھنے کی ضرورت ہے

الف: بڑوں اور تنہا لوگوں سے۔

ب: خاص کر نوجوانوں کے ساتھ۔

ج: تمام عمر کے لوگوں کے ساتھ۔

6 پرستش اپنے ہاتھوں کو خدا کی طرف اُٹھانا ہے اور رفاقت

الف: ہاتھوں کو آرام دینا ہے۔

ب: ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ دینا ہے۔

ج: اپنے فالتو وقت میں کچھ نہ کچھ کرنا ہے۔

7 رفاقت رکھنے کی چابی ہے

الف: ایک دوسرے سے محبت رکھنا۔

ب: اچھی طرح منظم ہونا۔

ج: مناسب تفریح مہیا کرنا۔

8 کلیسیاء کا ایک خاص مقصد یہ ہے

الف: بشارت کے سلسلے میں دوسری کلیسیاؤں کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

ب: خدا کے کلام کی طرف دلچسپی کو فروغ دینا۔

ج: ایک جیسے گروہوں کو مختلف کلیسیاؤں میں سے اکٹھا کرنا۔

9 کلیسیائی تقریبات ایمانداروں کو مواقع فراہم کرتی ہیں

الف: کوئی نیا کام کرنے کے لئے۔

ب: ایک دوسرے کی خوشی اور غمی میں شریک ہونے کے لئے۔

ج: دنیا کے ساتھ ساتھ رہنے کے لئے۔

10 ابتدائی کلیسیاء ''ہفتہ وار ایسٹر'' مناتی تھی جسے ہم

الف: ''خدا کا دن'' کہتے ہیں۔

ب: اب نہیں مناتے ۔

ج: سال میں ایک ہی بار مناتے ہیں۔

11 ہم دن کو بس اُس دن کی نسبت سے یاد نہیں رکھتے بلکہ

الف: آرام پانے کے لئے ایک موقع کے طور پر۔

ب: رسم کے طور پر۔

ج: خداوند کے کام اور ہمارے درمیان اُس کی یادگاری کے طور پر۔

12 کلیسیاؤں میں رہنماؤں کو چاہئے

الف: روایات کو آزادی پر ترجیح دیں۔

ب: تمام روایات کو ختم کر کے آزادی کو فروغ دیں۔

ج: روایات اور آزادی میں توازن پیدا کریں۔

13 کلیسیائی رکنیت اہم ہے

الف: خدمت کی بنیاد مہیا کرنے کے لیے۔

ب: مسیح کے لئے شدید محبت ثابت کرنے کے لئے۔

ج: نجات پانے کے لئے۔

14 اگر ہمارے پاس خداوند کو دینے کے لئے ہدیہ نہ ہوتو ہم

الف: اپنے آپ کو اس کیلئے معاف کر سکتے ہیں۔

ب: کسی سے اُدھار لے لیں۔

ج: دوسرے ذرائع اُسکی نذر کریں۔ اپنا وقت دیں، اپنا فن دیں۔

15 جو کلیسیاء کو مضبوط کرتا ہے وہ ہے

الف: پاسٹر۔

ب: روح القدس۔

ج: تنظیم۔

16 ہم مسیحی کو اُس کی زندگی میں موجود پھلوں سے پہچان سکتے ہیں

الف: اپنی خوبصورت گرجہ گھر کی عمارت سے۔

ب: قابل رہنما سے۔

ج: اُن روحوں سے جو اُس نے خداوند کے لئے جیتی ہیں۔

17 ایک کلیسیاء جڑ پکڑتی ہے اور نشو ونما پاتی ہے جب

الف: وہ مدد کے لئے پکارتی ہے۔

ب: وفادار ارکان ہوتے ہیں جو اُسکی مالی مدد کرتے ہیں۔

ج: دوسرے ذرائع سے مالی امداد حاصل کرتی ہے۔

18 بائبل مقدس کہتی ہے ایمان

الف: تمام چیزوں کا جواب ہے۔

ب: اکیلا کھڑا ہو سکتا ہے۔

ج: اعمال کے بغیر مردہ ہے۔

19 کلام مقدس کے مطابق کلیسیائیں ضرورت مندوں کی مدد کرتی ہیں

الف: روحانی اور جسمانی ضرورتیں پوری کر کے۔

ب: مالی خساروں سے آزاد کر کے۔

ج: خاص اشیاء کی ضرورت نہیں ہے۔

20 کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنا

الف: صرف بالغ کلیسیاؤں کا کام ہے۔

ب: کلیسیاء کا بنیادی مقصد ہے۔

ج: چند کلیسیاؤں کو یہ مقصد دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے۔اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔

کلیسیائیں کیا کرتی ہیں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر ہم آپکو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر.. ملک..

عمر.............................. جنس.............................. پیشہ..............................

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟............ آپکے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟..................

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟..

کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟..

کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟...

....

آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟...................................

جماعتی صورت میں؟..

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونسے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟.....................

....

یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ .... حاصل کردہ نمبر ....

مسیحی زندگی پروگرام

کلیسیائیں کیا کرتی ہیں

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر..ملک..

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

....

....

....

مسیحی زندگی کا پروگرام

کلیسیائیں کیا کرتی ہیں CL 4340

فیصلہ کی رپورٹ اور درخواست کا کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں المسیح پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتہ کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: المسیح کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دے سکوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد کے متعلق معلومات کی درخواست کرسکوں۔

نام ....

پتہ ....

....

دستخط ....

کلیسائیں کیا کرتی ہیں

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ لوگ کیوں کلیسیاء جاتے ہیں؟

☆ خدا کی میز کے کیا معنی ہیں؟

☆ کلیسیائی رکنیت کے کیا فوائد ہیں ؟

اگر ایسا ہے تو ''کلیسیائیں کیا کرتی ہیں'' خاص طور پر آپکے لئے لکھی گئی ہے۔ کتاب ہذا میں دی گئی عملی تجاویز خدا کے ساتھ آپ کے تعلق کو اور زیادہ گہرا بنانے میں اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھنے میں آپ کی مدد کریں گی۔

کتاب ہذا میں خود سے سیکھنے کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ''کلیسیائیں کیا کرتی ہیں'' حصہ سوئم کا چوتھا کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب سے مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

III

4